اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 تل ابیب کی قیادت پوری انسانیت کے لیے خطرہ بن چکی

7 میٹ رینشا کی ناٹ آوٹ نصف سنچری، آسٹریلیا کو 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری

2 آبپاشی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Saturday 20 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

20 جون 2026ء بمطابق 04 محرم الحرام 1448ھ سنیچر وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 145 صفحات 8، قیمت 3 روپے

معطل پولیس اہلکار ہیروئن نما مواد سمیت گرفتار

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

سرینگر/۱۹ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے ایک معطل اہلکار کو سری نگر میں ناکہ چیکنگ کے دوران ہیروئن نما ممنوعہ مواد کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا ہے، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار اہلکار کی شناخت آصف رحمان ریشی، ساکن بونیورہ بتہ مالو کے طور پر ہوئی ہے، جو جموں و کشمیر پولیس میں کانسٹیبل کے طور پر تعینات (بقیہ ۶ پر)

مودی نے پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت 2400 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی

”دنیا مسلسل ہندوستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو تسلیم کر رہی ہے“

سکیم کے تحت اب تک تقریباً 70 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا کیے جاچکے ہیں

نئی دہلی/۱۹جون (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز یہاں پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت تقریباً 2400 کروڑ روپے کی ترغیبی رقم تقسیم کی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ملک بھر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔مسٹر مودی نے اس روزگار اسکیم سے وابستہ مستفیدین، صنعتی نمائندوں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ملک بھر میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے پُرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی اہم روزگار سے منسلک ترغیبی اسکیم کے نفاذ میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو مختلف شعبوں میں سماجی تحفظ کے دائرہ کار کو بھی وسعت دیتی ہے۔ اس ترغیبی اقدام سے ملک بھر میں تقریباً 15 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملی ہے۔فرانس اور سلوا کیہ کے دورے سے صبح واپس آنے کے بعد وزیراعظم نے اس پروگرام (بقیہ ۶ پر)

اے سی بی کی گرفتاری کے بعد

فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے چار اہلکار معطل

سرینگر/ ۱۹ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی جانب سے ایک مقدمے میں گرفتاری کے بعد اپنے چار اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے۔محکمہ کی جانب سے جاری ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز آلوک کمار نے اے سی بی سینٹرل جموں پولیس اسٹیشن میں درج ایف (بقیہ ۶ پر)

سزا ملنے کا احساس معاشرے میں قائم ہوجائے گا تب ہی جرائم کو روکنے میں حقیقی کامیابی ملے گی، امت شاہ

جرم کے خلاف لڑائی میں سب سے بڑا ہتھیار سائنسی ثبوت ہے

شاہ نے آل انڈیا فنگر پرنٹ کانفرنس کا افتتاح کیا، ابھیگیان ایپ کا بھی آغاز کیا

نئی دہلی/۱۹جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو یہاں 26 ویں آل انڈیا فنگر پرنٹ کانفرنس کا افتتاح کیا اور نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی 'ابھیگیان' سمیت تین ایپلی کیشنز کا آغاز کیا۔ پروگرام میں ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو، ڈائریکٹر این سی آر بی اور ڈائریکٹر سنٹرل فورنسک سائنس یونیورسٹی سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ مسٹر شاہ نے بعد میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "آج این سی آر بی کی 'ابھیگیان' موبائل ایپلی کیشن لانچ کی۔ 1.3 کروڑ فنگر پرنٹ کے ڈیٹا بیس کا یہ پورٹیبل ورژن آن فیلڈ پولیس اہلکاروں کو براہ راست ان کے اسمارٹ فون پر مجرموں کے وسیع ڈیٹا بیس تک رسائی کی طاقت دیتا ہے۔ٹو اسٹپ (بقیہ ۶ پر)

سی بی آئی نے میونسپل کارپوریشن کے دوملازمین کو رشوت لیتے گرفتار کرلیا

باغات برزلہ میں ایکزیکٹو انجینئر کی رہائش گاہ کی تلاشی

سرینگر/۱۹جون/(ایجنسیز) سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے جمعہ کو سری نگر میونسپل کارپوریشن کے دو ملازمین کو مبینہ طور پر 5,000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور اس کے بعد سری نگر میں کارپوریشن کے ایک انچارج سپرنٹنڈنگ انجینئر کے گھر پر چھاپہ مارا۔ایک مقامی خبر رساں ایجنسی نے حکام کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ سی بی آئی کی ایک ٹیم نے سجاد حسین بٹ انچارج ڈیلنگ اسسٹنٹ، اور جاوید احمد گنی، ایک کنسولیڈیٹڈ ورکر، دونوں کو ایس ایم سی کے لیفٹ ریور (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں تلاشی کارروائی، 3 افراد گرفتار

2 گرینیڈ، دھماکہ خیز مواد، حزب پوسٹر اور 4 موبائل فون برآمد

کشتواڑ میں ملازم سمیت 2 افراد گرفتار، دہشت گردوں کی مدد کا الزام

سرینگر/ (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان میں سیکورٹی فورسز نے ایک کارروائی کے دوران 3 افراد کو حراست میں لے کر ان کے قبضے سے گرینیڈ، دھماکہ خیز مواد اور دیگر قابل اعتراض اشیاء برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فورسز اہلکاروں نے پڈسو کاچی الر علاقے میں تلاشی اور سرچ آپریشن شروع کیا گیا، جس دوران بیگام علاقے کے تین افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فورسز اہلکاروں نے تلاشی اور سرچ آپریشن کے دوران 3 افراد کو حراست میں لیا۔ اس کارروائی کے دوران 2 گرینیڈ، کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے 4 پوسٹر، تقریباً اڈھائی 2.5 کلوگرام دھماکہ خیز مواد (PEK) اور 4 موبائل فون بھی برآمد کیے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق برآمد شدہ تمام مواد کو ضبط کرلیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ مواد کو قبضے میں لے لیا گیا ہے، جس کی فرانزک اور تکنیکی جانچ جاری ہے۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

فوجی کمانڈر کا لائن آف کنٹرول کا دورہ، فوج کی تیاریوں کا لیا جائزہ

ایل او سی پر نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے

سرینگر/۱۹جون (ایجنسیز) وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے راجوری ضلع کے نوشہرہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے اگلے مورچوں کا دورہ کیا اور وہاں تعینات فوجی دستوں کی آپریشنل تیاریوں اور سیکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایس آف اسپیڈز ڈویژن کے جی او سی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ کور کمانڈر کو سیکٹر میں تعیناتی، نگرانی کے جدید نظام اور دفاعی انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ فوجی حکام نے انہیں دراندازی کی روک تھام، جدید نگرانی کے نظام اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اختیار کی گئی حکمت عملی سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر کور کمانڈر نے اگلے مورچوں پر تعینات جوانوں سے ملاقات کی اور ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور ملک کے دفاع کے لیے عزم کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں تعینات فوجی اہلکار قومی سلامتی کے ضامن ہیں۔ فوج کی جانب سے کہا گیا کہ ایل او سی پر نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جارہا ہے اور کسی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے تلمولہ میں سالانہ میلہ کھیر بھوانی کے انتظامات کا جائزہ لیا

مندر کے احاطے، ہی یو کے کیمپس کا معائنہ کیا، عقیدت مندوں

کی سہولت، صفائی ستھرائی اور محکموں کے درمیان ہموار تال میل پر زور دیا

گاندربل/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج تلمولہ میں ماتا کھیر بھوانی مندر کا دورہ کیا اور سالانہ میلہ کھیر بھوانی کے انعقاد کیلئے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ان کے ہمراہ کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن، صحت اور طبی تعلیم، ڈویژنل کمشنر کشمیر، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، ڈپٹی کمشنر گاندربل، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، (بقیہ ۶ پر)

اقوام متحدہ کشمیر پر متعصّبانہ اور جھوٹے بیانیے کا فورم نہیں ہے۔ بھارت

”پاکستان کا کوئی بھی دعویٰ بے بنیاد، تاریخی حقائق سے مبرا اور متضاد ہے“

اقوام متحدہ/ ۱۹ جون (ایجنسیز) ہندوستان نے اقوام متحدہ میں جموں وکشمیر کے بارے میں اس کے 'غیر ضروری حوالہ' کے لیے پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اور عالمی ادارے کے موجودہ غیر مستقل رکن کو یہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور 'متعصّبانہ اور جھوٹے بیانیے' کو آگے بڑھانے کا فورم نہیں ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل مندوب پاروتھینی ہریش نے جمعہ کو کہا، پاکستان کی طرف سے جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے، ہندوستان کے تحت اندرونی معاملے کے حوالے سے غیر ضروری حوالہ نے مجھے جواب دینے پر مجبور کیا ہے۔ "ہریش کی طرف سے یہ سخت ردعمل اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے عاصم افتخار احمد کی جانب سے جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سلامتی کونسل کی سالانہ رپورٹ پر اپنے ریمارکس میں جموں و کشمیر کا مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد آیا۔ (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی نے امرناتھ یاترا کیلئے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

فورسز کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت، آپریشنل تیاری ہر حال میں برقرار رکھی جائے: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/۱۹جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پیش نظر انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر، وی کے بردی نے سیکورٹی فورسز کو ہر قسم کے سیکورٹی اور انتظامی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ یاترا کے دوران آپریشنل تیاریوں اور چوکسی کی بلند ترین سطح کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے۔ پولیس ترجمان کے (بقیہ ۶ پر)

مہاجرین کی اراضی سے متعلق کروڑوں روپے کے مبینہ جعلسازی

پانچ افراد نامزد، کرائم برانچ کی بڈگام میں چھاپہ کارروائی

سرینگر/۱۹جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفنسز ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے مہاجرین کی اراضی کی مبینہ غیر قانونی فروخت اور کروڑوں روپے کے فراڈ سے متعلق ایک اہم کیس کی تحقیقات میں پیش رفت کرتے ہوئے وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیرواہ علاقے میں ایک رہائشی مکان کی تلاشی لی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن اکنامک آفنسز ونگ کشمیر میں درج ایک مقدمے کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ مقدمہ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے گوشہ باغ پٹن علاقے میں واقع 14 کنال اور 3 مرلہ مہاجر اراضی کی مبینہ دھوکہ دہی پر مبنی فروخت سے متعلق ہے۔ تحقیقات سے وابستہ حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان نے مبینہ طور پر جعلی دستاویزات، فرضی معاہدوں اور منظم سازش کے ذریعے اصل مالک کی رضامندی کے بغیر اراضی فروخت کرنے کی کوشش کی۔ تحقیقات کے دوران پانچ افراد کے اس مبینہ دھوکہ دہی (بقیہ ۶ پر)

سامبا اور شوپیان میں منشیات فروشی سے حاصل شدہ آمدنی سے تعمیر شدہ جائیدادیں قرق

جائیداد کی مالیت کروڑوں روپے کی ہے

سرینگر/۱۹جون (آفاق نیوز) منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع شوپیان میں ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے منشیات فروشی سے حاصل شدہ آمدنی سے مبینہ طور پر تعمیر کی گئی ایک رہائشی جائیداد کو قرق کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق قرق کی گئی جائیداد بشیر احمد صوفی ولد غلام حسن صوفی ساکن بون بازار شوپیان کی ملکیت ہے، جس کی تخمینی مالیت 28 لاکھ 91 ہزار 526 روپے بتائی گئی ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر نالندہ ڈائیلاگ 2026: کشمیر میں حکمرانی، سیاحت اور علمی نظاموں پر عالمی مکالمہ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے

سرینگر/۱۹جون (یواین آئی) معروف اور اہم 'سرینگر نالندہ ڈائیلاگ 2026' کا انعقاد 20 جون 2026 کو ایس کے آئی سی سی سرینگر میں کیا جارہا ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق اس اہم علمی وفکری اجتماع میں قومی و بین الاقوامی سطح کے سینئر مندوبین، پالیسی ساز، اسکالرز، ادباء، سفارتکار، سول سرونٹس اور ثقافتی رہنما شرکت کریں گے تاکہ حکمرانی، سیاحت اور تہذیبی وعلمی نظاموں کے مستقبل پر غور وخوض کیا جاسکے۔ یہ پروگرام "نالندہ لٹریچر فیسٹیول 27-2026" کے تحت اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، حکومتِ جموں و کشمیر کے زیر اہتمام، مختلف قومی ثقافتی وتعلیمی اداروں کے اشتراک سے منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ ایک روزہ اعلیٰ سطحی مکالمہ صبح 9:00 بجے سے شام 8:00 بجے تک جاری رہے گا، جس کا مرکزی عنوان ہے: "حکمرانی، سیاحت اور ادب" "اس اعلیٰ سطحی افتتاحی افتتاحی تقریب میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے، جو اس ڈائیلاگ کا افتتاح کریں گے اور روایتی چراغ روشن کریں گے۔ اس اجلاس میں درج ذیل ممتاز شخصیات بھی شریک ہوں گی: سمن بلا، ڈائریکٹر جنرل، سیاحت، حکومتِ ہند، پروفیسر سدھارتھ سنگھ، وائس چانسلر، نو نالندہ مہاویہار یونیورسٹی، چترنجن ترپاٹھی، (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے پیش نظر سیکورٹی انتظامات سخت

جموں و کشمیر کے تمام اہم ریلوے اسٹیشنوں پر ہائی الرٹ

یاتریوں کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے نگرانی کا نظام مزید موثر

سری نگر/۱۹جون (ایجنسیز) 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے پیش نظر جموں وکشمیر میں سکیورٹی انتظامات مزید سخت کر دئے گئے ہیں، اور ممکنہ دہشت گردانہ خطرات کے مدنظر جموں وکشمیر کے تمام اہم ریلوے اسٹیشنوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے، جبکہ یاتریوں کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جارہا ہے۔ جے کے این ایس (بقیہ ۶ پر)

نیٹ 2026 ری ٹیسٹ کے پیش نظر وادی کے 60 اسکولوں

میں 20 جون کو تدریسی سرگرمیاں معطل

سرینگر/۱۹جون (ایجنسیز) ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (ڈی ایس ای کے) نے نیٹ 2026 کے ری ٹیسٹ کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے وادی کشمیر کے 60 تعلیمی اداروں میں 20 جون (ہفتہ) کو تدریسی سرگرمیاں معطل رکھنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ حکم نامہ نمبر DSEK-236 آف 2026 مورخہ 19 جون کے مطابق وہ تمام اسکول جہاں نیٹ 2026 کے امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں، وہاں ایک دن کے لیے کلاس ورک معطل رہے گا تاکہ امتحان کے انتظامات اور تیاریوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جا سکے۔ حکم نامے کے مطابق جنوبی کشمیر کے اضلاع اننت ناگ اور پلوامہ کے متعدد ہائر سیکنڈری اسکول اس فیصلے کے دائرے میں آئیں گے۔ ان میں گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اننت ناگ، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول بجبہاڑہ، گورنمنٹ بوائز ماڈل

سکینہ اِیتو نے جموں میں 261 سی پی ڈبلیوز میں مستقلی کے احکامات تقسیم کئے

کہا، تعلیم معاشرے کی سماجی واقتصادی ترقی کا بنیادی ستون ہے

جموں/۱۹جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم محترمہ جات سکینہ اِیتو نے آج یہاں ابھینو تھیٹر میں محکمہ تعلیم کے 261 کنٹنجنسی پیڈ ورکروں (سی پی ڈبلیوز) میں مستقلی کے احکامات تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے صوبہ جموں کے مختلف سکولوں میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے پروجیکٹوں کا بذریعہ ورچوئل موڈ سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکشا بھوانی رکھوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری، جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی، محکمہ سکول (بقیہ ۶ پر)

محفوظ اور بغیر رکاوٹ کے فٹ پاتھ پر چلنا شہریوں کا بنیادی حق: سپریم کورٹ

یہ آزادانہ آمدورفت کی آئینی ضمانت کا لازمی حصہ ہے

نئی دہلی/۱۹جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ مقررہ فٹ پاتھ پر چلنے کا حق آئین کے آرٹیکل (ڈی) 19 (1) کے تحت آزادانہ طور پر آنے جانے کے بنیادی حق کا حصہ ہے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اس حق میں محفوظ، آسان اور مناسب طور پر نشان زد فٹ پاتھوں تک رسائی شامل ہے۔ اس حق کو موٹر گاڑیوں کی آمدورفت اور سہولت پر ترجیح ملنی چاہیے۔ بنچ نے نشان زد فٹ پاتھوں پر چلنے کے حق کو بنیادی حق مانا اور تسلیم کیا کہ چلنا روزمرہ کی زندگی سے 'اٹوٹ طور پر جڑا' ہے اور یہ آزادانہ آمدورفت کی آئینی ضمانت کا لازمی حصہ ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس حق کی برتری کے باوجود موٹر گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے غلبے نے پیدل چلنے والوں کی جگہ کو مسلسل کم کیا ہے۔ صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ گاڑی چلانے والے اکثر پیدل چلنے کو رکاوٹ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ عوامی اداروں کی ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ شہری ترقیاتی ادارے، میونسپل کارپوریشن، بلدیہ اور پنچایتیں فٹ پاتھوں اور پیدل چلنے والوں سے جڑے دیگر بنیادی ڈھانچے کو نشان زد کرنے، بنانے، ان کی دیکھ بھال کرنے اور ان کی حفاظت کرنے کے لیے پابند ہیں۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ پیدل (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی شہری کی وطن واپسی، ٹیٹوال امن پل کے ذریعے پاکستان کے حوالے

ایل او سی عبور کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا

کرناہ/۱۹جون (پیرزادہ سعید) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا (کے پی کے) سے تعلق رکھنے والے پاکستانی شہری اسد خان، جنہیں 12 جون 2026 کو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) عبور کرنے کے بعد ضلع کپواڑہ کے سرحدی گاؤں سماری سے حراست میں لیا گیا تھا، کو تمام قانونی کارروائی مکمل ہونے کے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا اور جاوید ڈار نے گاندربل میں آبپاشی سہولیات کا موقعہ پر معائینہ کیا

کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔جاوید رانا

آبپاشی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔جاوید ڈار

گاندربل/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار و دیہی ترقی جاوید احمد ڈار کے ہمراہ آج گاندربل ضلع کے مختلف علاقوں کا وسیع پیمانے پر موقعاتی معائینہ کیا تاکہ آبپاشی کے پانی کی دستیابی اور ضلع بھر میں آبپاشی سہولیات کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے۔اس دورے کا مقصد زرعی زمینوں کے لئے مناسب پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا اور کسانوں کے مسائل کا ازالہ کرنا تھا۔(بقیہ۶پر)

راجوری کے جنگلات میں انسدادِ دہشت گردی آپریشن 28ویں روز میں داخل

یہ خطے کے طویل ترین سکیورٹی آپریشنز میں شامل ہوگیا

سرینگر/۱۹ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع راجوری کے منجاکوٹ سیکٹر کے گمبیر مغلاں علاقے کے گھنے دوریمل جنگلات میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن 'شیرواں' 28ویں روز میں داخل ہوگیا ہے، جس کے ساتھ یہ خطے کے طویل ترین سکیورٹی آپریشنز میں شامل ہوگیا ہے۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق دشوار گزار اور گھنے جنگلاتی خطے میں فوج، پولیس اور دیگر سکیورٹی ادارے مسلسل تلاشی اور محاصرے کی کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔ دوریمل کے پہاڑی علاقے میں بلند ڈھلوانیں، چٹانی راستے اور گھنی جھاڑیاں اہلکاروں کے لیے شدید مشکلات پیدا کر رہی ہیں،تاہم اس کے باوجود آپریشن پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں ہر قسم کی مشکوک نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور اضافی نگرانی، ڈرون سرویلنس اور ایریا ڈومینیشن کے اقدامات بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔سکیورٹی فورسز کو شبہ ہے کہ اس جنگلاتی خطے میں کچھ مسلح افراد چھپے ہو سکتے ہیں، جن کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن مسلسل جاری ہے۔سکیورٹی اداروں کے مطابق یہ طویل آپریشن اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ خطے میں امن و امان کی بحالی اور سرحدی اضلاع کو محفوظ بنانے کے لیے فورسز پرعزم ہیں۔واضح رہے کہ 'آپریشن شیرواں' مئی کے آخر میں شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد دوریمل اور گمبیر مغلاں کے پہاڑی (بقیہ۶پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں قانون ساز اسمبلی کی نئی عمارت کے منصوبے کا معائینہ کیا

بروقت تکمیل اور معیاری تعمیر پر زور

جموں/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں میں قانون ساز اسمبلی کی نئی عمارت کے جاری تعمیراتی کام کا معائینہ کیا اور اس اہم منصوبے پر اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں نے معائینے کے دوران تعمیراتی کام کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور مقررہ مدت کے اندر کام کی تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار کو تیز کریں تاکہ پروجیکٹ کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکے۔انہوں نے اس بات پر(بقیہ۶پر)

بانڈی پورہ میں اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد خاتون نے سرِراہ بچے کو جنم دیا

تحقیقات شروع، غفلت برتی گئی ہو کارروائی ہوگی: میڈیکل سپرانٹنڈنٹ

سرینگر/۱۹جون/(کے این ایس)شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع میں ایک خاتون نے اسپتال سے ڈسچارج کیے جانے کے فوراً بعد سرِراہ بچے کو جنم دیا ہے جس کی وجہ سے لوگوں نے حیرانگی کا اظہار کیا۔اس دوران ہسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ حقائق کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات شروع کی جائے گی اور اور کسی قسم کی لاپرواہی برتی گئی تو میں کارروائی ہوگی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک خاتون کے رشتہ داروں نے بتایا کہ انہوں نے الوسا کے چیچنار علاقے سے تعلق رکھنے والی حفیظہ بیگم کو 17 جون کو ڈسٹرکٹ ہسپتال بانڈی پورہ میں داخل کرایا گیا تھا جب ڈاکٹروں کی طرف سے ڈیلیوری کے لیے مقررہ تاریخ دی گئی تھی۔خاتون کے اہل خانہ کے مطابق وہ رات بھر لیبر روم میں زیرِ نگرانی رہی۔انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے ابتدائی طور پر اسے سری نگر ریفر کرنے پر غور کیا تھا،لیکن خاندان نے مالی مجبوریوں کا حوالہ دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ڈیلیوری کرانے کی درخواست کی۔خاندان نے الزام لگایا کہ اگلے دن، بیگم کو یہ اطلاع ملنے کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا کہ ان کی ڈیلیوری میں ابھی دو ہفتے باقی ہیں۔تاہم، ہسپتال سے نکلنے کے تقریباً 30 منٹ کے اندر، وہ زچگی میں چلی گئی اور الوسا کے قریب سڑک کے کنارے اپنے بچے کو جنم دیا۔اس واقعے (بقیہ۶پر)

سکینہ ایتو نے کوئل پلوامہ میں عوامی دربار منعقد کیا

متعدد وفود اور افراد نے عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کئے

پلوامہ/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ضلع پلوامہ میں امیونائزیشن سنٹر/ہسپتال گراؤنڈ کوئل میں عوامی شکایات، ترقیاتی خدشات اور لوگوں کی امنگوں کو سننے کیلئے ایک عوامی دربار منعقد کیا۔وزیر کے ساتھ ایم ایل اے پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، ایم ایل اے زینہ پورہ شوکت حسین غنی بھی تھے۔ بات چیت کے دوران متعدد وفود اور افراد نے عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات کی(بقیہ۶پر)

حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔جاوید رانا

بفلیاز کے دکانداروں کو معاوضے اور فوری ریلیف کی یقین دہانی کرائی

سرنکوٹ/۱۹ جون/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج سرنکوٹ کے بفلیاز علاقے کا دورہ کیا اور ان دکانداروں سے بات چیت کی جن کی دکانیں چند دن پہلے پیش آنے والے خوفناک آتشزدگی کے واقعہ میں جل کر خاکستر ہوگئے تھے۔متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر نے انہیں ان کی بحالی اور معاش کی بحالی کیلئے حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔مسٹر رانا نے کہا "ہماری حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی زندگیوں کو دوبارہ بحال کرنے اور جلد از جلد اپنا ذریعہ معاش دوبارہ شروع کرنے میں ہر ممکن تعاون کو یقینی بنائے گی۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ رواں ماہ کے شروع میں سورنکوٹ کے علاقے بفلیاز کے مین چوک بازار میں آتشزدگی کے ایک بڑے واقعے میں کم از کم 13 دکانیں جل کر خاکستر ہوگئی تھیں۔متاثرہ دکانداروں نے وزیر کو آگ سے ہونے والے نقصان سے آگاہ کیا اور خاکستر ہونے والی دکانوں کی تعمیر نو کیلئے مناسب معاوضے اور مالی امداد کی درخواست کی۔وزیر موصوف نے رہائشیوں کی شکایات بھی سنیں جنہوں نے کئی ترقیاتی مطالبات پیش کیے۔مسٹر رانا نے متاثرہ دکانداروں اور مقامی رہائشیوں کی شکایات اور مطالبات کو غور سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔(بقیہ۶پر)

ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کپواڑہ کا نیٹ 2026-امتحانی مراکز

کا مشترکہ معائنہ، انتظامات کا جائزہ لیا

کپواڑہ//۱۹جون/(پیرزادہ سعید)ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شری کانت سوسے، نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کپواڑہ، سید الطاہر گیلانی کے ہمراہ آج مختلف امتحانی مراکز کا مشترکہ معائنہ کیا تاکہ آئندہ منعقد ہونے والے نیشنل ایلیجبلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (NEET) -2026 کے دوبارہ امتحان کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔اس معائنے کا مقصد امتحانی مراکز کی تیاریوں کا اندازہ لگانا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ اس اہم قومی سطح کے امتحان کے پرامن، شفاف اور منظم انعقاد کے لیے تمام ضروری سہولیات اور انتظامات مکمل ہوں۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (ACR)، چیف ایجوکیشن آفیسر(بقیہ۶پر)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس نے کاروبار میں آسانی اور نظر ثانی شدہ جموں وکشمیر صنعتی پالیسی کیلئے

شراکت داروں کی مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی

جموں/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر) کاروبار میں آسانی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر کے لئے نظرثانی شدہ صنعتی پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لئے جاری مشاورتی عمل کے تحت کاروبار میں آسانی اور صنعتی پالیسی میں نظرثانی سے متعلق کمیٹی نے آج یہاں اُدیوگ بھون میں صوبہ جموں کی مختلف صنعتی وتجارتی انجمنوں کے نمائندوں کے ساتھ اپنی دوسری میٹنگ منعقد کی۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس)خزانہ شیلندر کمار نے میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ، زونل ہیڈ جے اینڈ کے بینک اشوک گپتا، ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں ڈاکٹر ارون منہاس، کمشنر سٹیٹ ٹیکسز پی کے بٹ سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے شراکت داروں سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی صنعتی ترقی کے لئے طویل مدتی اور دیرپا حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے سبز توانائی کے استعمال اور کاربن فٹ پرنٹ کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی اقدامات اور ریگولیٹری اِصلاحات کو کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ وسیع تر عوامی مفاد کا تحفظ اور جامع اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔اے سی ایس نے شرکا کو بتایا کہ موجودہ سنگل ونڈو سسٹم کے علاوہ حکومت ایز آف ڈوئنگ بزنس ایکٹ متعارف کرنے کے عمل میں ہے جس کا مقصد منظوریوں کے عمل کو آسان بنانا اور محکمہ جاتی اجازت ناموں کے حصول میں غیر ضروری تاخیر کو ختم کرنا ہے۔دوران میٹنگ شراکت داروں کی جانب سے گزشتہ مشاورتی دور میں پیش کی گئی تجاویز اور سفارشات(بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں 3000 کروڑ روپے مالیت کے

ڈیزاسٹرِی کنسٹرکشن پروجیکٹوں کو شروع کرنے پر زور دیا

محکموں کو منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لانے اور فنڈز کے بروقت استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر/۱۹جون/(ڈی آئی پی آر)چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں آفات سماوی سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور تعمیر نو کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔یہ منصوبے سپیشل اسسٹنس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل انوسمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) کے ڈیزاسٹر(بقیہ۶پر)

سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں بارشیں

کچھ مقامات پر تیز آندھی کے ساتھ ژالہ باری سے میوہ باغات اور کھیتوں میں نقصان

سرینگر/۱۹جون/(ایجنسیز) دوپہر بعد موسمی صورتحال میں تبدیلی کا رجحان برقرار ہے جس کے تحت جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آتے ہوئے وادی کے کچھ علاقوں رم جھم بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز آندھی اور ژالہ باری کے نتیجے میں کھیت کھلیانوں میں بھاری پیمانے پر تباہی مچ گئی۔اسی دوران بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں موسمی بدلاؤ کا سلسلہ جاری ہے۔جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر میں موسم ابر آلود ہوا تاہم شمال وجنوب کے علاقوں میں تیز ہواؤں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔سٹی رپورٹر کے مطابق شہر سرینگر میں جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس کے ساتھ ہی موسم ابر آلود ہوا اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف ووحشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی اور ہلکی بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ادھر محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر خشک موسم کی پیشنگوئی کی ہے جبکہ رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ہوا اور بدھ جمعہ کے روز زیادہ تر مقامات پر معمول سے زیادہ رہا۔ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا کہ وادی کشمیر میں 19(بقیہ۶پر)

سوپور میں اسپتال اور اسکول کے قریب تمباکو

مصنوعات فروخت کرنے والی دکان سیل

سرینگر/۱۹جون(آفاق نیوز)جموں وکشمیر کو منشیات اور نشہ آور اشیاء سے پاک بنانے کے لیے جاری '100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت پولیس نے سوپور میں سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات کی غیر قانونی فروخت کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔اسی سلسلے میں پولیس نے ایک ایسی دکان کو سیل کر دیا جو ممنوعہ علاقے میں تمباکو مصنوعات فروخت کرتے ہوئے پائی گئی۔پولیس ذرائع کے مطابق سوپور قصبے میں خصوصی تلاشی اور معائنہ مہم کے دوران ایک دکان، جو سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوپور اور ہائر سیکنڈری اسکول سوپور کے قریب واقع تھی، سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات فروخت کرتے ہوئے پائی گئی۔یہ عمل سگریٹس اینڈ اور ٹوبیکو پروڈکٹس ایکٹ، 2003 کی صریح خلاف ورزی قرار دیا گیا۔حکام نے بتایا کہ تعلیمی اور طبی اداروں کے اطراف مخصوص فاصلے کے اندر تمباکو مصنوعات کی فروخت قانوناً ممنوع ہے، تاہم مذکورہ دکاندار اس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے طلبہ اور عام شہریوں کو تمباکو مصنوعات فروخت کر رہا تھا۔قانونی خلاف ورزی کی تصدیق کے بعد پولیس نے میونسپل کونسل سوپور کے اشتراک سے فوری کارروائی کرتے ہوئے دکان کو سیل کر دیا اور مالک کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی(بقیہ۶پر)

فائر سیفٹی این او سی کے عوض رشوت لینے کے الزام

میں فائر سروسز اہلکار کے خلاف چارج شیٹ دائر

سرینگر/۱۹ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے انسدادِ بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے فائر سیفٹی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کرنے کے عمل میں مبینہ رشوت ستانی کے ایک معاملے میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک اہلکار کے خلاف خصوصی عدالت میں چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔اے سی بی کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق نثار احمد وانی، جو اس وقت فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سوپور میں سینئر فائر مین (بیلٹ نمبر 1748) کے طور پر تعینات تھے، کے خلاف خصوصی جج انسداد بدعنوانی بارہمولہ کی عدالت میں فرد جرم پیش کی گئی ہے۔یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 16/2024 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے، جو انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ میں درج کی گئی تھی۔بیان کے مطابق یہ مقدمہ 16 دسمبر 2024 کو بارہمولہ کے ایک شہری کی تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا۔شکایت کنندہ نے الزام عائد کیا تھا کہ جانباز پورہ بارہمولہ میں لکڑی کے کاروبار کے لیے ٹمبر سیل ڈپو قائم کرنے کی غرض سے درکار فائر سیفٹی این او سی جاری کرانے کے عوض متعلقہ اہلکار نے رشوت طلب کی تھی۔شکایت میں کہا گیا تھا کہ ملزم نے ابتدا میں درخواست سے متعلق اخراجات کے نام(بقیہ۶پر)

پکھرپورہ میں مرکزی دارالعلوم میں آتشزدگی سے مدرسے کو کافی نقصان

پونچھ میں آگ کی واردات،،دو دکانیں جل کر خاکستر

سرینگر/۱۹جون/این این بی/جموں کے پونچھ ضلع کے مین بازار میں آگ کی واردات میں دو دکانیں جل کر خاکستر ہوئی۔ادھر پکھرپورہ بڈگام میں واقع مرکزی دارالعلوم سید علی میں آتشزدگی سے مدرسے کو کافی نقصان پہنچا اور اس کی اوپری منزل خاکستر ہوگئی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پونچھ کے مین بازار میں خالصہ مندر کے قریب آدھی رات کے قریب آگ لگنے سے دو دکانیں جل گئیں۔عہدیداروں نے بتایا کہ آگ ایک دکان میں بھڑک اٹھی اور جلد ہی قریب کی دوسری دکان میں پھیل گئی۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر پولیس اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پالیا۔حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ادھر بڈگام کے پکھرپورہ علاقے میں واقع مرکزی دارالعلوم سید علی میں جمعہ کی علی الصبح ایک بڑی آگ بھڑک اٹھی، جس سے دینی مدرسے کو کافی نقصان پہنچا اور اس کی اوپری منزل خاکستر ہوگئی۔مقامی ذرائع نے بتایا کہ آگ صبح تقریباً 3 بجے بھڑک اٹھی اور اس نے ادارے کی اوپری منزل کو تیزی سے لپیٹ میں لے لیا اس سے پہلے کہ فائر فائٹرز اور مقامی رہائشی صورتحال پر قابو پا سکیں۔آگ لگنے سے مدرسے کو کافی نقصان پہنچا،فرنیچر، تعلیمی مواد اور دیگر قیمتی اثاثے تباہ ہوئے۔ابتدائی اندازوں(بقیہ۶پر)

کلچرل اکیڈمی اور وہاب کلچرل سوسائٹی کے اشتراک

سے حاجن میں نشہ مکت ابھیان کے تحت تقریب کا انعقاد

حاجن/۱۹جون/شافعیہ گلفام/جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز اور وہاب کلچرل سوسائٹی حاجن کے اشتراک سے "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت ہائر سیکنڈری اسکول حاجن میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد ہوا تقریب میں معروف ڈرامہ نگار مجید مجازی کا تحریر کردہ اور نامور تھیٹر ہدایت کار ساگر سرفراز کی ہدایت میں سوسائٹی سے وابستہ فنکاروں نے ایک سبق آموز ڈرامہ پیش کیا جس کی سامعین نے خوب سراہنا کی۔پیش کردہ ڈرامہ کے زریعے فنکاروں نے منشیات کا استعمال اور اس کے برے اثرات کے بارے میں حاضرین کو(بقیہ۶پر)

وادی میں لہسن کی کاشت اور پیداوار میں زبردست اضافہ

سالانہ پیداوار 70 ہزار میٹرک ٹن سے تجاوز

سری نگر/۱۹جون (ایجنسیز)وادی کشمیر میں لہسن کی کاشتکاری سیب کے متوازی کے طور پر ابھر رہا ہے،لہسن کی کاشت ایک اہم زرعی سرگرمی کی حیثیت اختیار کرچکی ہے اور یہ فصل مقامی معیشت میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔وادی کشمیر میں سالانہ لہسن کی پیداوار موسمی حالات اور زیر کاشت رقبے کے مطابق 70 ہزار میٹرک ٹن تک پہنچ گئی ہے۔جو 4 ہزار 500 ہیکٹر اراضی پر کاشت کی جاتی ہے،مجموعی پیداوار میں سے تقریباً 30 ہزار میٹرک ٹن وادی سے باہر برآمد کیا گیا۔رواں برس پیداواری صلاحیت میں تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا ہے اس فصل سے وابستہ زرعی شعبہ کو فی سال تقریباً 3 سو کروڑ کی آمدنی حاصل ہوتی ہے، جس سے ہزاروں کسانوں کا روزگار وابستہ ہے۔بہتر زرعی طریقوں بہتر مارکیٹنگ اور حکومتی معاونت کے باعث گزشتہ کئی برسوں میں اس فصل کے زیر کاشت رقبے میں بھی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔کشمیر کے لہسن کی صنعت حالیہ برسوں میں ایک نہایت منافع بخش تجارتی شعبے کے طور پر ابھری ہے۔کشمیر کا لہسن اعلیٰ معیار کی وجہ سے ملک بھر میں خاص مقبولیت رکھتا ہے۔اس کی مانگ نہ صرف مقامی منڈیوں میں بلکہ ملک کی مختلف ریاستوں میں بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔اس پیداوار کو مقامی منڈیوں کے علاوہ تمل ناڈو، کرناٹک، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش جیسی بڑی منڈیوں میں فروخت کیا گیا، جس سے کاشتکاروں کو خاطر خواہ آمدنی(بقیہ۶پر)

کوشُر فاؤنڈیشن اور ایم ایم اے اے کے اہتمام سے تھیٹر فنکاروں کا اہم اجلاس

راجستھان اور کشمیر کے فنکار ایک پلیٹ فارم پر، ثقافتی روابط مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

سرینگر/۱۹جون/شافعیہ گلفام/کوشُر فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منظور میرز اکیڈمی آف آرٹس (MMAA) پٹن کشمیر نے کلچرل اکیڈمی سرینگر کے کانفرنس ہال میں تھیٹر فنکاروں کے ساتھ ایک اہم نشست کا انعقاد کیا جس میں کشمیر اور راجستھان کے فنکاروں اور ثقافتی شخصیات نے شرکت کی۔نشست میں راجستھان سے تعلق رکھنے والے معروف تھیٹر ماہر، ثقافتی اسکالر اور سابق چیئرمین راجستھان سنگیت ناٹک اکیڈمی شری رمیش بورانا اور ممتاز اداکارہ،(بقیہ۶پر)

مرکز ادب وثقافت نے کلچرل اکیڈمی کے اشتراک سے

گورنمنٹ بائز ہائر سیکنڈری اسکول چرار شریف میں یوم غلام نبی گوہر منایا

سرینگر/۱۹جون/(نامہ نگار)کشمیر مرکز ادب وثقافت کی طرف سے گورنمنٹ بائز ہائر سیکنڈری اسکول چرار شریف میں غلام نبی گوہر کی آٹھویں برسی پر ایک شاندار سیمینار کا انعقاد کیا۔اس سیمینار کی صدارت معروف ادیب اور سابقہ سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر رفیق مسعودی نے کی جبکہ مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالحفیظ تقریب میں موجود تھے۔انکے ہمراہ ایوان صدارت میں پروفیسر محمد زمان آزردہ، ڈاکٹر غضنفر علی، جاوید احمد کاؤ بھی موجود تھے۔اس تقریب میں معروف براڈکاسٹر،ادیب اور گلشن کلچرل فورم(بقیہ۶پر)

ینگ ڈرامٹیس سوسائٹی سرینگر نے،،سونتکھ آلو،،عنوان کے تحت

اسلامک یونیورسٹی میں میوزیکل اوپیرا پیش کیا

سرینگر/۱۹جون/مشتاق بقال کا تحریر کردہ اور سید جاوید گیلانی کی ہدایت میں تیار کیا گیا،الطاف حسین کی نگرانی میں،،سونتکھ آلو،،عنوان کے تحت میوزیکل اوپیرا نارتھ کلچر زون پریگہ راج الہ آباد یونین منسٹری آف کلچر حکومت ہند سے 2025 کا C FPG سکیم کے تحت منظور شدہ اور مالی معاونت حاصل کر کے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ کے مندریش آڈیٹوریم میں کھچا کھچ بھرے ہوئے میوزک شائقین کے ساتھ طالبات و پرفیسروں نے سے خوب داد حاصل کی پروگرام کارڈنیٹ یونیورسٹی کی ڈاکٹر فرحانہ معراج۔(بقیہ۶پر)

تین لاکھ کروڑ کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ کی دفاعی برآمدات کا ہدف وقت سے پہلے حاصل کریں گے: راجناتھ

حکومت کی مسلسل کوششوں کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں

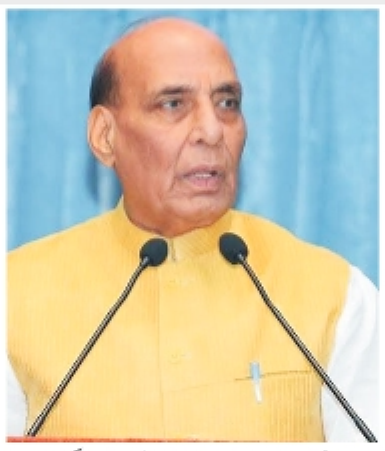

نئی دہلی 19 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ملک دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے اور تین لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کے اہداف کو وقت سے پہلے حاصل کر لیا جائے گا۔ سنگھ نے جمعہ کو ناگپور میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کے ساتھ ینتر انڈیا لمیٹڈ کی آرڈیننس فیکٹری امباجھری یونٹ میں جدید ترین 10,000 ٹن ایلومینیم ایکسٹروژن پریس کے بھومی پوجن کے موقع پر یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹائزیشن کے بعد آرڈیننس فیکٹری بورڈ کی پیداوار مالی سال 2025-26 میں 26,282 کروڑ روپے تک پہنچ گئی جو مالی سال 2019-20 میں ...12,755 کروڑ روپے تھی۔ برآمدات بھی 81 کروڑ سے بڑھ کر 4,561 کروڑ روپے پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "جو قوم اپنی ضروریات کی تکمیل خود کرنے کے قابل ہوتی ہے، وہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے سب سے زیادہ اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ایکسٹروژن پریس ملک کے نقطہ نظر میں اس تبدیلی کی علامت ہے، جس میں درآمدات پر انحصار کرنے کے بجائے اہم اشیاء کی گھریلو پیداوار کی جارہی ہے۔ انہوں نے موجودہ جیو پولیٹیکل منظر نامے میں مستقبل کے لیے تیار رہنے کے لیے سلامتی سے متعلق ضروریات پر کنٹرول کو لازمی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ پریس ملک میں اپنی نوعیت کی سب سے جدید سہولیات میں سے ایک ہوگی۔ یہ دفاعی نظام اور مختلف پلیٹ فارم، خلائی اور ہوا بازی کے ڈھانچے، میزائل پروگراموں، ریلوے اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں اور دیگر اسٹریٹجک صنعتی ایپلی کیشنز کے لیے ضروری بڑے اور پیچیدہ ایلومینیم الائے پروفائلز کی تیاری میں مدد کرے گی۔ یہ منصوبہ اہم ایلومینیم ایکسٹروژن کی درآمدات پر انحصار کم کرنے، گھریلو سپلائی چین کو مضبوط کرنے اور ملکی پیداوار کے ذریعے اسٹریٹجک شعبوں کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر دفاع نے کہا، "یہ ایکسٹروژن پریس ایک اہم ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ جدید لڑاکا طیارے، میزائل اور جدید خلائی پروگرام ایسی دھاتوں کا مطالبہ کرتے ہیں جو ہلکی ہونے کے ساتھ ساتھ مضبوط بھی ہوں اور انتہائی مشکل حالات کا سامنا کر سکیں۔ ایسی دھاتیں خصوصی عمل کے ذریعے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر دھات کی کوالٹی بہترین ہوگی تو وہ ہر صورتحال میں موثر ثابت ہوگی۔"

ہندوستان مکمل رکن نہیں ہونے کے باوجود پہلی بار جی-7 جیسے

عالمی فورم پر لیڈر کے طور پر ابھرا ہے: بی جے پی

نئی دہلی 19 جون (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کارکردگی اور قابلیت کے ساتھ دنیا کے بڑے ممالک کا بھروسہ مسلسل جیت رہا ہے اور پہلی بار جی-7 جیسے عالمی فورم پر جہاں ہندوستان مکمل رکن نہیں ہے، پھر بھی ایک لیڈر کے طور پر ابھرا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھی حال ہی میں مودی جی-7 سربراہ اجلاس میں شرکت کرنے اور سلوواکیہ کے دورے پر گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سلوواک جمہوریہ مشرقی یورپ کے لیے ایک انتہائی اہم جمہوریہ ہے، جہاں کسی بھی ہندوستانی وزیر اعظم کا یہ پہلا دورہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور سلوواکیہ کے درمیان تعلقات کی گہرائی اس بات سے واضح ہوتی ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح اب تک 33 عالمی اعزازات حاصل کرنے والے مودی نہ صرف ہندوستان کے لیڈر کے طور پر، بلکہ شاید دنیا کے ایک خاص اور قائم شدہ لیڈر کے طور پر ابھرے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا ہے کہ فرانس کی میزبانی میں منعقدہ پروگرام میں ہندوستان نے جس طرح اپنی اہم جگہ بنائی ہے، اسے سب جانتے ہیں۔ نیس اور پیرس میں ہوئے سربراہ اجلاس میں ایک خاص عالمی اسٹریٹجک شراکت داری ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس میں وزیر اعظم نے کئی ممالک کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ بی جے پی ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان نے جی-7 ممالک کے درمیان رابطے اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری یعنی امپیکٹ کا ہدف پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ممالک نے اس میں دلچسپی دکھائی ہے، جس کا مطلب ہے کہ پہلی بار ایسے فورم پر جہاں ہندوستان مکمل رکن نہیں ہے، پھر بھی ہندوستان ایک لیڈر کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان مہارت اور کارکردگی کے ساتھ دنیا کی بڑی طاقتوں کا بھروسہ مسلسل جیت رہا ہے۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ ہندوستان کو جی-7 سربراہ اجلاس میں خصوصی مہمان کے طور پر بلایا جاتا ہے۔ کانفرنس میں مودی نے

امپیکٹ' کی تجویز پیش کی، جس پر تمام ممالک نے دلچسپی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے کہا کہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے اعداد و شمار کو صرف عام اعداد و شمار کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ یہ دیکھنا بھی انتہائی ضروری ہے کہ اس ترقی کی نوعیت کیا ہے اور اس سے کسے فائدہ ہو رہا ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے نیٹ-یو جی امتحان سے پہلے ٹیلی گرام پر مرکز کی پابندی کو صحیح ٹھہرایا

بنچ نے وجوہات کی معلومات نہ دیے جانے کی بنیاد پر دی گئی چیلنج کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹیلی گرام' کو 22 جون تک بند کرنے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی عرضی جمعہ کو خارج کر دی۔ 'ٹیلی گرام' کی جانب سے دائر عرضی پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے مانا کہ یہ قدم 21 جون کو ہونے والے نیٹ-یو جی 2026 کے دوبارہ امتحان سے پہلے کسی بھی طرح کے سوالنامے (پیپر) کے لیک کو روکنے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ جسٹس تیجس کاریا نے حکم سناتے ہوئے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 69 اے کے تحت اس پلیٹ فارم پر روک لگانے کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معاملے کی ہنگامی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، بنچ نے وجوہات کی معلومات نہ دیے جانے کی بنیاد پر دی گئی چیلنج کو خارج کر دیا۔ عدالت نے مانا کہ مرکزی حکومت کے پاس اس دفعہ کے تحت کسی بھی پلیٹ فارم تک رسائی کو روکنے کا اختیار ہے۔ 'ٹیلی گرام' نے دلیل دی تھی کہ اس نے نیٹ سے جڑے غیر قانونی مواد کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے پہلے ہی کئی فعال اقدامات کیے ہیں، جس میں 900 سے زیادہ لنک ہٹانا شامل ہے۔ پلیٹ فارم نے یہ بھی دلیل دی کہ وہ اس طرح کے قابل اعتراض مواد کو پھیلنے سے روکنے کے لیے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) اور مشین لرننگ پر مبنی نظام کا استعمال کرتا ہے۔ تاہم، مرکزی حکومت کا کہنا تھا کہ ٹیلی گرام کا تکنیکی ڈھانچہ ایسے خودکار کھاتوں یعنی بوٹس کی تخلیق اور آپریشن کو آسان بناتا ہے، جو بغیر کسی انسانی مداخلت کے بڑی مقدار میں مواد نشر کر سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے دلیل دی کہ جب کسی بوٹ کو بند بھی کیا جاتا ہے، تو وہ آسانی سے دوسرے چینل پر اس کی نقل تیار کر لیتا ہے اور صارفین کو خود بخود دوسرے بوٹ پر لے جاتا ہے، جس سے ایسے معاملات پر روک لگانا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔

سپریم کورٹ نے نیٹ-یو جی 2026 کی

عرضیوں پر فوری سماعت کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی، 19 جون (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے میڈیکل کالجوں میں داخلہ امتحان، نیٹ-یو جی کے دوبارہ امتحان پر تشویش ظاہر کرنے والی عرضیوں پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے جمعہ کو کہا کہ اس امتحان سے جڑی تمام عرضیاں پہلے سے ہی جسٹس پی ایس نرسمہا کی قیادت والی بنچ کے سامنے فہرست بند ہیں۔ یہ امتحان آئندہ 21 جون کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ نیٹ کے امیدواروں کی نمائندگی کر رہے وکلاء نے چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے جب اس معاملے کا ذکر کیا تو چیف جسٹس نے کہا، "نیٹ سے جڑے تمام معاملات جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ کے پاس جائیں گے۔ اس میں کوئی جلد بازی نہیں ہے۔" اس کے بعد، ایک دوسرے وکیل نے تقریباً 1,600 نیٹ امیدواروں کی تشویشات کی طرف عدالت کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے دلیل دی کہ سوشل میڈیا پر چل رہی افواہوں اور دہلی ہائی کورٹ کے سامنے چل رہی کارروائی کے سبب طلبہ شدید تناؤ اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ وکیل نے دلیل دی کہ مبینہ پیپر لیک کی رپورٹوں اور امتحانی عمل کے تعلق سے جاری بحث کی وجہ سے طلبہ شدید دباؤ اور بے چینی میں ہیں۔ وکیل نے 21 جون کے دوبارہ امتحان کے ایڈمٹ کارڈز سے جڑے مسائل بھی اٹھائے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ طلبہ اپنے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے سے قاصر ہیں، جبکہ کچھ دیگر کو ایسے ایڈمٹ کارڈ ملے ہیں جن میں انہیں اصل طور پر الاٹ کیے گئے مراکز سے مختلف امتحانی مراکز دیے گئے ہیں۔ طلبہ کے خدشات کو دور کرنے کی درخواست کرتے ہوئے وکیل نے استدعا کی کہ اس عرضی کو کم از کم زیر التوا نیٹ معاملات کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔ تاہم، چیف جسٹس نے دہرایا کہ امتحان سے جڑے تمام مسائل پر وہی بنچ غور کرے گی جو پہلے سے اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جب بنچ کی میٹنگ ہوگی تب ان مسائل پر غور کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے کوئی بھی فوری راحت یا الگ سے سماعت کی تاریخ دینے سے انکار کر دیا اور امیدواروں کی طرف سے اٹھائی گئی تشویشات کو جسٹس پی ایس نرسمہا کی قیادت والی بنچ کے سامنے زیر التوا معاملات کے ساتھ ہی غور کے لیے چھوڑ دیا۔

بحریہ کے بیڑے میں اتوار کو شامل ہوں گے تین جنگی جہاز

ہائیڈروگرافک سروے اور آبدوز مخالف جنگی صلاحیتوں سے لیس ہوں گے

نئی دہلی 19 جون (یو این آئی) ملک میں ہی بنے فرنٹ لائن کے تین جنگی جہازوں دوناگیری، سنشودھک اور اگرے کو اتوار کو بھارتیہ بحریہ کے بیڑے میں شامل کیا جائے گا۔ وزارت دفاع نے جمعہ کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک تاریخی تقریب میں ان جنگی جہازوں کو بحریہ کے بیڑے میں شامل کریں گے۔ ہندوستانی بحریہ کے وارشپ ڈیزائن بیورو کے ذریعہ ڈیزائن کیے گئے اور کولکتہ میں واقع گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز کے ذریعہ تیار کردہ یہ جہاز سمندری جنگ، ہائیڈروگرافک سروے اور آبدوز مخالف جنگی صلاحیتوں سے لیس ہوں گے۔ مجموعی طور پر یہ بحریہ کی متوازن صلاحیت کے فروغ کے نقطہ نظر کو ظاہر کرتے ہیں، جو گہرے سمندری آپریشنز کو مضبوط کرنے، سمندری علاقے کی بیداری بڑھانے اور ساحلی پانیوں کو ابھرتے ہوئے خطرات سے محفوظ رکھنے میں مددگار ہیں۔ دوناگیری، پروجیکٹ 17 اے کا پانچواں اسٹیلتھ فریگیٹ ہے جو جدید ہتھیاروں اور سینسروں سے لیس ہے، جن میں برہموس سطح سے سطح پر مار کرنے والے میزائل اور درمیانی دوری کے سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم شامل ہیں۔ اس سے بحریہ کی جنگی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ سنشودھک، بڑے سروے جہازوں کے زمرے کا چوتھا جہاز ہے۔ اسے ساحلی اور گہرے سمندری ہائیڈروگرافک سروے، دفاعی اور شہری استعمال کے لیے سمندری سائنس اور جیو فزیکل ڈیٹا کے حصول کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ خود مختار انڈر واٹر گاڑیوں اور ریموٹ سے چلنے والی گاڑیوں سمیت جدید سروے سسٹمز سے لیس ہے۔ اگرے، ارنالا کلاس کے آبدوز مخالف جنگی جہازوں کا چوتھا جہاز ہے۔ یہ ہلکے ٹارپیڈو، دیسی راکٹ لانچرز اور کم گہرے پانی کے سونار سسٹم سے لیس ہے، جو ساحلی پانیوں میں زیر آب خطرات کا پتہ لگانے اور ان کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ تینوں پلیٹ فارم دیسی جہاز سازی کے نظام کی بڑھتی ہوئی پختگی کو ظاہر کرتے ہیں، جن میں دیسی مواد 75 فیصد سے زیادہ ہے۔ ان کی تیاری میں ہندوستانی صنعت کی وسیع شرکت رہی، جس میں 200 سے زیادہ مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) شامل تھے، اور اس سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوا۔ ان جنگی جہازوں کا بحریہ میں شامل کیا جانا آتم نربھر بھارت کے مقاصد کو آگے بڑھانے اور ہندوستان کی سمندری صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے حکومت، بحریہ، پبلک سیکٹر کے شپ یارڈز، نجی صنعت اور ایم ایس ایم ایز کی مشترکہ کوششوں کو واضح کرتا ہے۔

وی بی-جی رام جی کے نفاذ میں تعاون کے لیے 100 سے زیادہ علاقائی افسران ہوں گے تعینات

علم کے اشتراک، آپریشنل چیلنجوں کے حل اور بہتر طریقہ کار کو اپنانے میں مدد کریں گے

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزارت دیہی ترقی نے وکست بھارت-روزگار اور آجیویکا مشن (گرامین) ایکٹ، 2025 کے موثر نفاذ کے لیے یکم جولائی سے پہلے ملک بھر میں 100 سے زیادہ علاقائی افسران کی تعیناتی کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت نے جمعہ کو بتایا کہ علاقائی افسران نفاذ کے عمل کے دوران سہولت کار اور وسائل کے حامل شخص کا رول ادا کریں گے۔ وہ ریاستی حکومتوں، ضلعی انتظامیہ اور نچلی سطح کے افسران کے ساتھ مل کر صلاحیت سازی، علم کے اشتراک، آپریشنل چیلنجوں کے حل اور بہتر طریقہ کار کو اپنانے میں مدد کریں گے۔ اس کے لیے محکمہ دیہی ترقی نے افسران کو ایکٹ کی اہم خصوصیات، ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس سسٹم اور ادارہ جاتی انتظامات سے متعلق خصوصی تربیت بھی فراہم کی ہے۔ تربیتی پروگرام کی صدارت سکریٹری دیہی ترقی روہت کنسل نے کی۔ انہوں نے کہا کہ افسران کی تعیناتی کے دوران وہ ریاستوں اور اضلاع کا دورہ کر کے نفاذ کی ضروریات کا جائزہ لیں گے اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے میں تعاون کریں گے۔ وزارت کا ماننا ہے کہ یہ پہل ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نئے ڈھانچے میں ہموار منتقلی اور مسلسل ادارہ جاتی مدد فراہم کرنے میں اہم ثابت ہوگی۔ دیہی ترقی اور گرام پنچایت ترقی ایکٹ، 2025 کا مقصد دیہی روزگار کو ذریعہ معاش کے فروغ، موسمیاتی موافق ترقی، دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس سے جوڑ کر پائیدار اور جامع ترقی کو فروغ دینا ہے۔ یہ ایکٹ وکست گرام پنچایت یوجناؤں (وی جی پی پی)، جی آئی ایس پر مبنی منصوبہ بندی اور مختلف سرکاری اسکیموں کے تال میل کے ذریعے سال 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو آگے بڑھانے پر مرکوز ہے۔ وزارت نے ایکٹ کے نفاذ کے لیے جامع تیاریاں بھی مکمل کر لی ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے لیے 95,692 کروڑ روپے کی عبوری رقم مختص کی گئی ہے، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ڈی بی ٹی-اسپرش پلیٹ فارم سے جوڑا گیا ہے اور تقریباً 93 فیصد سرگرم کارکنوں کی ای-کے وائی سی مکمل ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ فیس آتھنٹیکیشن پر مبنی حاضری کا نظام، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور بڑے پیمانے پر صلاحیت سازی کے پروگرام بھی نافذ کیے گئے ہیں۔ اب تک 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے بجٹ سے متعلق التزام کر لیے ہیں، جبکہ چھ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے وی بی-جی رام جی ڈھانچے کے تحت اپنی اسکیموں کو نوٹیفائی کر دیا ہے۔ باقی ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے بھی اپنی اسکیموں کو حتمی شکل دینے کے عمل میں ہیں۔

چاول، گندم، دالیں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس منڈی میں جمعہ کے روز چاول کی اوسط قیمت میں اضافہ دیکھا گیا، جبکہ گندم بھی مہنگی ہوئی۔ چینی کی قیمتیں گزشتہ کاروباری دن کی سطح پر مستحکم رہیں، تاہم دالوں اور خوردنی تیلوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ چاول کی اوسط قیمت 21 روپے بڑھ کر 3,913 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی، جبکہ گندم 7 روپے مہنگی ہو کر 2,799 روپے فی کوئنٹل پر آ گئی۔ آٹے کی قیمت میں 5 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ دالوں کے شعبے میں تور دال 15 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ اُڑد دال میں 9 روپے اور مسور دال میں 5 روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ مونگ دال کی قیمت مستحکم رہی۔ چنا دال 2 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ عالمی مارکیٹ میں ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں پام آئل کے ستمبر معاہدے کی قیمت 72 رنگٹ بڑھ کر 4,645 رنگٹ فی ٹن ہو گئی۔ امریکی سویا آئل کے جولائی معاہدے میں 2.57 فیصد کمی دیکھی گئی۔ مقامی مارکیٹ میں خوردنی تیلوں میں بھی ملا جلا رجحان رہا۔ مونگ پھلی کے تیل کی قیمت اوسطاً 78 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، جبکہ سرسوں کا تیل 44 روپے اور سورج مکھی کا تیل 25 روپے مہنگا ہوا۔ سویا تیل 48 روپے اور ونسپتی 7 روپے سستا ہو گیا، جبکہ پام آئل میں 15 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ میٹھے بازار میں گڑ کی قیمت 21 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، جبکہ چینی کی قیمتیں مستحکم رہیں۔

این ٹی اے پر لگے پابندی، دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ لے حکومت: کانگریس

حکومت کو تعلیمی نظام کو درست کرنے پر توجہ دینی چاہیے

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) کانگریس نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کو مسابقتی امتحانات کے انعقاد میں ناکام بتاتے ہوئے اس پر پابندی لگانے اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور پارٹی کی طلبہ شاخ این ایس یو آئی کے انچارج کنہیا کمار نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ تعلیم کی تجارت کاری کی وجہ سے پیپر لیک کے واقعات بڑھ رہے ہیں اور اس سے ملک کا تعلیمی نظام شدید متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ کے پیپر لیک معاملے کے ایک ماہ بعد اب پھر یہ امتحان منعقد کیا جا رہا ہے لیکن اس کی وجہ سے کئی بچوں کی جان گئی ہے اور اس کی ذمہ داری وزیر تعلیم کی ہے، اس لیے مودی حکومت کو مسٹر پردھان سے استعفیٰ لینا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت پیپر لیک کے معاملے پر جوابدہی طے کرنے کے بجائے ٹیلی گرام ایپ پر پابندی لگانے جیسے اقدامات سے معاملے پر لیپا پوتی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ملک میں پیپر لیک کے 80 سے زیادہ واقعات ہو چکے ہیں اور اس کے لیے ذمہ دار لوگوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ حکومت کو تعلیمی نظام کو درست کرنے پر توجہ دینی چاہیے کیونکہ تعلیم یافتہ معاشرے کے بغیر ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے پیپر لیک کے لیے ذمہ داری طے کرنے، قصورواروں کو سزا دینے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مسٹر پردھان پر طنز کرتے ہوئے انہیں "پیپر لیک وزیر" بتایا اور کہا کہ مسابقتی امتحانات کے انعقاد کے لیے زیادہ موثر نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی گرام ایپ پر پابندی لگانے کے بجائے حکومت کو این ٹی اے کے طریقہ کار کا جامع جائزہ لے کر اس پر پابندی لگانی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیپر سیٹ کرنے والے ہی اسے لیک کرانے میں ملوث ہیں۔

کولکاتہ ہوائی اڈے پر آسمانی بجلی گرنے سے

گراؤنڈ اسٹاف کے دو اہلکار زخمی، پروازیں بھی متاثر

کولکاتہ، 19 جون (ایجنسیز) کولکاتہ میں واقع نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعہ کے روز آسمانی بجلی گرنے سے گراؤنڈ اسٹاف کے دو اہلکار زخمی ہو گئے جبکہ شدید بارش اور گرج چمک کے طوفان کے باعث فضائی آپریشن بھی متاثر ہوا۔ ہوائی اڈے کے ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب گراؤنڈ اسٹاف کے ملازمین امارات ایئر لائن کے ایک طیارے سے سامان اتارنے میں مصروف تھے۔ اسی دوران آسمانی بجلی گرنے سے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد ہوائی اڈہ انتظامیہ نے زخمی ملازمین کو فوری طبی امداد فراہم کی۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت اب مستحکم ہے، تاہم ان میں سے ایک کو نسبتاً زیادہ شدید چوٹیں آئی ہیں۔ خراب موسم کے اثرات فضائی آمد و رفت پر بھی پڑے۔ بنگلورو سے کولکاتہ آنے والی ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک پرواز کو کولکاتہ کے فضائی حدود میں غیر محفوظ موسمی حالات کے باعث احتیاطی تدبیر کے طور پر بھونیشور کی جانب موڑ دیا گیا۔

جیو کے آئی پی او میں 27 کروڑ شیئرز دستیاب ہوں گے: رپورٹ

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) ریلائنس انڈسٹریز نے اپنی ٹیلی کام کمپنی جیو پلیٹ فارمز کے ابتدائی عوامی اجراء (آئی پی او) میں 27 کروڑ شیئرز فروخت کے لیے پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے جمعہ کو اس آئی پی او کے ریڈ ہیرنگ پراسپیکٹس کی منظوری دی، جس کے بعد اسے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا کے پاس جمع کرایا گیا۔ اس کے مطابق جیو پلیٹ فارمز کو بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج پر لسٹ کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق 10 روپے فیس ویلیو والے کل 27 کروڑ شیئرز فروخت کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ ان میں کم از کم 35 فیصد شیئرز ریٹیل سرمایہ کاروں کے لیے، 15 فیصد غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے لیے جبکہ زیادہ سے زیادہ 50 فیصد شیئرز کوالیفائیڈ انسٹی ٹیوشنل خریداروں کے لیے مختص ہوں گے۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں بتایا کہ اس آئی پی او عمل کی قیادت ان کی بیٹی ایشا امبانی اور بیٹوں آکاش امبانی اور اننت امبانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بھارت میں ڈیٹا اور وائس سروسز مہنگی اور سست تھیں، لیکن جیو نے اس پوری صورتحال کو بدل دیا۔

آئی ٹی کمپنیوں پر دباؤ، حصص بازار میں جھٹکا،

انڈیکس مندی کے ساتھ بند

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) (آئی ٹی اور بینکاری شعبوں میں فروخت کے دباؤ کے باعث ملکی شیئر بازاروں میں مسلسل پانچ روزہ تیزی کا سلسلہ جمعہ کو تھم گیا اور اہم اشاریے گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای سینسیکس 607.08 پوائنٹس یعنی 0.78 فیصد گر کر 76,802.90 پوائنٹس پر بند ہوا، جبکہ این ایس ای نفٹی-50 154.90 پوائنٹس یا 0.64 فیصد کی کمی کے ساتھ 24,013.10 پوائنٹس پر آ گیا۔ گزشتہ کاروباری دن دونوں اشاریے چھ ہفتوں کی بلند ترین سطح پر بند ہوئے تھے۔ بازار ماہرین کے مطابق امریکی شیئر بازاروں میں جمعرات کو آئی ٹی کمپنیوں کے حصص میں فروخت کے رجحان کا اثر بھارتی بازار پر بھی پڑا، جس کے نتیجے میں آئی ٹی سیکٹر شدید دباؤ کا شکار رہا۔ سینسیکس میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والی چار بڑی کمپنیاں آئی ٹی شعبے سے تعلق رکھتی ہیں۔ اہم اشاریوں کی گراوٹ کے باوجود وسیع تر بازار میں مثبت رجحان برقرار رہا۔ نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس 0.10 فیصد جبکہ اسمال کیپ-100 انڈیکس 0.42 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ شعبہ جاتی اشاریوں میں آئی ٹی انڈیکس 3.65 فیصد کی نمایاں گراوٹ کے ساتھ سب سے زیادہ متاثر رہا۔ اس کے علاوہ ریئل اسٹیٹ، تیل و گیس، بینکنگ، مالیاتی خدمات، آٹو موبائل اور ایف ایم سی جی شعبوں میں بھی کمی دیکھی گئی، جبکہ فارما اور صحت کے شعبوں میں خریداری کا رجحان رہا۔ این ایس ای میں کاروبار کرنے والی 3,401 کمپنیوں میں سے 1,760 کے حصص میں اضافہ جبکہ 1,522 کمپنیوں کے حصص میں کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ 119 کمپنیوں کے حصص بغیر کسی تبدیلی کے بند ہوئے۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 18 کے حصص منفی زون میں رہے۔

جیو کا اے آئی ہندستان کی تصویر اور تقدیر دونوں بدل دے گا: آکاش امبانی

ہندوستان کو اے آئی میں ایک تخلیق کار اور عالمی رہنما بننا چاہیے

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) جیو کی اگلی بڑی چھلانگ اے آئی میں ہوگی۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے 49ویں سالانہ عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش ڈی امبانی نے کہا کہ ہندوستان کو غیر ملکی ساختہ اے آئی کا محض صارف نہیں رہنا چاہیے۔ ہندوستان کو اے آئی میں ایک تخلیق کار اور عالمی رہنما بننا چاہیے۔ مکیش امبانی نے کہا کہ اس وژن کے ساتھ ریلائنس انٹیلی جنس کو کمپنی کے نئے گروتھ انجن کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلائنس انٹیلی جنس کا مقصد صارفین، کاروباری اداروں اور حکومتوں کے لیے بڑے پیمانے پر AI انفراسٹرکچر، پلیٹ فارمز اور خدمات کا ایک منافع بخش کاروبار بنانا ہے۔ جیو کے چیئرمین آکاش ایم امبانی نے ریلائنس انٹیلی جنس کی خدمات اور اے آئی مصنوعات کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریلائنس انٹیلی جنس جام نگر میں ہندوستان کی خود مختار اے آئی ریڑھ کی ہڈی کی تعمیر کر رہی ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچہ ریلائنس کی اپنی شمسی توانائی سے چلایا جائے گا۔ اس کی پہلی 120 میگاواٹ صلاحیت کو 2026 کے آخر تک آپریشنل کرنے کا منصوبہ ہے۔ پوری طرح چالو ہونے پر یہ صلاحیت دو لاکھ سے زیادہ ایچ 100 ایکولیٹ جی پی او تک بڑھ سکتی ہے۔ آکاش امبانی نے کہا، "دنیا کیا ے آئی پلیٹ فارم پہلے انگریزی میں بنائے جاتے ہیں اور پھر اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس، جیو مقامی اے آئی ہندوستانی زبانوں میں بنا رہا ہے۔ ہندوستان کا اے آئی ہندوستانی بولے گا۔ یہ ہندوستان کے دلوں کو جوڑے گا۔ یہ ہندوستان کا چہرہ اور تقدیر بدل دے گا۔ ریلائنس انٹیلی جنس 22 ہندستانی زبانوں میں بھروسے مند، کفایتی اور کثیر لسانی اے آئی خدمات دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ ان میں جیو بھارت آئی کیو، اے آئی ویاپار، جیو ہیلتھ آئی کیو، جیو لرن آئی کیو اور جیو کرشی آئی کیو جیسی خدمات شامل ہوں گی۔ ان خدمات کا مقصد کسانوں، طالب علموں، دکانداروں، خاندانوں اور چھوٹے کاروباریوں تک اے آئی کی جوازیت پہنچانا ہے۔ جیو بھی اے آئی کو براہ راست اپنے نیٹ ورک میں ضم کر رہا ہے۔ کمپنی جیو کال ایجنٹ پر کام کر رہی ہے، جو ایک AI ایجنٹ کو گاہک کی اجازت کے ساتھ ہر جیو کال میں شامل ہونے کے قابل بنائے گی۔ یہ کالوں کو نقل کرنے اور خلاصہ کرنے کے قابل ہو جائے گا، اور اگر ضرورت ہو تو کھانے کا آرڈر دینے، ٹیکسی کی بکنگ، ٹیبل ریزرو کرنے، یا میٹنگ کا شیڈول بنانے جیسے کام انجام دے گی۔ آکاش امبانی نے ہندوستان کی ٹیکنالوجی کو دنیا تک لے جانے کے لیے جیو کے پانچویں عزم کو جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ 5 جی، فکسڈ وائرلیس رسائی اور اے آئی خدمات کے لیے جیو کا ڈیپ ٹیک اسٹیک اب منتخب ممالک میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعیناتی کے لیے تیار ہے۔

امریکہ ایران معاہدہ: 4 دن میں 2 کھرب ایرانی ریال کی خریداری

تہران 19 جون (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے مابین امن معاہدے کے بعد کے 4 روز کے دوران میں ملک بھر میں 2 کھرب ایرانی ریال خرید لیے گئے۔ ایکسچینج کمپنیز ایسوی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین ملک بوستان نے جیو نیوز کو بتایا کہ ایران اور امریکہ کے مابین معاہدے کے پہلے روز 40 ارب ایرانی ریال کی خریداری ہوئی تھی۔ تاہم اب اطلاعات ہیں کہ ایران اور امریکہ کے مابین امن معاہدے کے بعد کے 4 دن کے بعد ملک بھر میں 2 کھرب ایرانی ریال خرید لیے گئے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی ریال کی طلب اور قیمت میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

جی سیون سربراہی اجلاس میں دلچسپ لمحات، کھلے مائیک نے بھی کئی راز کھول دیئے

پیرس، 19 جون (ایجنسیز) فرانس میں جی سیون اجلاس میں اس بار صرف عالمی سیاست ہی نہیں، بلکہ دلچسپ لمحات دیکھنے میں آئے جبکہ کھلے مائیک نے بھی کئی دلچسپ راز کھول دیے۔ جی سیون اجلاس میں اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے کافی کی خواہش ظاہر کی۔ جرمن چانسلر نے فوراً مذاق کیا، "اور ایک سگریٹ؟" جس پر میلونی نے جواب دیا، "نہیں، ایک ماہ پہلے چھوڑ دی ہے"، جس پر کمرے میں قہقہے گونج اٹھے۔ نہ صرف یہ بلکہ جی سیون اجلاس میں فٹبال بھی سفارتکاری کی میز تک پہنچ گیا۔ قطر کے امیر نے فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون کو پیرس سینٹ جرمین کی کامیابی پر چھیڑا، تو میکرون نے فوراً جواب دیا، میں خوش ہوں، آخر یہ ایک فرانسیسی ٹیم ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اماراتی صدر محمد بن زاید کو ہینڈسم" قرار دیتے ہوئے کہا، جب آپ اتنے امیر ہوں تو آپ کو اونچی آواز میں بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جرمن چانسلر نے ٹرمپ کو جرمن فٹبال ٹیم کی جرسی بھی تحفے میں دی، جس پر نمبر 47 درج تھا، یعنی امریکا کے 47ویں صدر۔ اور پھر سب سے دلچسپ لمحہ اجلاس کے آخری روز اس وقت پیش آیا جب ٹرمپ کمرے میں داخل ہوئے اور مسکراتے ہوئے بولے، "I'm the Boss" جس پر ہال قہقہوں سے گونج اٹھا۔ یوں عالمی سیاست کے سنجیدہ ماحول میں بھی جی سیون اجلاس نے کئی ہلکے پھلکے اور یادگار لمحات چھوڑے۔

مغربی کنارے میں آبادکاروں کے حملے تیز، مساجد نذرِ آتش، فلسطینیوں میں خوف کی لہر

رام اللہ، 19 جون (یو این آئی) مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے خطرناک حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جہاں مساجد، گھروں، گاڑیوں اور زرعی اراضی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رام اللہ کے قریب ایک قصبے میں رہائش پذیر 92 سالہ فلسطینی نژاد امریکی یاسر ستر راشد نے الجزیرہ سے گفتگو کے دوران بتایا کہ ایک شام مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں قرآن پاک کی تلاوت کے دوران آبادکاروں نے حملہ کر دیا۔ ان کے مطابق ایک حملہ آور نے مسجد کی کھڑکی پر آتش گیر مواد ڈال کر مسجد اور مجھے زندہ جلانے کی کوشش کی۔ ستر راشد کے مطابق حملے کے دوران مسجد کے اندر توڑ پھوڑ کی گئی جبکہ مقامی افراد کی 6 گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی گئی، اسی رات قریبی قصبے برقہ میں واقع ایک اور مسجد کو بھی نذرِ آتش کرنے کی کوشش کی گئی۔ فلسطینی حکام کے مطابق مئی 2026ء میں مسلم عبادت گاہوں پر 22 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے کی منظم مہم کا حصہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق نابلس کے قریب ایک گاؤں میں 41 سالہ صادق فقیہ نے الجزیرہ کو بتایا کہ آبادکاروں کے حملوں کے بعد میرا گھر قلعے میں تبدیل ہو چکا ہے، اپریل 2026ء میں آبادکاروں نے میرے گھر پر دھاوا بول کر توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعے کے دوران میری حاملہ اہلیہ شدید خوف کا شکار ہوئیں، میرے گھر قبل از وقت بچے کی پیدائش ہونے کے سبب میرا بچہ آج بھی اسپتال میں زیرِ علاج ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق صرف مئی 2026ء میں فلسطینیوں اور ان کی املاک پر 1 ہزار 659 حملے ریکارڈ کیے گئے جن میں 551 حملے آبادکاروں نے کیے۔ اسی عرصے میں 7222 درختوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ متعدد گھروں، مساجد اور دیگر املاک کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق آبادکاروں کے حملوں کے باعث مغربی کنارے کی 117 سے زائد فلسطینی بستیوں اور دیہاتوں میں مکمل یا جزوی بے دخلی ہو چکی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے حملے فلسطینی آبادی پر دباؤ بڑھانے اور انہیں اپنی زمینوں سے ہٹانے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔

امریکی جج کا آئی سی ای کی زیرِ حراست فلسطینی حقوق کے وکیل کی رہائی کا حکم

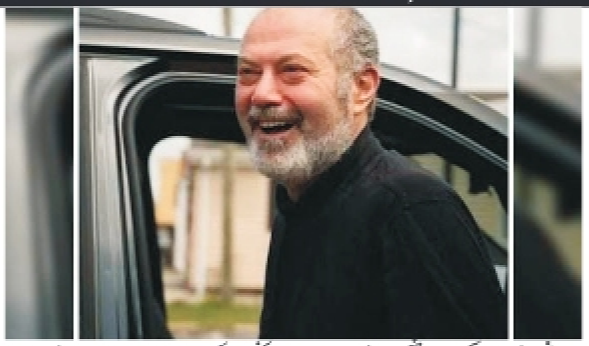

واشنگٹن، 19 جون (یو این آئی) امریکی وفاقی جج نے فلسطینیوں کے حامی مسلم رہنما صلاح سرسور کی رہائی کا حکم دے دیا جنہیں امیگریشن حکام نے تقریباً 80 دن قبل حراست میں لیا تھا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق جج جیمز پیٹرک ہینلن نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ صلاح سرسور نے یہ مضبوط موقف پیش کیا کہ انہیں فلسطین کی حمایت میں اظہار رائے کے باعث نشانہ بنایا گیا جو امریکی آئین کے تحت محفوظ حق ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ خارجہ پالیسی کے نام پر آزادی اظہار کو محدود نہیں کیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ 53 سالہ صلاح سرسور گزشتہ 32 برس سے امریکا کے قانونی مستقل رہائشی ہیں اور ریاست وسکونسن کی سب سے بڑی مسجد کے صدر ہیں۔ امیگریشن حکام نے مارچ میں انہیں حراست میں لیا تھا اور الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے اپنی رہائشی درخواست میں بعض معلومات ظاہر نہیں کیں۔ عدالت کے حکم کے بعد صلاح سرسور کو رہا کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق آئی سی ای سے رہائی کے بعد صلاح سرسور نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عدالت کا یہ فیصلہ آزادی اظہار رائے کی فتح ہے اور میں فلسطین اور انسانی حقوق کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہوں گا۔ دوسری جانب انسانی حقوق کے کارکنوں نے اس عدالتی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے فلسطین کے حامیوں کے خلاف کارروائیوں کے لیے ایک اہم عدالتی پیغام قرار دیا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION PATTAN.

NOTICE INVITING E-TENDER

Fresh NIT No: 25 /R&B of 2026-27/ 1172-77 Dated: 17.06.2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Projecting Authority
1	Macadamisation of inner links at Novlari by way of G-2nd 75mm Thick Wet Mix, 50mm thick BT, 25mm thick Semi dense with 6mm thick seal coat	0.98 lacs	1100/-	61960/-	25 days	5054-C&T	A/B	R&B
2	Macadamisation ofRehmatabad road atShirpora by way of G-2nd75mm Thick Wet Mix,50mm thick BT, 25mmthick Semi dense with 6mm thick seal coat	31.02 lacs	1100/-	62040/-	25 Days	5054-C&T	A/B	R&B
3	link roads of singhpora byway of G-2nd 75mm ThickWet Mix, 50mm thick BT,25mm thick Semi dense with 6mm thick seal coat	58.26 lacs	1600/-	116520/-	35 days	5054-C&T	A	R&B
4	Macadamization of Tapperinner inner links by way ofG-2nd 75mm Thick WetMix, 50mm thick BT,25mm thick Semi densewith 6mm thick seal 38.92 lacs	1100/-	77840/-	25 days	5054-C&T	A/B	R&B	
5	Macadamization of TapperPoshnag Road by way ofG-2nd 75mm Thick WetMix, 50mm thick BT,25mm thick Semi dense with 6mm thick seal coat 38.86 lacs	1100/-	77720/-	25 days	5054-C&T	A/B	R&B	
6	Macadamization of Wanigam Bala inner links by way of G-2nd 75mm Thick Wet Mix, 50mm thick BT, 25mm thick Semi dense with 6mm thick seal coat	38.89 lacs	1100/-	77780/-	25 days	5054-C&T	A/B	R&B
7	Link Roads of Wussan Village (Balance) by way of G-2nd 75mm Thick Wet Mix, 50mm thick BT, 25mm thick Semi dense with 6mm thick seal coat	19.43 lacs	800/-	38860	20 days	5054-C&T	B/C	R&B

Position Of AAA: Accorded Position of T.S: Accorded

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	17.06.2026
2	Period of downloading of bidding documents	18.06.2026
3	Bid submission Start Date	18.06.2026
4	Bid Submission End Date	30.06.2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	01.07.2026 11:00 AM Office of The Executive Engineer RnB Division Pattan

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender inviting authority) Falling under thee Competence of under sign.
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, as per PWD norms).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority). The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period for different nature of works i.e. for M&R works six months (6 months) Bituminous works Three Years (03 Years) and Building works Eighteen Months (18 months) etc as per Physical nature of work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority).
6. The Additional Performance Security deposit if any shall be released after the completion of work.
7. The bidder must be registered on JKPWDOMS portal, while participating in the tendering process it should be ensured that all bank account of contractors mapped on JKPWDOMS must be linked with PAN No, GST No and ADHAAR No as per the circular instructions issued by the Finance Department.
8. The earnest money/ Bid security in favor of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
9. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Pattan

No: R&B / Divn./1172-77 **Dated:17.06.2026**
DIPK No:-2339-26 **Dated 19-6-20268**

چرسیوں کو اسلحہ رکھنے کی اجازت، عدالت کا انوکھا فیصلہ

واشنگٹن، 19 جون (یو این آئی) امریکی سپریم کورٹ کے لارجر بینچ نے متفقہ فیصلہ دیتے ہوئے چرس پینے والوں کو اسلحہ رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سپریم کورٹ کے 9 رکنی لارجر بینچ نے منشیات چرس کا استعمال کرنے والوں کو اسلحہ رکھنے کی اجازت دے دی ہے، جس کے بعد وفاقی حکومت کی جانب سے عائد اس پابندی کو زک پہنچی ہے اور یہ محدود ہو گئی ہے۔ امریکی سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ ریاست ٹیکساس کے رہائشی علی ہیمانی کیس میں دیا، جس میں علی ہیمانی کا کہنا تھا کہ وہ ہر دوسرے دن چرس کا استعمال کرتا ہے۔ وفاقی حکام نے اس پر صرف اس بنیاد پر مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا کہ وہ منشیات کے استعمال کے ساتھ اپنے پاس اسلحہ رکھتا ہے۔ حالانکہ گرفتاری کے وقت وہ نہ نشے کی حالت میں تھے اور نہ ہی ان کے ہاتھ میں ہتھیار تھا۔ سپریم کورٹ نے نچلی عدالت کے اس فیصلے کو برقرار رکھا جس میں ان کے خلاف فردِ جرم کو غیر آئینی قرار دے کر ختم کر دیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ صرف اس بنیاد پر کسی شخص کو اسلحہ رکھنے سے نہیں روکا جا سکتا کہ وہ غیر قانونی طور پر چرس (ماریجوانا) استعمال کرتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ حکومت جب تک یہ ثابت نہیں کر لیتی کہ نشہ کرنے والا شخص اس اسلحے کے باعث دوسروں کے لیے خطرہ بن سکتا ہے، اس وقت تک کسی پر پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔ تاہم عدالت نے واضح کیا کہ اس فیصلے کا مطلب یہ نہیں کہ تمام منشیات استعمال کرنے والوں کو بلاشرط اسلحہ رکھنے کی اجازت مل گئی ہے۔ منشیات کے عادی افراد پر اسلحہ رکھنے اور نشے کی حالت میں اسلحہ رکھنے پر پابندی بدستور برقرار ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ فیصلہ سابق امریکی صدر کے بیٹے ہنٹر بائیڈن جیسے مقدمات پر لاگو نہیں ہوتا کیونکہ وہ اسلحہ رکھنے کے وقت منشیات کے عادی ہونے کا اعتراف کر چکے تھے۔ واضح رہے کہ امریکا کی 40 سے زائد ریاستوں میں ماریجوانا (چرس) کسی نہ کسی شکل میں قانونی قرار دی جا چکی ہے تاہم وفاقی قانون کے تحت یہ اب بھی ممنوعہ منشیات میں شامل ہے۔

کیا امریکہ میں واقعی قیمتیں کم ہو رہی ہیں؟ ٹرمپ کے دعوؤں کی حقیقت کیا ہے

واشنگٹن، 19 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کے ابتدائی معاہدے کے بعد دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ میں تیل کی فراہمی بحال ہو چکی ہے، اسٹاک مارکیٹ ریکارڈ سطح پر ہے، روزگار میں اضافہ ہو رہا ہے اور قیمتیں کم ہو رہی ہیں، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ان دعوؤں میں کچھ باتیں درست ہیں جبکہ بعض مبالغہ آمیز یا گمراہ کن ہیں۔ ٹرمپ کا یہ دعویٰ جزوی طور پر درست ہے، امریکی اسٹاک مارکیٹ کا اہم اشاریہ حال ہی میں ریکارڈ سطح پر پہنچا، جس کی ایک وجہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کی امیدیں اور نئی سرمایہ کاری رہی۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی عام امریکی شہری کی معاشی حالت کی مکمل عکاسی نہیں کرتی، کیونکہ تقریباً 38 فیصد امریکی شہری اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری نہیں کرتے۔ پیٹرول کی قیمتوں میں حالیہ دنوں کچھ کمی ضرور دیکھی گئی ہے، امریکہ میں 1 گیلن پیٹرول کی اوسط قیمت 4.48 ڈالرز سے کم ہو کر تقریباً 3.99 ڈالرز تک آ گئی ہے، لیکن ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ یہ کمی محدود ہو سکتی ہے۔ جنگ کے دوران تیل کی سپلائی، شپنگ اخراجات، انشورنس اور ترسیلی لاگت میں اضافے کے اثرات ابھی بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ میں افراطِ زر 4.2 فیصد تک پہنچ چکا ہے، جبکہ خوراک، مشروبات، پھل، سبزیوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق اجرتوں میں اضافہ قیمتوں کے مقابلے میں کم رہا ہے، جس کے باعث عام امریکیوں کی قوتِ خرید متاثر ہوئی ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ میں ملازمتیں ریکارڈ سطح پر ہیں، تاہم سرکاری اعداد و شمار اس دعوے کی مکمل حمایت نہیں کرتے۔ مئی میں امریکی معیشت میں تقریباً 172 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں، جبکہ ٹرمپ کے دور میں سب سے زیادہ 214 ہزار ملازمتیں مارچ میں پیدا ہوئی تھیں۔ اس کے مقابلے میں سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں اوسطاً ہر ماہ تقریباً 300 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوتی تھیں۔ مزید یہ کہ حالیہ مہینوں میں ملازمتوں سے فارغ کیے جانے کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے اور مئی میں تقریباً 97 ہزار افراد اپنی ملازمتوں سے محروم ہوئے۔ ٹرمپ کا یہ دعویٰ کافی حد تک درست سمجھا جا رہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں کشیدگی کم ہونے کے بعد تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع ہو رہی ہے اور عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں بھی کمی دیکھی گئی ہے۔ تقریباً دنیا کے 20 فیصد تیل کی ترسیل آبنائے ہرمز کے ذریعے ہوتی ہے اور اس راستے کے کھلنے سے عالمی توانائی منڈیوں کو کچھ ریلیف ملا ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹرمپ کے بعض دعوے حقیقت پر مبنی ہیں، خاص طور پر اسٹاک مارکیٹ اور تیل کی سپلائی کے حوالے سے، تاہم قیمتوں میں نمایاں کمی اور روزگار کے ریکارڈ اضافے کے دعوے زمینی حقائق سے پوری طرح مطابقت نہیں رکھتے۔

امریکہ نے حزب اللہ سے منسلک افراد اور کمپنیوں پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 19 جون (ایجنسیز) امریکہ نے حزب اللہ سے منسلک افراد اور کمپنیوں پر نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کے لئے فنڈز جمع کرنے والے افراد اور کمپنیوں پر پابندیاں عائد کیں۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا لبنان کے امن کے لیے ضروری ہے۔ حزب اللہ کی سیاسی کونسل کے نائب سربراہ محمود قماطی پر بھی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق محمود قماطی پر ایران سے رقوم منتقل کرنے کا الزام ہے۔ اسی طرح لبنانی سیاسی جماعت مارادا موومنٹ کے سربراہ سلیمان فرنجیہ پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ سلیمان فرنجیہ پر حزب اللہ کے سیاسی اتحادی کی حمایت کا الزام ہے۔ پابندیوں کے تحت نامزد افراد کے امریکی اثاثے منجمد کر دیے جائیں گے۔ پابندیوں کی خلاف ورزی پر امریکی اور غیر ملکی اداروں کو سزا ہو سکتی ہے۔ نامزد افراد کے ساتھ لین دین کرنے والے بینک بھی پابندیوں کی زد میں آ سکتے ہیں۔

سعودی عرب میں کاروبار کرنے والوں کیلئے قیوہ پلیٹ فارم

ریاض، 19 جون (یو این۔ آئی) سعودی عرب کی انسانی وسائل اور سماجی ترقی کی وزارت کی جانب سے کاروبار کرنے والوں سے متعلق اہم فیصلہ کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق انسانی وسائل اور سماجی ترقی کی وزارت سے منسلک قیوہ پلیٹ فارم نے کاروبار سے متعلق ضابطوں میں بڑی تبدیلیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ اب دو سال سے کم مدت والے کاروباری اداروں کے لیے دستیاب فوری ویزوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو کم کر کے صرف پانچ ویزوں تک کر دیا گیا ہے۔ تاہم جو کاروبار دو سال سے زائد عرصے سے کام کر رہے ہیں وہ 50 تک ویزے حاصل کر سکتے ہیں یا جو کاروبار دو سال کی مدت مکمل کر لیں گے تو ان کے ویزوں کی تعداد 50 تک بڑھا دی جائے گی۔ Qiwa کے مطابق، اسٹیبلشمنٹ پروگرام میں داخلہ لینے والے اور مقررہ ضروریات کو پورا کرنے والے کاروباری اداروں کو ابتدائی طور پر دو ویزے دیے جائیں گے۔ بعد میں سعودائزیشن کی زیادہ شرح حاصل کرنے پر مختص ویزوں میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ پلیٹ فارم نے کاروباری اداروں میں مملکت کے باہر سے غیر سعودی کارکنوں کو بھرتی کرنے کے لیے 10 اہم شرائط بھی بتائی ہیں۔ کاروباری اداروں کو فعال ہونا چاہیے۔ تمام ملازمین کے لیے ورک پرمٹ درست ہونا چاہئیں۔ کاروباری تجارتی رجسٹریشن درست ہونی چاہیے، سوائے ان اداروں کے جن کے لیے تجارتی رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ کاروباری اداروں کو اجرت کے تحفظ کے قانون کی تعمیل کرنا ہوگی۔ انہیں لازمی طور پر وزارت داخلہ کے پلیٹ فارمز جیسے ابشر یا مقیم پر کافی مالی کریڈٹ برقرار رکھنا ہوگا، جس میں بینکنگ سروسز کے ذریعے مطلوبہ بیلنس شامل کیا جائے۔ کاروباری اداروں کو 10 یا اس سے زیادہ ملازمین والے اداروں پر لاگو ہونے والے سالانہ خود تشخیص کی ضرورت کو پورا کرنا ضروری ہوگا۔ کاروباری اداروں کو Qiwa پلیٹ فارم کے ذریعے ملازمین کے کام کی جگہیں تفویض کرنے کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ آجر کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے؛ اور اداروں کے پاس مطلوبہ ویزے کی قسم کے لحاظ سے بھرتی کا دستیاب کوٹا ہونا چاہیے۔ پلیٹ فارم تین اقسام کے ویزے فراہم کرے گا۔ جو طویل مدتی معاہدوں کے تحت غیر سعودی کارکنوں کی ملازمت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ تین ماہ یا اس سے کم مدت کے لیے غیر سعودی کارکنوں کے قلیل مدتی ملازمت کے معاہدوں کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ حج یا عمرہ کے سیزن میں مصروف کارکنوں کے لیے نامزد کیے گئے ہیں اور وزارت انسانی وسائل اور سماجی ترقی کی منظوری سے مشروط جاری کیے گئے ہیں۔

اسرائیلی حکام کو خدشہ ہے کہ امریکہ کے ساتھ تنازع سے ہتھیاروں پر پابندی لگ سکتی ہے رپورٹ

تل ابیب/۱۹ جون/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی روزنامہ ''معاریو'' نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیلی حکام کو خدشہ ہے کہ وائٹ ہاؤس کے ساتھ دراڑ اسلحہ پر پابندی اور سکیورٹی پابندیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ رپورٹ میں جمعرات کو کہا گیا کہ اسرائیلی حکام اس بات پر فکرمند ہیں کہ اگر تل ابیب اپنی موجودہ پوزیشن پر قائم رہا تو واشنگٹن کے ساتھ سنگین اختلافات، جو حال ہی میں دستخط ہونے والی امریکی-ایران مفاہمتی یادداشت کے دوران گہرے ہوئے ہیں، اسلحہ کی ترسیل میں تاخیر، فوجی امداد پر پابندیاں، اور ممکنہ طور پر سخت اقدامات بشمول اسلحہ پر پابندیوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لبنان میں اسرائیل کی کشیدگی پر تنقیدی بیانات اور وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے بارے میں ان کے ذاتی تبصرے امریکی دباؤ کی علامت ہیں، جو واشنگٹن اور تہران کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد مزید شدید ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹوں کے مطابق حالیہ ہفتوں میں ٹرمپ نے نیتن یاہو پر شمالی محاذ کے معاملے میں لچک دکھانے کے لیے دباؤ ڈالا ہے، تاکہ ایران کے ساتھ معاہدے کے دستخط کو ممکن بنایا جا سکے۔ اخبار کے مطابق حکام نے کہا کہ امریکی مطالبات میں جنوبی لبنان کے پانچ مقامات سے انخلا، شام کے ہرمن علاقے سے انخلا، اور ایسی نمایاں کمی شامل ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۰ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۴ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

کل میں ہوشیار تھا، دنیا کو بدلنا چاہتا تھا؛ آج دانا ہوں خود کو بدل رہا ہوں۔ مولانا جلال الدین رومیؒ

امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش

مشرقِ وسطیٰ ایک بار پھر ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ایسے وقت میں جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور خطے میں امن و استحکام کے لئے سفارتی کوششیں جاری ہیں، اسرائیل کے اقدامات ان کوششوں کو کمزور کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ حالیہ جنگ بندی اور سفارتی مفاہمتوں سے یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ خطہ ایک طویل اور تباہ کن تنازع سے نکلنے کی جانب گامزن ہوگا، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں۔

لبنان میں اسرائیلی حملوں نے نہ صرف جنگ بندی کی روح کو مجروح کیا بلکہ متعدد بے گناہ شہریوں کی جانیں بھی لے لیں۔ خواتین اور بچوں سمیت عام شہریوں کی ہلاکتیں اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ فوجی کارروائیوں کا بوجھ ایک بار پھر نہتے انسانوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے مختلف اداروں نے لبنان میں شہری آبادی پر حملوں اور جبری نقل مکانی کے اقدامات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

دوسری جانب غزہ کی صورتحال مسلسل سنگین ہوتی جارہی ہے۔ وہاں روزانہ کی بنیاد پر جانوں کے ضیاع کی خبریں عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہی ہیں۔ انسانی بحران اپنی انتہا کو چھو رہا ہے جبکہ عالمی برادری کی جانب سے بارہا جنگ بندی اور شہریوں کے تحفظ کا مطالبہ کیا جاچکا ہے۔ اس کے باوجود تشدد کا سلسلہ مکمل طور پر رکنے کا نام نہیں لے رہا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ سفارتی پیش رفت کو خطے میں امن کے لیے ایک اہم موقع قرار دیا جارہا تھا۔ تاہم اسرائیلی قیادت کے بعض حلقوں کی جانب سے اس عمل پر کھلے اعتراضات سامنے آئے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی اسرائیلی حکام کے ان بیانات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ سفارتی کوششوں کو سبوتاژ کرنا خطے کے مفاد میں نہیں۔ ان کے بیانات سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ واشنگٹن بھی اسرائیلی پالیسیوں پر تحفظات رکھتا ہے۔

دنیا کے متعدد ممالک، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور بین الاقوامی ادارے عرصۂ دراز سے اسرائیل کے اقدامات پر تنقید کرتے آرہے ہیں۔ لبنان اور غزہ میں جاری کارروائیوں نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھادیا ہے کہ کیا بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے اصول سب کے لئے یکساں اہمیت رکھتے ہیں یا نہیں۔ اگر عالمی برادری نے بروقت اور مؤثر کردار ادا نہ کیا تو خطہ ایک بار پھر وسیع پیمانے پر جنگ کی لپیٹ میں آسکتا ہے، جس کے اثرات صرف مشرقِ وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی امن، معیشت اور توانائی کی منڈیوں کو بھی متاثر کریں گے۔

وقت کا تقاضا ہے کہ تمام فریق تحمل اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ اسرائیل کو بین الاقوامی قوانین، جنگ بندی معاہدوں اور انسانی اصولوں کی پاسداری پر آمادہ کرنا عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ امن کا راستہ طاقت کے استعمال سے نہیں بلکہ مذاکرات، انصاف اور باہمی احترام سے ہموار ہوتا ہے۔ اگر اس موقع کو ضائع کیا گیا تو پورا خطہ ایک ایسی آگ میں جھلس سکتا ہے جس کی قیمت پوری دنیا کو چکانا پڑے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسرائیل کو عالمی سطح پر ان جرائم کیلئے جوابدہ بنانے کے ساتھ مکمل جنگ بندی پر مجبور کیا جائے۔ تبھی خطے میں مستقل امن قائم ہوسکتا ہے

فصل سے آگے: کاشتکاروں کی نئی معاشی آزادی

بھارت کا نیا زرعی سفر: فصل سے آگے، خوشحالی کی جانب

مصنف: شیوراج سنگھ چوہان
زراعت اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر

وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں گذشتہ 12 برسوں میں بھارتی زراعت ایک نئے دور میں داخل ہوچکی ہے۔ پہلے ہماری سب سے بڑی فکر یہ ہوتی تھی کہ ملک میں اناج کی قلت نہ پیدا ہو، کسی طرح بھوک سے بچاؤ ہو جائے۔ آج مودی جی کی دور اندیشی اور کاشتکاروں کے لیے مفید پالیسیوں نے زراعت کو صرف پیداوار کا شعبہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے کاشتکاروں کی خوشحالی، خطرات سے تحفظ، غذائی تحفظ، ماحول دوست تکنالوجی اور دیہی ترقی کی مربوط بنیاد بنادیا گیا ہے۔ سبز انقلاب کے بعد پہلی مرتبہ پالیسیوں کی توجہ صرف کتنی پیداوار پر نہیں، بلکہ کاشتکار کی حقیقی آمدنی کتنی، کھیتی کتنی پائیدار، اور دیہی معیشت کتنی مضبوط پر مرتکز ہے۔ اسی فکر سے دلہن۔ تلہن مشن، کاٹن مشن، پراکرتک کھیتی مشن، پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا، کھیت بچاؤ ابھیان، ڈیجیٹل کرشی اور شودھ نواچار؛ سب کو ایک ہی جامع نقطہ نظر سے جوڑا جارہا ہے۔

پیداوار سے آگے: آمدنی، تحفظ اور دیہی معیشت

آج بھارت اناج کی پیداوار میں 3765.63 لاکھ ٹن کی ریکارڈ سطح پر ہے، جو ملک کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ دھان، گیہوں، مکئی، دالیں اور تلہن۔ سبھی میں قابل ذکر اضافہ درج ہوا ہے۔ یہ محض زیادہ پیداوار نہیں، بلکہ مجموعی دیہی معیشت میں ہوئی توسیع اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔ ساتھ ہی، مودی حکومت نے کاشتکاروں کو خطرات سے تحفظ فراہم کرنے پر بھی بھرپور توجہ دی ہے۔ پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم-کسان) کے تحت اب تک 22 قسطوں کے توسط سے کاشتکاروں کے کھاتوں میں راست طور پر 4.27 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی مالی امداد پہنچ چکی ہے، جس سے 9 کروڑ سے زائد کاشتکار کنبوں کو ہر سال باقاعدہ طور پر مالی تعاون حاصل ہوتا ہے۔ دوسری جانب، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) نے ملک بھر میں کروڑوں کاشتکاروں کی درخواستوں پر احاطہ کرتے ہوئے فصل کے نقصان کی صورت میں ایک مضبوط بیمہ تحفظ فراہم کیا ہے۔ آبپاشی، دیہی سڑکوں، دیہی بنیادی ڈھانچے، گوداموں اور کولڈ چین میں سرمایہ کاری نے پیداوار، ذخیرہ اندوزی اور بازار تک رسائی۔ تینوں کو مضبوط کیا ہے۔ زراعت اب صرف کھیت کی مینڈھ تک محدود نہیں ہے۔ ڈیری، ماہی پروری، مرغی بانی، باغبانی، مدھو مکھی پالن، خوراک ڈبہ بندی، ذخیرہ اندوزی، دیہی صنعت، اور توانائی اور خدمات کا شعبہ، یہ سب مل کر نئی دیہی معیشت کی تعمیر کررہے ہیں۔

دلہن، تلہن اور کاٹن مشن: آتم نربھرتا اور قیمت کی ضمانت

طویل عرصے تک دالیں، خوردنی تیل اور کپاس۔ تینوں شعبے ہماری مکمل صلاحیت سے پیچھے رہے۔ ہم دالوں اور تیلوں کے لیے درآمدات پر منحصر رہے اور کپاس میں بھی کاشتکاروں کو عالمی اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ مودی حکومت نے ان تینوں کو ترجیح دیتے ہوئے علیحدہ علیحدہ مشن کے طور پر آگے بڑھایا ہے۔ راشٹریہ دلہن مشن کے توسط سے تور، اُڑد، مسور، چنا اور دیگر دالوں کا شعبہ اور پیداواریت میں اضافے کے لیے بیج سے لے کر بازار تک مکمل ویلیو چین پر کام ہو رہا ہے یعنی زیادہ پیداوار دینے والی اقسام، کلسٹر پر مبنی کھیتی، پروسیسنگ اکائیاں، ایم ایس پی کا مضبوط ڈھانچہ، سرکاری خرید، ذخیرہ اندوزی اور برآمدات تک۔ ہدف یہ ہے کہ بھارت دالوں میں پوری طرح آتم نربھر بنے، درآمدات کا خرچ کم ہو اور کاشتکاروں کو اعلیٰ قدر و قیمت کی حامل ان فصلوں کو پائیدار آمدنی حاصل ہو۔ اسی طرح تلہن مشن کے ذریعہ سرسوں، سویابین، سورج مکھی، تل اور پام آئل جیسی فصلوں پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ یہ صرف پیداوار میں اضافے کا پروگرام نہیں، بلکہ خوردنی تیلوں میں خود انحصاری، کاشتکاروں کو بہتر قیمت اور ملک کے تیل تحفظ کو مضبوط بنانے کی سمت میں جامع حکمت عملی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کاٹن مشن کے تحت کپاس کی اعلیٰ پیداوار اور کیڑے مکوڑوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام، بہترین زرعی طور طریقوں، کیڑے مکوڑوں سے نمٹنے کا انتظام، فصلوں کے تنوع، ٹیکسٹائل ویلیو چین سے بہتر ارتباط اور کوالٹی کو بہتر بنانے پر کام ہو رہا ہے۔ کپاس بھارت کے لاکھوں کاشتکاروں کے لیے نقدی فصل ہے؛ مشن کا مقصد ہے کہ کسان کو پیداوار کے ساتھ ساتھ عالمی بازار میں مسابقت کے لائق کوالٹی، بہتر قیمت اور پائیدار آمدنی بھی حاصل ہوسکے۔

پراکرتک کھیتی مشن: ایک کروڑ کاشتکار، 75 لاکھ ہیکٹیئر کی نئی راہ

کیمیاوی اشیاء پر تیزی سے بڑھتا انحصار، مٹی کی تھکان اور زیر زمین پانی پر دباؤ۔ یہ سب ہمیں آگاہ کررہے ہیں کہ کھیتی کے طریقے بدلنے ہوں گے۔ اسی سمجھ کے ساتھ ہمارے دور اندیش وزیر اعظم مودی جی کی قیادت میں فطری طریقہ کاشت کو ایک قومی مشن کے طور پر آگے بڑھایا جارہا ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ ایک کروڑ کاشتکاروں کو فطری طریقہ کاشت کے لیے سینسیٹائز کیا جائے، ان میں سے تقریباً 18 لاکھ کاشتکاروں کو فعال طور پر فطری طریقہ کاشت اپنانے کے لیے تیار کیا جائے اور مرحلہ وار طریقے سے تقریباً 75 لاکھ ہیکٹیئر رقبے کو فطری طریقہ کاشت کے دائرے میں لایا جائے۔

یہ تبدیلی دھیرے دھیرے، سائنسی شواہد اور کاشتکاروں کے اپنے تجربات کی بنیاد پر آگے بڑھ رہی ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کو ترغیب فراہم کی جارہی ہے کہ وہ اپنی کچھ اراضی پر فطری طریقہ کاشت کا ماڈل بناکر دیکھیں؛ انہیں تربیت، علاقائی وسائل پر مبنی پیکیج، سند، برانڈنگ اور بازار سے جوڑنے میں مدد دی جارہی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ مٹی کی زرخیزی میں اضافہ ہو، کیمیاوی اشیاء کے اخراجات کم ہوں، آب و ہوا کے جھٹکوں کے سامنے فصلیں زیادہ پائیدار ہوں اور صارفین کو صحت بخش، غذائیت سے مالامال خوراک مل سکے۔

پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا اور کم پیداوار والے 100 اضلاع پر مرکوز توجہ

بھارت جیسے بڑے ملک میں کچھ علاقے بہت تیزی سے آگے بڑھتے ہیں، جبکہ کچھ اضلاع مختلف وجوہات کی بنا پر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس نابرابری کو کم کرنے کے لیے پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا تصور کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت کم پیداوار والے تقریباً 100 اضلاع کی شناخت کی گئی ہے، جہاں فی ہیکٹیئر پیداوار قومی اوسط سے کافی کم ہے اور کسان متوقع فوائد حاصل نہیں کرپارہے ہیں۔ ان اضلاع میں 11 شعبوں کی 36 اسکیموں کو مربوط کرکے ایک جامع پیکیج دیا جارہا ہے۔ آبپاشی، مٹی کی صحت، بیج، کھاد، فصل کا تنوع، مویشی پروری، باغبانی، زرعی ساز و سامان، ہنرمندی ترقی، بنیادی ڈھانچہ اور بازار تک رسائی؛ سب کو ایک ساتھ جوڑ کر۔ اس کے پس پشت یہ سوچ کارفرما ہے کہ اسکیمیں علیحدہ علیحدہ کام نہ کریں، بلکہ کاشتکار کے کھیت اور گاؤں کو مرکز میں رکھ کر سب مل کر کام کریں۔ اس سے پالیسی کی توجہ صرف کتنی پیداوار سے آگے بڑھ کر اس پر مرتکز ہوتی ہے کہ جہاں پیداوار کم ہے، وہاں ہدف شدہ سرمایہ کاری اور کوششوں سے پیداوار میں کیسے اضافہ کیا جائے، اور اس سے کاشتکاروں کی آمدنی میں کیسے اضافہ ہو۔

کھیت بچاؤ مہم: مٹی، پانی اور کاشتکار کا توازن

پیداوار میں اضافے کی دوڑ میں کئی جگہوں پر مٹی اور پانی پر دباؤ بڑھا ہے۔ کھاد کے غیر متوازن استعمال، زیر زمین پانی کا حد سے زیادہ استعمال اور محدود فصل کے سلسلے نے کھیت کی صحت کو متاثر کیا ہے۔ اگر وقت رہتے حالت نہیں بدلی تو آنے والی پیڑھیوں کے لیے ہم کمزور کھیت اور تھکی ہوئی مٹی چھوڑیں گے۔ اس چنوتی کو مدنظر رکھتے ہوئے کھیت بچاؤ ابھیان شروع کیا گیا ہے۔ یہ ابھیان صرف مٹی بچانے کا نہیں، بلکہ کاشتکاروں کی آمدنی، کھانے کی کوالٹی اور مستقبل کے غذائی تحفظ کا ابھیان ہے۔ اس کے پانچ اہم پیغامات ہیں۔ ہر کسان مٹی کی جانچ کی بنیاد پر کھادوں کا استعمال کرے، ڈی اے پی اور یوریا پر حد سے زیادہ انحصار کم کرے اور متوازن این پی کے، قلیل غذائی اجزاء، حیاتیاتی اور نینو کھادوں کو اپنائے، سبز کھاد، حیاتیاتی کھاد اور مربوط غذائی اجزاء کے انتظام کو فروغ دے، نقلی بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کے خلاف محتاط رہے اور انتظامیہ کو فوراً اطلاع کرے، نیز فطری طریقہ کاشت اور آب و ہوا کے موافق طریقہ کار کی جانب منظم طریقے سے بڑھے۔ ہدف یہ نہیں کہ کھاد اچانک کم کردی جائیں، بلکہ یہ ہے کہ ہر کاشتکار مناسب مقدار، مناسب وقت اور مناسب آمیزش کا استعمال کرے، تاکہ مٹی کی صحت طویل عرصے تک برقرار رہے، لاگت کم ہو اور پیداوار بھی محفوظ رہے۔

سائنس، ڈیجیٹل زراعت اور آئی سی اے آر کا کردار

ان سبھی کوششوں کی ریڑھ سائنس، تحقیق اور ڈیجیٹل تکنیک ہے۔ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) اور قومی زرعی تحقیقی نظام نے 2014-15 کے درمیان، موسم کی نیرنگیوں کو برداشت کرنے والی فصل کی تقریباً 3000 اقسام تیار کی ہیں، جن میں خشک سالی، سیلاب، گرم ہوا، کھارا پن اور دیگر مشکلات کو جھیلنے کی صلاحیت ہے۔ مجموعی طور پر 3800 سے زیادہ اعلیٰ پیداواری اقسام اور 200 سے زائد حیاتیاتی طور پر افزودہ اقسام جاری کی گئی ہیں، جو پیداواریت کے ساتھ ساتھ غذائی تحفظ کو بھی مضبوط کرتی ہیں۔ ڈیجیٹل کرشی مشن اور ایگری اسٹیک کے تحت کاشتکار شناختی کارڈس، فصل پلاٹوں کو ڈیجیٹل شکل میں لانا، ڈرون پر مبنی خدمات، آفات اور امراض کی نگرانی، موسم پر مبنی اور مقام کے لحاظ سے مخصوص صلاح جیسے انتظامات کیے جارہے ہیں۔ اس سے لیب سے لینڈ اور ڈیٹا سے فیصلے تک کی دوری تیزی سے کم ہورہی ہے۔ ای-نام، کسان سارتھی، کے وی کے نیٹ ورک، موبائل پیغام، واٹس ایپ گروپ، کمیونٹی ریڈیو اور سوشل میڈیا- ان سب کے توسط سے سائنٹفک، توسیعی کارکن اور کسان لیڈر راست طور پر کسانوں سے بات چیت کرپارہے ہیں۔ زراعت اور دیہی ترقی کو بھی ایک ساتھ، مجموعی نقطہ نظر سے دیکھا جارہا ہے۔ سڑک، بجلی، انٹرنیٹ، سیلف ہیلپ گروپ، ایف پی او، دیہی صنعت اور ہنرمندی ترقی۔ یہ تمام پروگرام اس جب زراعت کے ساتھ مل کر قدم آگے بڑھاتے ہیں، تبھی گاؤں میں روزگار، صنعت کاری اور سماجی تبدیلی کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے۔

فصل کی مقدار سے آگے، کاشتکار کے اعتماد کی جانب بڑھتے ٹھوس قدم

آئندہ برسوں میں بھارت کو دنیا کی غذا، غذائیت اور آب و ہوا کی چنوتیوں کے درمیان اپنے زرعی نظام کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی تصوریت واضح ہے۔ کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ ہو، اس کی محنت کو مناسب احترام اور قیمت ملے، دالوں، تلہنوں اور کپاس میں خود انحصاری سے غذائیت، تیل اور ملبوسات جیسے شعبے مضبوط ہوں۔ پی ایم کسان، پی ایم ایف بی وائی، فطری طریقہ کاشت، کھیت بچاؤ ابھیان اور آب و ہوا کے موافق تکنیکات سے کھیت کی مٹی، پانی اور کاشتکاروں کا تحفظ یقینی ہو۔ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے توسط سے کم پیداوار والے اضلاع میں ہدف شدہ سرمایہ کاری سے علاقائی نابرابری کم ہو اور ہر کاشتکار آگے بڑھے۔ سائنس، تحقیق اور ڈیجیٹل تکنیک سے زراعت بہتر، لچکدار، پائیدار اور مسابقتی بنے۔

جب کھیت بچے گا، تب کاشتکار بچے گا۔ جب کاشتکار بچے گا، تب زراعت بچے گی اور جب زراعت بچے گی، تب بھارت کا مستقبل محفوظ، خوشحال اور آتم نربھر بنے گا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں یہی ہمارے زرعی سفر کا خلاصہ ہے۔ فصل سے آگے، کاشتکار کے اعتماد اور دیہی بھارت کی خوشحالی کی جانب۔

کرب و بلا۔ معراج عشق یا انتہائے معرفت

تحریر: طفیل احمد

فلسفۂ کربلا محض ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ حقیقتِ انسانیت، رازِ بندگی، معراجِ عشق اور انتہائے معرفت کا ایسا باب ہے جس کے اوراق قیامت تک دلوں کو جھنجھوڑتے رہیں گے۔ کربلا کو صرف ایک جنگ سمجھ لینا اس کی روح سے ناواقفیت ہے، کیونکہ وہاں تلواروں سے زیادہ ارادوں کا امتحان تھا، جسموں سے زیادہ روحوں کی آزمائش تھی، اور خون سے زیادہ وفا کی قیمت ادا کی جارہی تھی۔

جب دنیا اقتدار، دولت اور خواہشاتِ نفس کی غلام بن رہی تھی تو نواسۂ رسولؐ، سیدنا امام حسین ابن علی علیہ السلام نے انسانیت کو یہ سبق دیا کہ زندگی کا مقصد صرف زندہ رہنا نہیں بلکہ حق پر زندہ رہنا ہے۔ اگر حق کے تحفظ کے لیے جان بھی دینی پڑ جائے تو وہ خسارہ نہیں بلکہ ابدی کامیابی ہے۔

صوفی باصفا کی نگاہ سے دیکھا جائے تو کربلا فنا فی اللہ اور بقا باللہ کی سب سے عظیم مثال ہے۔ صوفیاء فرماتے ہیں کہ جب بندہ اپنی خواہشات، اپنے ارادوں اور اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں گم کردے تو وہ مقامِ تسلیم حاصل کرتا ہے۔ کربلا اسی مقامِ تسلیم کی عملی تفسیر ہے۔ امام حسین علیہ السلام کو معلوم تھا کہ سفرِ کربلا کا اختتام ظاہری فتح پر نہیں بلکہ شہادت پر ہوگا، مگر اس کے باوجود انہوں نے قدم پیچھے نہ ہٹایا کیونکہ ان کی نگاہ دنیا پر نہیں بلکہ ربِ کعبہ کی رضا پر تھی۔

شبِ عاشور کا منظر معرفت کے طالب کے لیے ایک بحرِ بے کراں ہے۔ ایک طرف موت کے سائے منڈلا رہے ہیں، دوسری طرف خیموں سے قرآن کی تلاوت، ذکرِ الٰہی اور مناجات کی صدائیں بلند ہورہی ہیں۔ گویا یہ لشکر جنگ کی تیاری نہیں بلکہ وصالِ محبوب کی تیاری کررہا تھا۔ اہلِ معرفت کہتے ہیں کہ عاشور کی رات دراصل عاشقوں کی شبِ وصال تھی، کیونکہ اگلی صبح ہر جانثار کو اپنے رب سے ملنے کا شرف حاصل ہونا تھا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا سب سے بڑا روحانی پہلو یہ ہے کہ انہوں نے بندگی کی آخری حد کو ظاہر کردیا۔ عام لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت نعمتوں کے لیے کرتے ہیں، کچھ لوگ جنت کے لیے کرتے ہیں، مگر اولیاء اور اہلِ عشق اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اس کی رضا کے لیے کرتے ہیں۔ کربلا میں امام حسینؑ نے اپنی جان، اپنے بھائی، اپنے بیٹے، اپنے بھتیجے، اپنے ساتھی اور یہاں تک کہ اپنے شیر خوار بچے تک کو راہِ خدا میں قربان کرکے دکھادیا کہ محبتِ الٰہی کا دعویٰ الفاظ سے نہیں بلکہ قربانی سے ثابت ہوتا ہے۔ جب حضرت علی اکبرؑ میدان کی طرف روانہ ہوئے تو امام حسینؑ جانتے تھے کہ اب بیٹے کی واپسی ممکن نہیں۔ ایک باپ کے دل پر کیا گزرتی ہوگی، اس کا اندازہ کوئی صاحبِ دل ہی کرسکتا ہے۔ لیکن حیرت یہ ہے کہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ یہی مقامِ رضا ہے جسے صوفیاء "فنا فی المشیۃ اللہ" کہتے ہیں، یعنی اپنی خواہش کو اللہ کی خواہش میں فنا کردینا۔

پھر وہ لمحہ آتا ہے جب حضرت علی اصغرؑ علیہ السلام کو اٹھا کر میدان میں لایا جاتا ہے۔ چھ ماہ کا پیاسا بچہ، جس کے ہونٹ سوکھ چکے ہیں۔ امام حسینؑ علیہ السلام پانی نہیں، انسانیت کے ضمیر کو جگانے آئے تھے۔ مگر جب تین شاخوں والا تیر معصوم کے گلے میں پیوست ہوا تو زمین و آسمان کانپ اٹھے۔ اہلِ معرفت کہتے ہیں کہ اس لمحے کربلا میں صرف ایک بچے کا خون نہیں بہا تھا بلکہ انسانی ضمیر کی آزمائش اپنے عروج پر پہنچ گئی تھی۔ امام حسینؑ کی شہادت دراصل "ذبحِ نفس" کا آخری درس ہے۔ ابراہیمؑ نے بیٹے کو قربان کرنے کا ارادہ کیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے مینڈھا بھیج دیا۔ حسینؑ ابن حیدر علیہ السلام نے اپنا سب کچھ قربان کردیا اور آسمان سے کوئی فدیہ نہ آیا، کیونکہ یہاں مقصد قربانی کا تصور نہیں بلکہ قربانی کی تکمیل تھی۔

جب امام حسینؑ تنہا رہ گئے، زخموں سے چور جسم، پیاس کی شدت، اہلِ بیت کی آہوں کی صدائیں، مگر زبان پر پھر بھی شکوہ نہیں۔ روایات میں آتا ہے کہ آپؑ بار بار اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتے رہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں عقل حیران اور عشق سجدہ ریز ہوجاتا ہے۔ ایک طرف مصیبتوں کا پہاڑ اور دوسری طرف کامل رضا۔ کربلا کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ وہاں حسین علیہ السلام نے اپنی جان نہیں دی بلکہ اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کردیا۔ شہادت صرف جسم کے ختم ہونے کا نام نہیں بلکہ حقیقتِ محمدیہؐ کے نور میں فنا ہوکر ربِ کائنات کے قرب کو پالینے کا نام ہے۔

اسی لیے اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ جس دل میں حسین علیہ السلام کی محبت زندہ ہوجائے، اس دل میں ظلم سے نفرت، حق سے محبت، قربانی کا جذبہ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب پیدا ہوجاتی ہے۔ کربلا ہمیں رونا سکھانے کے لیے نہیں آئی، بلکہ ایسا بیدار کرنے آئی ہے کہ انسان اپنے نفس کی یزیدیت کو پہچان لے اور اپنے اندر کے حسینؑ کی نصرت کے لیے کھڑا ہوجائے۔

جب بھی کربلا کا ذکر آئے تو یہ یاد رکھیے کہ وہاں ایک سید شہید نہیں ہوا تھا، وہاں قیامت تک کے لیے حق زندہ ہوا تھا۔ نیزے پر بلند ہونے والا سر دراصل اعلان کررہا تھا کہ جسم مٹ سکتے ہیں، سلطنتیں ختم ہوسکتی ہیں، مگر جو اللہ تعالیٰ کے لیے جیتا اور اللہ تعالیٰ کے لیے قربان ہوتا ہے، اس کا نام کبھی نہیں مٹتا۔ یہی کربلا کا راز ہے، یہی حسینؑ ابن حیدر علیہ السلام کی شہادت کا نور ہے، اور یہی وہ حقیقت ہے جو ہر صاحبِ دل کو رلاتی بھی ہے، جگاتی بھی ہے، اور معرفتِ حق کے سفر پر روانہ بھی کرتی ہے۔

مودی نے پردھان

میں شرکت کی اور کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں کو ان کی صلاحیت، مہارت اور قابلیت کی بنیاد پر عالمی سطح پر غیر معمولی شناخت حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا مسلسل ہندوستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو تسلیم کر رہی ہے اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو کامیابی میں تبدیل کر سکے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا صرف ایک روزگار اسکیم نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کی پہلی ملازمت سے وابستہ امنگوں کو تقویت دینے اور صنعت و افرادی قوت کے درمیان ایک مضبوط پل قائم کرنے کا ایک اہم اقدام ہے۔" انہوں نے کہا کہ جہاں بیشتر اسکیمیں یا تو ملازمین یا آجروں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں، وہیں یہ پروگرام دونوں کو یکساں طور پر تعاون فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کرنے والے نوجوانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے اداروں کی بھی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے اسکیم کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک تقریباً 70 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا کیے جا چکے ہیں اور اتنی ہی تعداد میں پہلی بار ملازمت حاصل کرنے والے کارکنوں کو سماجی تحفظ کے دائرے میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 20 لاکھ نوجوان اپنی پہلی ملازمت میں چھ ماہ مکمل کر چکے ہیں، جبکہ تقریباً 10 لاکھ مستفیدین کو اس کامیابی پر اسکیم کے تحت ترغیبی رقم بھی مل چکی ہے۔ دو ہزار کروڑ روپے سے زائد کی رقم براہ راست مستفیدین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ امداد صرف مالی تعاون نہیں بلکہ نوجوانوں کی محنت کے اعتراف اور ان کے مستقبل پر قوم کے اعتماد کی علامت ہے۔ انہوں نے ان اداروں اور کاروباری اداروں کی شمولیت پر بھی اطمینان کا اظہار کیا جنہوں نے اس اسکیم کے تحت روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "جب حکومت، صنعت اور نوجوان مل کر کام کرتے ہیں تو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ یہ اقدام ایک نئے بھارت کی علامت ہے جہاں نوجوانوں کو مواقع ملتے ہیں، صنعتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور روزگار کی تخلیق ایک قومی مشن بن جاتی ہے۔" ملک کی آبادیاتی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ بھارت دنیا کے سب سے نوجوان ممالک میں شامل ہے اور ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا سفر اس کے نوجوانوں کی امنگوں، مہارتوں اور صلاحیتوں سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر نوجوان اپنی صلاحیت اور خواہشات کے مطابق آگے بڑھ سکے۔ ان کے مطابق گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے روزگار کے ہر راستے کو مضبوط بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "بنیادی ڈھانچہ، اختراعات، مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹل معیشت، خلائی ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپس سمیت متعدد شعبوں میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ میک ان انڈیا، ووکل فار لوکل، مقامی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی کوششوں اور مشن مینوفیکچرنگ جیسی پہلوں نے روزگار اور خود روزگاری دونوں کے مواقع میں اضافہ کیا ہے۔

معطل پولیس اہلکار

تھا تاہم 2025 سے معطلی کی حالت میں تھا۔ حکام کے مطابق پولیس کی ایک ٹیم نے آلوچی باغ بند کے مقام پر معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران مشتبہ شخص کو روکا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 7 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ برآمدگی کے فوراً بعد اہلکار کو موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا اور منشیات کو ضبط کر لیا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ش؟ رگاری میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8 اور 21 کے تحت ایف آئی آر درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی تہہ تک جانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ممنوعہ مواد کہاں سے حاصل کیا گیا اور آیا اس کے پیچھے کوئی بڑا نیٹ ورک یا رابطہ موجود ہے۔

اے سی بی کی

آئی آر نمبر 01/2025 کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے چار اہلکاروں کی فوری معطلی کے احکامات صادر کیے ہیں۔ معطل کیے گئے اہلکاروں میں لیڈنگ فائر مین فاروق احمد وانی اور فائر مین محمد عبد القیوم، فیروز احمد یاتو اور شمیم احمد ڈار شامل ہیں۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ اہلکاروں کی گرفتاری کے بعد قواعد و ضوابط کے تحت ان کی معطلی عمل میں لائی گئی ہے۔ معطلی کے دوران متعلقہ اہلکار محکمانہ قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریوں سے الگ رہیں گے اور ان کا ہیڈ کوارٹر متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے مقرر کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ کارروائی انسداد بدعنوانی بیورو کی جانب سے جاری تحقیقات کے تناظر میں کی گئی ہے۔ اے سی بی نے ایف آئی آر نمبر 01/2025 کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی تھیں، جس کے بعد مذکورہ اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ نے اپنے حکم نامے میں واضح کیا ہے کہ سرکاری اداروں میں شفافیت، جوابدہی اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو یقینی بنانے کے لیے قواعد کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔ ادھر ذرائع کا کہنا ہے کہ مقدمے کی تحقیقات ابھی جاری ہیں اور تفتیشی ادارے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ تحقیقات مکمل ہونے اور قانونی کارروائی آگے بڑھنے کے بعد مزید اقدامات بھی عمل میں لائے جا سکتے ہیں۔ حکام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ سرکاری ملازمین سے متعلق بدعنوانی کے معاملات میں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور کسی بھی سطح پر بے ضابطگی یا کرپشن کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

سزا ملنے کا احساس

آتھنٹیکیشن سے محفوظ یہ ایپ چند سیکنڈ میں ریئل ٹائم فنگر پرنٹ کی شناخت کر کے گراؤنڈ پولیسنگ کو مزید بااختیار بنا رہی ہے۔ فاسٹ آئی ڈی، پورٹیبل سیٹ اپ اور کروڑوں ریکارڈ جیسی خصوصیات سے لیس یہ ایپ ایک انتہائی طاقتور ٹول ہے۔ "مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت نے اگست 2019 سے فوجداری قوانین میں یکسر تبدیلی کی ایک وسیع مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش فوجداری نظام انصاف کو وقت کے تقاضوں کے مطابق بنانے کے ساتھ ساتھ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کو اس کا اہم حصہ بنانا ہے۔ ایف آئی آر سے سزا تک 3 سال کے اندر انصاف کو یقینی بنانا حکومت کی فوجداری انصاف اصلاحات کا بنیادی مقصد ہے۔ پچھلے سات سال کے سفر میں ہم ایک اہم ہدف کو پورا کرنے کے انتہائی قریب پہنچ گئے ہیں۔" مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ نئے فوجداری قوانین کے موثر نفاذ کے لیے انہوں نے ملک کی 24 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور وزرائے داخلہ کے ساتھ تفصیلی میٹنگیں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این سی آر بی معلومات جمع کرنے سے لے کر جرم ثابت کرنے تک کے پورے سفر کا ایک انتہائی اہم حصہ بن چکا ہے۔ اسی کوشش کا نتیجہ ہے کہ نئی نیائے سنہتاؤں کے نافذ ہونے کے بعد ملک کے ہر تھانے میں نئے قوانین خوش اسلوبی سے نافذ ہو رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی مشترکہ کامیابی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جرم کے خلاف لڑائی میں سب سے بڑا ہتھیار سائنسی ثبوت ہے۔ اگر جائے وقوعہ سے سائنسی ثبوتوں کو شروع سے ہی محفوظ کیا جائے تو مجرم کو سزا دلانے میں اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ فنگر پرنٹ سائنسی ثبوت جمع کرنے کا ایک انتہائی اہم ذریعہ ہے۔ فنگر پرنٹ ریکارڈز کا ذخیرہ اور موثر استعمال اس کا سب سے اہم حصہ ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا، "ہمارا ہدف واضح ہے، مجرم کتنا ہی ہوشیار کیوں نہ ہو، وہ قانون اور سائنس کی مشترکہ طاقت سے بچ نہیں سکتا۔ سائنسی تحقیقات، وقت کے پابند استغاثہ اور مربوط فوجداری نظام انصاف کے موثر استعمال کے ذریعے ہم جرائم پر قابو پانے کو یقینی بنائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ صرف مجرم کو پکڑنے سے جرم پر قابو نہیں پایا جا سکتا۔ جب جرم کرنے کے بعد یقینا سزا ملنے کا احساس معاشرے میں قائم ہو جائے گا، تب ہی جرائم کو روکنے میں حقیقی کامیابی ملے گی اور بہت بڑی تعداد میں لوگ مجرم بننے سے خود ہی رک جائیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مجرم کو پکڑنے کے ساتھ ساتھ جرم کو وقت کے پابند طریقے سے ثابت کرنے پر ہمارا مسلسل زور رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا زور صرف مجرم کی گرفتاری تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ جرم کو سائنسی طور پر ثابت کرنا اور وقت پر انصاف کو یقینی بنانا بھی انتہائی اہم ہے۔" انہوں نے کہا کہ آج صورتحال بالکل بدل چکی ہے۔ پورے ملک میں پولیس، جیل انتظامیہ، استغاثہ کی ایجنسیاں، عدالتیں اور فورنسک لیبارٹریاں۔ فوجداری نظام انصاف سے جڑے تمام اداروں نے ان اصلاحات کو نہ صرف قبول کیا ہے بلکہ انہیں آگے بھی بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان اصلاحات کی کامیابیوں کو عام عوام تک پہنچائیں۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس وقت ہمارے پاس 1 کروڑ 29 لاکھ فنگر پرنٹ ریکارڈ، تقریباً 9 لاکھ 91 ہزار منشیات کے مجرموں کا ریکارڈ، 3 لاکھ ...65 ہزار انسانی

اسمگلنگ کے معاملات کا ریکارڈ اور جیل ڈیٹا میں دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ پورے فوجداری نظام انصاف کو اس طاقت سے روشناس کرایا جائے اور اس ڈیٹا کو حقیقی طاقت میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چار سال قبل این سی آر بی میں 'موڈس اوپرانڈی بیورو' شروع کیا گیا تھا۔ آج کی کانفرنس کے بعد یہ بیورو ڈیٹا کے استعمال کے پورے عمل کو آگے بڑھائے گا۔ اس کے ذریعے ہم نہ صرف مجرموں کو سزا دلانے میں کامیاب ہوں گے بلکہ جرم ہونے سے پہلے ہی اسے روکنے کے بھی اہل ہوں گے۔

سی بی آئی نے

ورکس ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کے دفتر میں رشوت کی رقم قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اس دوران سی بی آئی کی ٹیم نے سری نگر کے باغات برزلہ علاقے میں انجینئر سجاد کاوسہ کے گھر کی تلاشی لی۔ انجینئر کاوسہ اس وقت ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور سری نگر میونسپل کارپوریشن میں سپرنٹنڈنگ انجینئر کا چارج بھی سنبھال رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سال کے شروع میں ضلع انتظامیہ سرینگر کی طرف سے کاوسہ کو عوامی انتظامیہ اور خدمات کی فراہمی میں ممتاز اور شاندار خدمات انجام دینے پر نوازا گیا تھا۔ سی بی آئی اس معاملے میں مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

فوجی کمانڈر کا

بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری اقدامات مکمل ہیں۔ وائٹ نائٹ کور نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سرحدوں کے تحفظ اور خطے میں امن و استحکام کے لیے آپریشنل تیاریوں کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

شوپیان میں تلاشی

اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار کیے گئے افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ وہیں پولیس نے اس سلسلے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مزید کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور امن و امان کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو ناکام بنانے کے لیے سکیورٹی اقدامات مزید سخت کیے گئے ہیں۔ اس جموں خطے کے پہاڑی ضلع کشتواڑ میں پولیس نے دہشت گردوں کی مدد کرنے کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے جمعہ کو کہا کہ ضلع کشتواڑ میں محکمہ جنگلات کے ایک ملازم سمیت 2 افراد کو مبینہ طور پر دہشت گردوں کو مدد فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں پولیس اسٹیشن کشتواڑ میں بھارتیہ نیاہ سنہتا (بی این ایس)، ایکٹیویٹیشن (ایکٹیویٹ) اور ایکٹیویشن (ایکٹیویٹ) کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کشتواڑ میں درج ایک کیس کی تفتیش کے دوران کی گئیں۔ ملزمان کی شناخت محکمہ جنگلات میں تعینات ایک سرکاری ملازم طارق احمد گنو اور محمد اقبال ساکنان ٹنڈر وچھن کشتواڑ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ دونوں مبینہ طور پر مقامی دہشت گردوں کو سہولت اور مدد فراہم کرنے میں ملوث تھے۔ اس سے قبل چترو علاقے کے 2 دیگر افراد کو بھی اسی معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایس ایس پی کشتواڑ نریش سنگھ نے کہا کہ گرفتاریاں تفصیلی تفتیش کے بعد کی گئی ہیں اور نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی شناخت اور گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور ملوث پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔

چیف سیکرٹری نے

گاندربل کے ایس ایس پی کے علاوہ پولیس و سول انتظامیہ کے سینئر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے مندر کے احاطے میں موجود مختلف سہولیات کا معائنہ کیا اور مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صفائی ستھرائی، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی کی دستیابی، روشنی، عوامی سہولتوں، طبی امداد، سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور عقیدت مندوں کیلئے فراہم کی جانے والی دیگر ضروری خدمات سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے مندر میں قائم میڈیکل ایڈ سینٹر کا بھی معائنہ کیا اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ میلے کے دوران ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات، ایمبولینسز اور ایمرجنسی رسپانس سہولیات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری نے سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (سی یو کے) کے مین کیمپس تلمولہ کا بھی دورہ کیا، جہاں آنے والے عقیدت مندوں کیلئے رہائش کی سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے سینچ ایریا، سائنس بلاک، ایڈمنسٹریٹو بلاک اور یاتریوں کے قیام کیلئے مخصوص کیے گئے دیگر علاقوں کا معائنہ کیا اور ان کے آرام سے قیام کیلئے کیے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ مناسب حفظان صحت، صفائی اور عقیدت مندوں کیلئے مناسب سہولیات کو یقینی بنائیں۔

مہاجرین کی اراضی

میں ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ کرائم برانچ کے مطابق ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے مذکورہ اراضی کی فروخت کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ سے کروڑوں روپے ہتھیائے۔ حکام کا کہنا ہے کہ زمین کے سودے کو قانونی شکل دینے کے لیے جعلی کاغذات تیار کیے گئے اور مختلف طریقوں سے اصل حقائق کو چھپانے کی کوشش کی گئی۔ ای او ڈبلیو کشمیر کے حکام نے بتایا کہ بیرواہ کے بانت علاقے میں واقع رہائشی مکان کی تلاشی جاری تحقیقات کا حصہ ہے، جس کا مقصد مزید شواہد جمع کرنا اور مبینہ مالیاتی گھوٹالے کے دیگر پہلوؤں کو بے نقاب کرنا ہے۔ تلاشی کارروائی کے دوران مختلف ریکارڈ اور دستاویزات کی جانچ بھی کی گئی۔ حکام نے واضح کیا کہ مقدمے کی تحقیقات تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں اور تفتیش کے دوران سامنے آنے والے شواہد کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ دریں اثنا، اکنامک آفنسز ونگ کشمیر نے عوام کو جائیداد کی خرید و فروخت اور دیگر مالی معاملات میں غیر معمولی احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ ادارے نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں کسی قسم کی مالی دھوکہ دہی، جعلسازی یا فراڈ کی اطلاع ملے تو وہ فوری طور پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اکنامک آفنسز ونگ کشمیر، کرائم برانچ جموں و کشمیر سے رابطہ کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مالیاتی جرائم کے متاثرین اپنی شکایات اکنامک آفنسز ونگ کے سرکاری ای میل پتے کے ذریعے بھی درج کرا سکتے ہیں تاکہ بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کرائم برانچ نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ مالیاتی جرائم، جعلسازی اور عوام کو دھوکہ دینے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ مقدمے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

آئی جی پی نے

مطابق 57 روزہ شری امرناتھ یاترا، جو 3 جولائی سے شروع ہونے جا رہی ہے، کے سلسلے میں آئی جی پی کشمیر نے زونل اور سیکٹر افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد کیا جس میں یاترا روٹس پر سیکورٹی انتظامات، باہمی رابطہ کاری اور آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج سرینگر، ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج اننت ناگ، ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، اسپیشل آفیسر ٹو آئی جی پی کشمیر، یاترا کے لیے تعینات تمام زونل و سیکٹر افسران اور دیگر اعلیٰ پولیس حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا جموں و کشمیر کی اہم مذہبی اور قومی تقریبات میں شمار ہوتی ہے، اس لیے یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور پرامن ماحول کو یقینی بنانا تمام متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور عوامی خدمت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں۔ وی کے بردی نے زونل افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ماتحت سیکٹر افسران اور جوانوں کے ساتھ باقاعدہ بریفنگ سیشن منعقد کریں تاکہ تمام اہلکار اپنی ذمہ داریوں، فرائض اور موجودہ سیکورٹی صورتحال سے مکمل طور پر آگاہ رہیں۔ انہوں نے مسلسل نگرانی اور موثر رابطہ کاری کو کامیاب سیکورٹی انتظامات کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ آئی جی پی کشمیر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یاترا کے دوران مختلف سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھا جائے تاکہ معلومات کے تبادلے، مشترکہ ردعمل اور مربوط آپریشنل حکمت عملی کو موثر انداز میں نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے تمام پولیس افسران اور اہلکاروں سے اپیل کی کہ وہ یاتریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور عوام دوست رویہ اختیار کریں اور ان کی حفاظت، سہولت اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی اعتماد اور بہتر طرز عمل پولیس فورس کی نیک نامی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بردی نے مزید کہا کہ تمام اہلکار طے شدہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہیں۔ اجلاس کے دوران یاترا کے لیے وضع کردہ سیکورٹی گرڈ، رابطہ کاری کے نظام،

ہنگامی حالات سے نمٹنے کے منصوبوں اور دیگر احتیاطی اقدامات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا تاکہ یاترا کو پرامن، محفوظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے پاک بنایا جا سکے۔ واضح رہے کہ 57 روزہ شری امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یاتری روایتی 48 کلومیٹر طویل نون۔ پہلگام راستے اور گاندربل ضلع میں واقع مختصر مگر دشوار گزار 14 کلومیٹر طویل بالتل راستے کے ذریعے مقدس گھپا تک پہنچیں گے۔

اقوام متحدہ کشمیر

پاکستان، جو جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے اندرونی دیگر موضوعات کو اقوام متحدہ کے مختلف پلیٹ فارمز پر مسلسل اٹھاتا ہے، فی الحال سلامتی کونسل میں غیر مستقل رکن کے طور پر بیٹھا ہے اور اس کی مدت اس سال ختم ہو جائے گی۔ ہریش نے یو این جی اے پال میں کہا کہ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس فورم کو اپنے منقسم سیاسی مفادات کے لیے اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم کے غلط استعمال سے بھی نہیں بخشے گا۔ ہریش نے کہا، "پاکستان کی طرف سے سلامتی کونسل میں اپنی موجودگی کا غلط استعمال، بشمول متعدد غلط معلومات اور گمراہ کن مواصلات کی گردش بھی اس کے مخالفانہ طریقہ کار کی گواہی دیتی ہے۔ میں پاکستان کو یاد دلانا چاہوں گا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ہونا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یہ متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے کو پھیلانے کا فورم نہیں ہے۔ یہ واضح کرتے ہوئے کہ جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور نا قابل تنسیخ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ہریش نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے برعکس کوئی بھی دعویٰ بے بنیاد، تاریخی حقائق سے مبرا اور متضاد ہے۔ انہوں نے کہا، "پاکستان کی طرف سے خالی بیان بازی اور کھوکھلے دعوے اس بنیادی حقیقت کو نہیں بدلیں گے۔ اقوام متحدہ کی وسیع تر رکنیت کے وقت کے مفاد میں، میں اس پر مزید غور نہیں کروں گا۔

امرناتھ یاترا

کے مطابق اسی سلسلے میں ایک ہنگامی اقدام کے تحت جموں ریلوے اسٹیشن پر ایک جامع سکیورٹی موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر پولیس، ریلوے پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس اور سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس کے اہلکاروں نے شرکت کی موک ڈرل کے دوران مشتبہ اشیاء کی نشاندہی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور مسافروں کے تحفظ سے متعلق مختلف پہلوؤں کا عملی جائزہ لیا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق جموں ریلوے اسٹیشن پر سیکورٹی مشق کے دوران بم ڈیٹیکشن آلات، بینل ڈیٹیکٹرز اور ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے مسافروں اور ان کے سامان کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی اس کے علاوہ اسٹیشن کے مختلف حصوں میں نگرانی کے نظام، ہجوم کو قابو میں رکھنے کی حکمت عملی اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری کارروائی کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شمالی ریلوے کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اوچت سنگھل نے کہا کہ امرناتھ یاتریوں کی حفاظت کے پیش نظر تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آر پی ایف کی اضافی نفری تعینات کی جا رہی ہے اور جی آر پی و سی آئی ایس ایف کے اشتراک سے ریلوے انتظامیہ یاتریوں کے لیے محفوظ اور خوشگوار سفر کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر ایک حساس خطہ ہے، اس لیے سیکورٹی کے ہر پہلو پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بتادیں کہ امسال امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست تک 57 دن جاری رہے گی۔ ملک کی مختلف ریاستوں اور زیر انتظام علاقوں سے لاکھوں یاتریوں کی متوقع آمد کے پیش نظر یاترا روٹس، بیس کیمپوں، ریلوے اسٹیشنوں، بس اڈوں اور دیگر حساس مقامات پر کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

سرینگر نالندہ

ڈائریکٹر نیشنل اسکول آف ڈرامہ، نئی دہلی، پدم شری شفیع شوق، ادیب، سرینگر، محترمہ ڈی عالیہ، فیسٹیول چیئر پرسن، NLF، گنگا کمار، فیسٹیول ڈائریکٹر، NLF۔ اس پروگرام موضوعاتی نشستیں پورے دن مختلف فکری و علمی نشستیں منعقد ہوں گی: پہلی نشست: مصنوعی ذہانت، علمی نظام اور مستقبل کی تعلیم اس میں ثقافت اور سیاحت کو مضبوط بنانے میں مصنوعی ذہانت اور ابھرتے ہوئے علمی نظاموں کے کردار پر گفتگو ہوگی۔ دوسری نشست: کشمیر کی تہذیبی روایت بدھ مت، شیوازم اور تصوف کے تاریخی و فکری اثرات اور ترقی، جمہوریت اور پائیداری کے ساتھ ان کے تعلق کا جائزہ۔ تیسری نشست: نوجوان، جدت اور مکالمہ نوجوان سول سرونٹس، ادباء اور منتظمین کے لیے مستقبل کی حکمرانی اور جدت کے امکانات پر مکالمہ۔ چوتھی نشست: سیاحت بطور پل کشمیر میں امن سازی اور حکمرانی کے تناظر میں سیاحت کے کردار پر اعلیٰ سطحی بحث۔ اختتامی نشست: سرینگر۔ نالندہ اعلامیہ اختتامی اجلاس میں "سرینگر۔ نالندہ اعلامیہ" پیش کیا جائے گا جس میں آئندہ تعاون اور پالیسی فریم ورک کی سمت تعین کی جائے گی۔ اس مکالمے میں درج ذیل معروف شخصیات شرکت کریں گی: ڈاکٹر ششی تھرور، مصنف، سابق سفارتکار و رکن پارلیمنٹ، ڈاکٹر کرن سنگھ، پدم وبھوشن، صدر و سرپرست، پروفیسر نلوفر خان، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف کشمیر، پروفیسر اے۔ رویندر ناتھ، وائس چانسلر، سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، محترمہ میرو گوکھلے، بانی، Editrix.ai، ڈاکٹر شاہد چودھری، سیکرٹری، امور نوجوانان، حکومت جموں و کشمیر، جناب اطہر عامر خان، ڈپٹی کمشنر، بڈگام، ماہرین تعلیم، ادباء، سول سرونٹس اور بین الاقوامی اسکالرز ثقافتی اختتام پروگرام کا اختتام شام 7:00 بجے تا 8:00 بجے ایک ثقافتی تقریب پر ہوگا جس میں کشمیر کے فنون، ادب اور ثقافتی ورثے کی نمائندگی کی جائے گی۔

سامبا اور شوپیان

آئی کہ مذکورہ رہائشی مکان منشیات اور نشہ آور اشیاء کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم سے تعمیر یا حاصل کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن شوپیان میں درج ایف آئی آر نمبر 175/2024 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ مقدمے کی تحقیقات کے دوران مالیاتی پہلوؤں کا جائزہ لینے پر متعلقہ جائیداد کو منشیات کے کاروبار سے حاصل شدہ آمدنی سے منسلک پایا گیا، جس کے بعد قانونی کارروائی کے تحت اسے ضبط کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق جائیداد کی قرقی کی کارروائی ایک باقاعدہ پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، مقامی نمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں انجام دی گئی تاکہ تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے اور کارروائی میں شفافیت برقرار رہے۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری یہ مہم صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری تک محدود نہیں بلکہ ایسے عناصر کی غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے مالی اثاثوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ منشیات کے کاروبار کی معاشی بنیاد کو کمزور کیا جا سکے۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس نے "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت بڑی کارروائی کرتے ہوئے سامبا ضلع کے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی 2.08 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق ناراین شرما کی جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت ضبط کی گئی۔ ضبط شدہ اثاثوں میں ایک رہائشی مکان، ایک کار اور 12 کنال 4 مرلہ زمین شامل ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھیں، جس کے بعد انہیں قانونی کارروائی کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم اس وقت کوٹ بھلوال سنٹرل جیل، جموں میں بند ہے اور اس کے خلاف منشیات سے متعلق متعدد مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کے کاروبار کے خلاف یہ کارروائی غیر قانونی اثاثوں کو نشانہ بنانے اور مستقبل میں ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی کے عزم کا مظہر ہے۔ ساتھ ہی عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ منشیات سے متعلق معلومات پولیس کو فراہم کریں، مخبروں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

محفوظ اور بغیر

چلنے والوں کے خدشات اکثر سامنے نہیں آپاتے، عدالت نے کہا کہ مقررہ فٹ پاتھوں پر چلنے کے حق کی کسی بھی طرح کی خلاف ورزی ہونے پر شہری متعلقہ اداروں کے خلاف بحالی اور معاوضے سمیت آئینی چارہ جوئی کا مطالبہ کرنے کے حقدار ہوں گے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ قانونی چارہ جوئی موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ملنے والے قانونی اقدامات کے علاوہ اور ان سے الگ ہوگی۔ پیدل چلنے والوں کے حقوق سب سے اہم ہیں اور انہیں موٹر گاڑیوں کی آمد و رفت پر ترجیح ملنی چاہیے۔ بنچ نے زور دیا کہ نشان زدہ فٹ پاتھوں پر چلنے کے بنیادی حق کا تحفظ ریاست اور مقامی حکام کی یکساں ذمہ داری ہے۔ جہاں بھی سڑک ہے، وہاں پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ، واضح طور پر نشان زدہ اور مناسب دیکھ بھال

والے فٹ پاتھ بھی ہونے چاہئیں۔

سکینہ ایتو نے

ایجوکیشن کے سینئر افسران، سی ای او جموں، پرنسپل، لیکچرر، ماہرین تعلیم اور ضلعی انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے۔ وزیر موصوفہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معیاری تعلیم فراہم کرنے، سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور تعلیمی شعبے سے وابستہ ملازمین کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی سماجی و اقتصادی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور جموں و کشمیر کے تعلیمی منظرنامے کو تبدیل کرنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مستقل کئے گئے سی پی ڈبلیوز کو مبارک باد دیتے ہوئے محکمہ تعلیم کے کام کاج میں ان کے تعاون کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سی پی ڈبلیوز کی مستقلی کی ایک دیرینہ مانگ تھی اور موجودہ حکومت نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی متحرک قیادت میں ان کارکنوں کو سماجی تحفظ اور عزت فراہم کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے جو برسوں سے محکمہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر تعلیم نے دور دراز علاقوں سے شہروں تک اساتذہ کے ساتھ منسلک ہونے کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ڈائریکٹر سکول تعلیم اور سی ای او جموں کو ہدایت دی کہ ایسے تمام اساتذہ کو فوری طور پر گاؤں میں ان کی پوسٹنگ کے اصل مقام پر واپس بھیج دیا جائے۔ انہوں نے کہا، "اساتذہ کی کمی اس لئے پیدا ہوئی ہے کیوں کہ کچھ اساتذہ دور دراز علاقوں میں تعیناتی سے گریز کرتے ہیں۔ وقت کی ضرورت ہے کہ انہیں واپس بھیجا جائے تاکہ دیہی علاقوں کے بچے تعلیم سے محروم نہ ہوں۔" وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ محکمہ سکولی تعلیم کے لئے ایک شفاف ٹرانسفر پالیسی پر عمل جاری ہے جو کہ اعلیٰ تعلیم محکمہ کے لئے پہلے سے مرتب کردہ پالیسی کی طرز پر ہوگی۔ اس موقعہ پر انہوں نے صوبہ جموں میں محکمہ سکولی تعلیم کے مختلف بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی کاموں کا بذریعہ ورچول سنگ بنیاد رکھا جن میں گورنمنٹ مڈل سکول ہیرانگر میں ڈیجیٹل ہوسٹل، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول نگروٹہ گجرو کی اپ گریڈیشن و جدید کاری اور گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول پلن میں اضافی کلاس روموں کی تعمیر شامل ہیں۔ ان منصوبوں سے ان علاقوں میں طلبا کے لئے تعلیمی سہولیات میں نمایاں بہتری اور طلباء کے لئے ایک بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی متوقع ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایس سی ای آر ٹی جموں و کشمیر کی تیار کردہ کئی تعلیمی اشاعتیں بھی جاری کیں جن کا مقصد درس و تدریس کے عمل کو بہتر بنانا اور جدید تعلیمی اصلاحات کے نفاذ میں مدد فراہم کرنا ہے۔ اس سے قبل اپنے خطبہ استقبالیہ میں ڈائریکٹر سکول تعلیم جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری نے سی پی ڈبلیوز کی مستقلی کے عمل اور جاری تعلیمی اقدامات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

پاکستانی شہری کی

بعد 18 جون 2026 کو بحفاظت پاکستان واپس بھیج دیا گیا۔ اسد خان کی حوالگی ٹیٹوال میں دریائے کشن گنگا پر قائم امن پل (امن سیتو) کے ذریعے عمل میں آئی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کرناہ، بھارتی فوج کے سینئر افسران، ایس ایچ او کرناہ، محکمہ صحت کے حکام اور دیگر متعلقہ سول و عسکری اداروں کے نمائندے موجود تھے، جنہوں نے حوالگی کے تمام مراحل کی نگرانی کی۔ مقامی ذرائع کے مطابق اسد خان کا آبائی تعلق خیبر پختونخوا سے ہے، تاہم وہ گزشتہ کچھ عرصے سے مظفرآباد میں مقیم تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے تین بھائی سعودی عرب میں روزگار سے وابستہ ہیں۔ اسد خان بھی روزگار کی تلاش میں نیلم وادی کے علاقے میں مزدوری کر رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق سرحدی علاقوں میں کشیدہ حالات کے دوران وہ راستہ بھٹک کر غیر ارادی طور پر لائن آف کنٹرول عبور کر بیٹھا، جس کے بعد بھارتی سیکورٹی فورسز نے اسے ساری گاؤں کے قریب حراست میں لے لیا۔ حراست کے دوران متعلقہ اداروں نے اس کی شناخت کی تصدیق اور دیگر قانونی و انتظامی کارروائی مکمل کی۔ اس عرصے میں اسد خان کے ساتھ انسانی ہمدردی، احترام اور بین الاقوامی انسانی اصولوں کے مطابق برتاؤ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اس دوران اسے کرناہ کے مختلف تعلیمی اداروں، تاریخی و مذہبی مقامات، مساجد اور دیگر اہم مقامات کی سیر بھی کرائی گئی تاکہ اسے مقامی ماحول اور عوامی زندگی سے روشناس کرایا جا سکے۔ تمام قانونی تقاضے مکمل ہونے کے بعد دونوں ممالک کے متعلقہ حکام کے درمیان طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اسد خان کو ٹیٹوال امن پل کے ذریعے پاکستانی حکام کے حوالے کر دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی ایسے کئی واقعات پیش آچکے ہیں جن میں افراد غلطی سے سرحد عبور کر کے دوسری جانب پہنچ گئے تھے۔ ایسے تمام معاملات میں قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد انسانی ہمدردی اور خیر سگالی کے جذبے کے تحت انہیں عزت و احترام کے ساتھ ان کے وطن واپس بھیجا جاتا رہا ہے۔ اسد خان کی وطن واپسی کو بھی سرحدی علاقوں میں انسانی اقدار، باہمی تعاون اور خیر سگالی کے جذبے کی ایک مثبت مثال قرار دیا جا رہا ہے، جس سے یہ پیغام ملتا ہے کہ غیر ارادی طور پر سرحد پار کرنے والے افراد کے معاملات کو انسانی بنیادوں پر نمٹانے کی روایت برقرار ہے۔

جاوید رانا اور

معائنے کے دوران وار پورہ، واکورہ، نونگ، ٹولہ مول، واسکورہ، صفاپورہ، شہامہ، بسرنگ اور ضلع کے دیگر علاقوں کا دورہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران وزرا نے کسانوں اور مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور آبپاشی سہولیات و پانی کی دستیابی سے متعلق روبرو معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے چیف انجینئر اور جل شکتی و دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ہمراہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو آبپاشی پانی کی بلاتعطل فراہمی میں حائل تمام رکاوٹوں کو فوری دور کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر جاوید رانا نے کسانوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ زراعت جموں و کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور آبادی کے ایک وسیع طبقے کے لئے روزگار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا، "زراعت وادیٔ کشمیر کے لوگوں کا سہارا ہے اور ہمارے کسانوں کی فلاح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے لئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ کسانوں کے مفادات کا تحفظ اور آبپاشی کے پانی کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ہم کاشتکار برادری کی ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔" انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ میں موجود رہیں، نگرانی کے عمل کو تیز کریں اور آبپاشی سے متعلق تمام مسائل کو فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی قلت یا آبپاشی سہولیات سے متعلق کسی بھی شکایت کو براہ راست ان کے دفتر تک پہنچایا جائے تاکہ فوری کارروائی کی جا سکے۔ وزیر جل شکتی نے آبپاشی کے بہتر انتظام، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی بہتر نگرانی اور نہروں اور واٹر چینلوں کی بروقت مرمت و مینٹیننس کے ذریعے پانی کے استعمال کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ جموں و کشمیر میں زرعی صلاحیت بہت زیادہ ہے، تاہم زیادہ پیداوار کے لئے موثر پانی کے انتظام، بہتر بنیادی ڈھانچے اور جوابدہ حکمرانی کے ساتھ مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو زمینی سطح کے مسائل کے حل میں سرگرم رہنے کی تاکید کی۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کسانوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ پانی زراعت کے لئے سب سے اہم وسیلہ ہے اور اس کا موثر استعمال زرعی پیداوار کو برقرار رکھنے اور طویل مدتی زرعی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور آبپاشی سہولیات کی بلاتعطل فراہمی اور کسانوں کی جائز شکایات کے ازالے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ وزرا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کا مرکزی حصہ ہے اور آبپاشی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، پانی کے بہتر استعمال اور دیرپا زرعی ترقی کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ بعد میں وزرائے گاندربل کے ڈی ایف او آفس گاندربل میں جل شکتی، جنگلات، محکمہ زرعی پیداوار اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی۔ دوران میٹنگ انہوں نے ضلع میں جاری کاموں اور سکیموں کا جائزہ لیا اور افسران کو تمام زیر التوا پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ترقیاتی کام موثر انداز میں مکمل کئے جا سکیں اور فیلڈ سطح کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ جاوید رانا نے افسران پر زور دیا کہ افسران لوگوں سے مستقل رابطہ برقرار رکھیں اور یقینی بنائیں کہ سرکاری سکیموں کے فوائد بلاتاخیر حقیقی مستفیدین تک پہنچیں۔ دوران میٹنگ عوامی اہمیت کے متعدد مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی جس میں بالخصوص ترقیاتی ترجیحات، حکمرانی سے متعلق امور اور ضلع گاندربل کے لوگوں کو درپیش مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی۔

راجوری کے جنگلات

اور جنگلاتی علاقوں میں چھپے ممکنہ جنگجوؤں کا سراغ لگانا اور انہیں غیر فعال بنانا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

زور دیا کہ نئی قانون ساز اسمبلی عمارت ایک اہم عوامی بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے اور جمہوری حکمرانی کی علامت ہے۔ سریندر کمار چودھری نے

واضح کیا کہ معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے اور کام کی ہموار اور موثر تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ نگرانی کی ہدایت دی۔ بعد میں انہوں نے بجالنا جموں کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں سابق ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) ممبر شمیم بیگم کے شوہر کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور لواحقین کے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ افسران، انجینئران اور مقامی نمائندگان بھی تھے۔

بانڈی پورہ میں ہسپتال

نے عوامی غم و غصہ کو جنم دیا، لوگوں نے سوال کیا کہ لیبر روم میں زیر نگرانی رکھے جانے والی خاتون کو بچے کی پیدائش سے کچھ دیر پہلے کیسے ڈسچارج کیا جا سکتا ہے۔ مقامی لوگوں نے ایک حالیہ کیس کا بھی حوالہ دیا جس میں ایک اور خاتون نے مبینہ طور پر ایمبولینس میں بچے کو جنم دیا، ضلع میں زچگی کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات میں کوتاہیوں کا الزام لگایا۔ عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے تازہ ترین واقعہ کی اعلیٰ سطحی انکوائری کا مطالبہ کیا ہے اور اگر کوئی غفلت پائی جاتی ہے تو جوابدہی کا مطالبہ کیا ہے۔ ضلع اسپتال بانڈی پورہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ "میں اس معاملے کو دیکھوں گا اور حقائق کا پتہ لگاؤں گا۔ اگر کوئی لاپرواہی پائی گئی تو مناسب کارروائی کی جائے گی۔

سکینہ ایتو نے

ایک وسیع رینج پیش کی اور اپنے تحفظات کو اجاگر کرتے ہوئے میمورنڈم پیش کیا۔ اٹھائے گئے مسائل میں صحت کی سہولیات کی مضبوطی، تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری، کھیلوں کی سہولیات میں اضافہ، آبپاشی اور صفائی ستھرائی سے متعلق امور، عوامی سہولیات کی اپ گریڈیشن اور صحت اور تعلیمی اداروں میں مناسب عملے کی تعیناتی شامل ہیں۔ وزیر نے تمام خدشات کو غور سے سنا اور متعلقہ افسران کو حقیقی شکایات کے فوری ازالے کیلئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ذمہ دار حکمرانی کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مسائل کو مربوط اور وقت پر حل کرنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ہاپور حسنین مسعودی نے عوامی رابطہ پروگرام منعقد کرنے کیلئے وزیر کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کی بات چیت لوگوں کے حقیقی خدشات کو دور کرنے کیلئے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ ایم ایل اے زینہ پورہ شوکت حسین غنی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر کا عوام سے براہ راست بات چیت کرنے اور ان کی دہلیز پر ان کے مسائل سننے کا دورہ شمولیتی اور عوام پر مبنی طرز حکمرانی کے تئیں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بعد میں وزیر نے این پی ایچ سی کوکل میں ڈینٹل چیئر کی سہولت کا افتتاح کیا جس کا مقصد علاقے میں دانتوں کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانا ہے۔

حکومت متاثرہ

انہوں نے یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کی طرف سے پیش کردہ تشخیصی رپورٹس کے مطابق حکومتی سطح پر معاوضے کی فراہمی کے عمل کو تیز کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر اور

(CEO) سٹی کوآرڈینیٹر نیٹ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ معائنے کے دوران افسران نے نشستوں کے انتظام، سیکورٹی تعیناتی، امیدواروں کی تلاشی کے انتظامات، پینے کے صاف پانی کی دستیابی، بلاتعطل بجلی اور بیک اپ سہولیات، صفائی ستھرائی، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی نے سنٹر سپرنٹنڈنٹس اور دیگر ذمہ دار افسران سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف محکموں کے درمیان قریبی رابطہ اور باہمی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی نے امتحانی مراکز میں کیے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس نیٹ-2026 کے امتحان کے شفاف، منصفانہ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری

پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا تاکہ مجوزہ صنعتی پالیسی میں عملی اصلاحات کو شامل کیا جا سکے۔ میٹنگ میں مختلف صنعتی انجمنوں کے اہم نمائندوں نے شرکت کی جن میں چیئرمین فیڈریشن آف انڈسٹریز جموں ورجندر جین، چیئرمین بی ایچ ڈی سی سی آئی جموں راکیش وزیر، چیئرمین اسوچیم جے اینڈ کے کونسل مانک بترا، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر لاگو ڈھینگ بھارتی پروین پرگل، صدر بڑی براہمنا انڈسٹریل ایسوسی ایشن للت مہاجن، چیئرمین آئی سی سی راہل سہائی، چیئرپرسن ایف آئی سی سی آئی۔ فلوروشاسل ڈی 2 سی 1 انڈیا کے نیشنل چیئر میں ایم اے علیم، چیئرمین ایف اے ڈی اے ششی اگروال، صدر سال اینڈ ٹائی انڈسٹری ہرجیندر سنگھ، صدر سی آئی سی۔ جے اینڈ کے رائس شرما کے علاوہ معروف صنعت کار اور محکمہ صنعت و حرفت کے سینئر افسران شامل تھے۔

چیف سیکرٹری نے

کمپوزٹ اور پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسسمنٹ (پی ڈی این اے) پر مبنی بحالی و تعمیر نو پیکیج کے تحت عمل میں لائے جا رہے ہیں جسے وزارت داخلہ نے 2025 کے تباہ کن سیلابوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد منظور کیا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر اینڈ آر، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان و کھیل کود، فیننگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز، ڈائریکٹر جنرل ریسورسز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے تمام بحالی کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں پر عمل درآمد میں نمایاں تیزی لائیں تاکہ ایس اے ایس سی آئی کے تحت دستیاب فنڈز مقررہ مدت کے اندر مکمل طور پر خرچ کیے جا سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام محکمے سکیم کی مقررہ مدت کی پابندی کرتے ہوئے منصوبے وقت پر مکمل کریں۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پی ڈی این اے فریم ورک کے تحت تجویز کردہ تمام زیر التوا مستقل بحالی منصوبوں کو فوری طور پر حتمی شکل دے کر پیش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 232 کروڑ روپے مالیت کی اضافی بحالی تجاویز مزید غور کے لئے محکمہ خزانہ کو پیش کی جا چکی ہیں۔ اٹل ڈولو نے شفافیت کو یقینی بنانے اور اخراجات کی دوہری ادائیگی روکنے کے لئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ ایس اے ایس سی آئی اور پی ڈی این اے کے تحت تجویز کردہ منصوبے کسی اور سکیم یا ذریعے سے مالی امداد نہیں لے رہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسی سرٹیفکیشن کے بغیر کوئی مالی دعویٰ قابل قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ مکانات و شہری ترقی کو بھی ہدایت دی کہ وہ مالی سال 2026-27 کے لئے ایس اے ایس سی آئی ڈیزاسٹر کمپوزٹ کے تحت مزید بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبوں کی تجاویز جلد از جلد پیش کریں۔ دوران میٹنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے دونوں فنڈنگ فریم ورک کے تحت موصول ہونے والی مالی امداد، محکمانہ تخصیصات، پروجیکٹ پورٹ فولیو اور عمل درآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کو ایس اے ایس سی آئی کے ڈیزاسٹر کمپوزٹ کے تحت 1,431 کروڑ روپے کی اضافی امداد مختص کی گئی ہے جو آفات سماوی میں تباہ ہوئے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور مستقبل میں آفات کے خطرات کو کم کرنے کے لئے ہے۔ اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر محکمہ تعمیرات عامہ کے لئے 860 کروڑ روپے، محکمہ جل شکتی کے لئے 315 کروڑ روپے، محکمہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لئے 173 کروڑ روپے، محکمہ زرعی پیداوار کے لئے 51 کروڑ روپے اور محکمہ امور نوجوان و کھیل کود کے لئے 32 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ میٹنگ کو مزید جانکاری دی گئی کہ وزارت داخلہ کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی ذیلی کمیٹی (این ای سی۔ ایس سی) نے 2025 کے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد تیار کردہ پی ڈی این اے رپورٹ کی بنیاد پر بحالی اور تعمیر نو کی سرگرمیوں کے لئے 1579.09 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس میں مرکزی حکومت کا حصہ 1421.12 کروڑ روپے جبکہ جموں و کشمیر یوٹی کا حصہ 157.91 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ منظور شدہ امداد متعدد شعبوں پر محیط ہے جن میں ہاؤسنگ، تعلیم، صحت، پبلک انفراسٹرکچر، سڑکیں، پینے کے پانی کی فراہمی، صفائی، بجلی، آبپاشی، زراعت، سیاحت، باغبانی اور ماحولیاتی بحالی شامل ہیں۔ امداد کا سب سے بڑا حصہ انفراسٹرکچر کے شعبوں بالخصوص سڑکوں، عمارتوں، بجلی کے نظام اور پانی کی فراہمی کے نیٹ ورکس کے لئے مختص کیا گیا ہے جنہیں آفات کے دوران بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ محکمانہ تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ پی

ڈی این اے فریم ورک کے ساتھ مفاہمت اور اوور لیپنگ کاموں کے خاتمے کے بعد ایس اے ایس سی آئی کے تحت تقریباً 1,196 کروڑ روپے کی پروجیکٹ پروپوزل کو حتمی شکل دی گئی ہے جبکہ 1,025 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے منصوبے نکر پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کئے جا چکے ہیں۔ محکمہ خزانہ نے منظور شدہ کاموں کی تکمیل کے لئے مختلف محکموں کو 429 کروڑ روپے سے زیادہ جاری کیے ہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے حکومت کے مضبوط اور دیرپا تعمیر نو اور آفات سے نمٹنے کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے زور دیا کہ بحالی کے اقدامات صرف تباہ شدہ اثاثوں کی تعمیر نو تک محدود نہ ہوں بلکہ عوامی بنیادی ڈھانچے کو اس قدر مضبوط بنایا جائے کہ وہ مستقبل کی آفات کا بھی موثر مقابلہ کر سکے تاکہ جموں و کشمیر بھر میں عوام کی جان و مال، روزگار اور بنیادی خدمات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

سرینگر سمیت وادی

اور 21 جون کو وادی کشمیر کے کچھ ایک مقامات پر جزوی طور پر موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ ہلکی بارشیں ہو سکتی ہے اور ساتھ ہی تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 22 اور 23 جون کو بھی موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے جس دوران ہلکی بارشیں ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ٹل کے آر پار آئندہ پانچ دنوں کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم بیچ بیچ میں بارشیں اور تیز ہوائیں کو رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔

سوپور میں ہسپتال

شروع کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد خصوصاً نوجوانوں اور طلبہ کی تمباکو مصنوعات تک آسان رسائی کو روکنا اور تعلیمی و طبی اداروں کے اطراف تمباکو سے پاک ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق تمباکو نوشی اور تمباکو مصنوعات کا استعمال صحت عامہ کے لیے سنگین خطرہ ہے، جس کے پیش نظر قانون پر سختی سے عمل درآمد کرایا جا رہا ہے۔

فائر سیفٹی اور

پر 1500 روپے وصول کیے اور بعد ازاں این او سی کے اجراء کو یقینی بنانے کے لیے ایندھن اور دیگر اخراجات کا بہانہ بنا کر مزید 5000 روپے بطور رشوت طلب کیے۔ اے سی بی کو شکایت موصول ہونے کے بعد خفیہ جانچ کی، جس کے دوران الزامات ابتدائی طور پر درست پائے گئے۔ اس کے بعد باقاعدہ مقدمہ درج کر کے ایک خصوصی ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی تاکہ ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا جا سکے۔ تحقیقات کے دوران 16 دسمبر 2024 کو بچھائے گئے جال کے تحت ملزم کو شکایت کنندہ سے مبینہ طور پر رشوت کی رقم طلب کرتے اور وصول کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ رشوت کی نشان زدہ رقم اس کی تحویل سے آزاد گواہوں کی موجودگی میں برآمد کی گئی۔ اے سی بی کے مطابق فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) سرینگر میں کرائے گئے سائنسی تجزیے سے بھی رشوت ستانی کے الزامات کو تقویت ملی۔ لیبارٹری رپورٹ میں ملزم کے ہاتھوں اور جیب سے لیے گئے نمونوں میں فینو فتھلین اور سوڈیم کاربونیٹ کی موجودگی کی تصدیق ہوئی، جو رشوت کے مقدمات میں استعمال ہونے والے کیمیائی شواہد تصور کیے جاتے ہیں۔ ملزم کی گرفتاری کے بعد قانونی تقاضے پورے کیے گئے، تاہم بعد میں اسے مجاز عدالت سے ضمانت حاصل ہو گئی تھی۔ اے سی بی نے بتایا کہ مکمل تحقیقات کے بعد انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 19 کے تحت مجاز اتھارٹی سے استغاثہ کی منظوری حاصل کی گئی، جس کے بعد ملزم کے خلاف چارج شیٹ خصوصی جج انسداد بدعنوانی بارہمولہ کی عدالت میں پیش کی گئی۔ انسداد بدعنوانی بیورو نے اپنے بیان میں بدعنوانی کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ رشوت ستانی اور کرپشن کے واقعات کی اطلاع متعلقہ اداروں کو فراہم کریں تاکہ ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

پکھر پورہ میں مرکزی

کے مطابق نقصانات لاکھوں روپے تک پہنچ سکتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی صحیح وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔ ان حالات کا پتہ لگانے کیلئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

کلچرل اکیڈمی اور

ایک بہترین پیغام دیا۔ تقریب میں طلبہ و طالبات اور مقامی معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر پرنسپل محبوب احمد خان، شاکر شفیع، الحاج غلام نبی ڈار، میر بشیر احمد اور ظہیر جاوید نے منشیات کے استعمال اور اس کے نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوانوں سے تلقین کی کہ وہ اس لعنت سے دور رہیں۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں شیخ غلام محمد نے نمایاں کردار ادا کیا جبکہ جموں و کشمیر کلچرل اکادمی کے نمائندے فاروق احمد بٹ بھی تقریب میں موجود تھے۔

وادی میں لہسن

حاصل ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر کسانوں کو بہتر مارکیٹنگ، ذخیرہ سازی اور پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کی جائیں تو کشمیر کا لہسن قومی سطح پر ایک مضبوط برانڈ کے طور پر ابھر سکتا ہے اور خطے کی زرعی معیشت کو مزید مستحکم بنا سکتا ہے۔ لہسن کشمیر کے گھروں میں روزمرہ استعمال ہونے والی ایک اہم غذائی شے ہے۔ تازہ لہسن کے علاوہ اس سے تیار کیا جانے والا پیسٹ بھی بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ اس کی غذائی اور طبی افادیت، خصوصاً قدرتی اینٹی بایوٹک خصوصیات، مارکیٹ میں اس کی مانگ کو مزید بڑھاتی ہیں۔ عام طور پر لہسن کی کاشت اکتوبر سے نومبر کے آخر تک کی جاتی ہے جبکہ فصل کی کٹائی جون میں ہوتی ہے

کاشر فونڈیشن

براڈ کاسٹر، ثقافتی منتظم اور سابق چیئر پرسن راجستھان سنگیت ناٹک اکیڈمی محترمہ بینا کا جیش مالو مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئیں۔ تقریب کی صدارت کوشر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر اور منظور میرزا اکیڈمی آف آرٹس کے صدر منظور احمد میر نے کی۔ مہمانوں کا روایتی کشمیری انداز میں استقبال کیا گیا اور انہیں کشمیری شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ نشست میں وادی کے نامور تھیٹر فنکاروں، ادیبوں، ہدایت کاروں، ثقافتی کارکنوں اور بھانڈ پاتھر کے فنکاروں نے شرکت کی۔ شرکاء نے کشمیر میں تھیٹر کی موجودہ صورتحال، فنکاروں کو درپیش مسائل، روایتی فنون کے تحفظ اور تھیٹر تحریک کو مضبوط بنانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اپنے خطاب میں رمیش بورانا اور محترمہ بینا کا جیش مالو نے تھیٹر اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ میں ادارہ جاتی تعاون، فنکاروں کے درمیان اشتراک اور بین الریاستی ثقافتی روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر مختلف فنکاروں، ادیبوں اور ہدایت کاروں نے بھی اپنی آراء پیش کیں اور کشمیر کی بھرپور تھیٹر روایت کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ منظور احمد میر نے اپنے خطاب میں کہا کہ تھیٹر اور فنون لطیفہ کی ترقی کے لیے مسلسل مکالمہ، ثقافتی تبادلہ اور مشترکہ سرگرمیاں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کی نشستیں کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں کے فنکاروں کے درمیان تعاون اور باہمی سیکھنے کے نئے مواقع پیدا کریں گی۔ نشست کا اختتام شکریہ کی قرارداد کے ساتھ ہوا اور کشمیر و راجستھان کے درمیان ثقافتی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

مرکز ادب و ثقافت

کے جنرل سیکرٹری گلشن بدرنی اور منظور انجم بھی شامل تھے۔ سال 2026 کا گوہر میموریل ایوارڈ پروفیسر محمد زمان آزردہ کو دیا گیا جس میں نقد دس ہزار روپے، سپاسنامہ اور شال پیش کیا گیا۔ اس تقریب پر عنایت گل نے ایک پُر مغز مقالہ پڑھا۔ سیمینار میں مرحوم گوہر صاحب کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ شاعروں کے ساتھ ساتھ جن دیگر لوگوں نے اپنا خراج پیش کیا ان میں سایہ اشرف، عمر فیاض، یاسین مدہوش، علی احسن، غلام نبی ادفر، معراج رقیب، عبدالرشید شاد، محمد زمان آزردہ، نزیر قریشی، غضنفر علی، نزیر سالک، شوکت فرار، علی محمد شیلی پورہ وغیرہ شامل تھے۔ تقریب میں اسکول کے طلبا اور اساتذہ بھی موجود تھے۔ نزیر قریشی ابن شہباز نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس تقریب میں گوہر صاحب کی صاحبزادی بتول فاطمہ اور رابعہ گوہر بھی موجود تھی۔ تقریب کا آغاز نعت رسول صلعم سے کیا گیا جس کو سایہ اشرف نے منفرد آواز میں کلام گوہر پیش کیا جو کہ سامعین نے بہت پسند کیا۔ اسکول کے پرنسپل جاوید احمد کاوہ نے تحریک شکرانہ پیش کیا۔

ینگ ڈرامٹیز

انجام دے رہی تھی۔ خاص طور صف سامعین میں بیٹھے ہوئے سابقہ ڈائریکٹر سکول ڈاکٹر جی این یتو، یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب شمیم احمد شاہ، ڈین سوڈونٹ ڈاکٹر منیشا قادری، ڈاکٹر محمد فاروق۔ اور لیکچر آفیسر ڈاکٹر فرحانہ معراج مہمانوں میں سے۔ معروف ڈرامہ رائٹر و ایڈیٹر شہرتین جناب شکیل احمد آزا اور معروف اداکار، ڈائریکٹر و ڈراما رائٹر وار دلدار محمد اشرف شاہ نے شرکت کر کے دلچسپی کے ساتھ اس اوپیرا کا مشاہدہ کیا بعد میں یونیورسٹی کے کاؤ ڈینیٹر جی این یتو۔ نے۔ فنکاروں کے ساتھ پروگرام کے ہدایت کار سید جاوید گیلانی کو مبارک باد دیتے ہوئے۔ یہ امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں بھی ایسے پروگرام پیش کیے جائیں گے

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 20 June 2026

20 جون 2026ء 04 محرم 1448ھ سنیچروار

ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک، کینیڈا نے قطر کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں پہلی بار جیت درج کی

وینکوور، 19 جون (ایجنسیز) جوناتھن ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت کینیڈا نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں قطر پر 0-6 سے تاریخی فتح حاصل کی۔ یہ کینیڈا کی ورلڈ کپ میں پہلی جیت ہے۔ میچ کا پہلا گول 16 ویں منٹ میں ریاؤنڈ پر کائل لارین نے کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کا دوسرا گول تھا۔ قطر کے گول کیپر محمود ابوناوہ نے ڈیوڈ کے والی شاٹ کو بچا کر کے روک دیا، لیکن گیند لارین کے پاس گری، جسے انہوں نے گول میں پہنچا دیا۔ اس کے بعد ڈیوڈ نے 29 ویں منٹ میں دائیں پاؤں سے شاندار والی مار کر برتری کو دوگنا کر دیا، جو ایک سال سے زیادہ عرصے میں اوپن پلے کے دوران ان کا پہلا گول تھا۔ احمد کو 33 ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ریفری نے پہلے پنالٹی اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا، لیکن ویڈیو ریویو کے بعد کینیڈا کو باکس کے ٹھیک باہر فری کک دی گئی اور احمد کو دیا گیا پیلا کارڈ ریڈ کارڈ میں بدل دیا گیا۔ پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں کینیڈا نے 0-3 کی برتری حاصل کر لی، جب ڈیوڈ نے 48 ویں منٹ میں کراس بار سے ٹکرا کر آئی گیند پر گول داغ دیا۔ دوسرے ہاف کے شروع میں جب کونے کو وہ خطرناک نظر آنے والی چوٹ لگی تو کینیڈا کے کھلاڑی تشویش کے عالم میں ان کے گرد جمع ہو گئے، اور مادیبو کو باہر نکالے جانے سے پہلے وہ واضح طور پر پریشان نظر آ رہے تھے۔ کونے کی جگہ پر آئے ناتھن سلیبا نے 64 ویں منٹ میں فری کک پر گول کر کے اسکور 0-4 کر دیا۔ 75 ویں منٹ میں محمد منائی نے اپنے گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے شاٹ کو اون گول میں بدل دیا۔ ڈیوڈ نے اسٹاپج ٹائم میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اس ورلڈ کپ میں ایک میچ میں تین گول کرنے والے ارجنٹائن کے لیونل میسی کے ساتھ شامل ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی میزبان کینیڈا نے جیت کے ریکارڈ مارجن کی برابری بھی کر لی، جو 1934 میں اٹلی، 1950 میں برازیل اور 1978 میں ارجنٹائن کی چھ گول کی جیت کے برابر تھی۔ قطر کے خلاف کینیڈا کے گولوں کی تعداد، اس میچ سے پہلے ان کی پوری ورلڈ کپ تاریخ میں کیے گئے گولوں کی تعداد سے دوگنی تھی۔ جیت کے بعد کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے چھ انگلیاں اٹھاتے ہوئے کہا، "اسے کوئی نہیں بھولے گا، اور کوئی بھی کینیڈین اس دن کو نہیں بھولے گا۔ یہ ہر کسی کے لیے ایک انتہائی اہم لمحہ ہے یہ سمجھنے کے لیے کہ اس ملک میں ٹیلنٹ ہے، ذہنیت ہے، قوت ارادی ہے، اور ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو اس ملک کو خاص بناتی ہیں۔" کینیڈین فٹ بال کے لیے ایک خواب جیسا موقع دوسرے ہاف میں مڈفیلڈر اسماعیل کونے کے پیر میں لگی چوٹ کے باعث ماند پڑ گیا۔ قطر کے عاصم مادیبو کی جانب سے کیے گئے ایک سنگین فاؤل کے بعد کونے کو کئی منٹ تک طبی امداد دی گئی، جس کے بعد انہیں اسٹریچر پر میدان سے باہر لے جایا گیا۔ کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے بعد میں کونے کی چوٹ کی سنگینی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اسپتال لے جانے کے بعد سا سولو کے کھلاڑی کی سرجری کی جائے گی۔ مادیبو کو فاؤل کے لیے ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جس کے بعد قطر کو پہلے ہاف میں ہمام احمد کو ریڈ کارڈ ملنے کے بعد نو کھلاڑیوں کے ساتھ میچ ختم کرنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ کینیڈا کے پوائنٹس بڑھ کر چار ہو گئے ہیں اور وہ گول کے فرق کی بنیاد پر سوئٹزرلینڈ سے آگے ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی کینیڈا کا ناک آؤٹ مرحلے میں مقام تقریباً یقینی ہو گیا ہے۔ بدھ کو وینکوور میں سوئٹزرلینڈ کے خلاف ہونے والے اپنے آخری گروپ میچ میں کینیڈا کی ٹیم کا دبدبہ رہے گا۔

اویشکا فرنینڈو کی سنچری، سری لنکا اے فائنل میں پہنچ گیا

دمبولا، 19 جون (یو این آئی) اویشکا فرنینڈو کی شاندار سنچری اور نروشن ڈکویلا کی جارحانہ اننگز کی بدولت سری لنکا اے نے سہ فریقی سیریز کے چھٹے میچ میں افغانستان اے کو 103 رنز سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ ہندوستان اے سے ہوگا۔ سری لنکا اے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 322 رنز بنائے۔ جواب میں افغانستان اے کی پوری ٹیم 42.5 اوورز میں 219 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ شاندار سنچری بنانے والے اویشکا فرنینڈو کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ افغانستان اے کی جانب سے حسن نے سب سے زیادہ 74 رنز بنائے، جبکہ فرمان اللہ نے 43 اور باہر شاہ نے 35 رنز کا اضافہ کیا۔ سری لنکا اے کے دلاج سمودیتا نے 25 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کوگاداس ماتولن نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل افغانستان اے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، لیکن سری لنکا اے کے اوپنرز اویشکا فرنینڈو اور نروشن ڈکویلا نے پہلی وکٹ کے لیے 133 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ ڈکویلا نے 54 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 66 رنز بنائے، جبکہ اویشکا فرنینڈو نے 97 گیندوں پر 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 110 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ نووانید فرنینڈو نے 45 رنز بنا کر اویشکا کا بھرپور ساتھ دیا۔ دیگر بلے بازوں میں سدھیرا اسمارا (کرما 14)، اہان وکرم سنگھے (3)، کپتان سہان اراچیگے (12)، وانوجا سہان (19) اور رویندو فرنینڈو (25) شامل رہے۔ افغانستان اے کی جانب سے فریدون داؤدزئی نے چار اور فرمان اللہ نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد ابراہیم نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

میٹ رینشا کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری، آسٹریلیا کو 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری

چٹاگانگ، 19 جون (یو این آئی) میٹ رینشا کی ناٹ آؤٹ 89 رنز اور ٹم ڈیوڈ کے 45 رنز کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کو دوسرے ٹی 20- میچ میں بنگلہ دیش کو سات رن سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹوں پر 196 رنز کا مضبوط اسکور بنایا، جس کے جواب میں بنگلہ دیش کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 189 رنز ہی بنا سکی۔ شاندار بیٹنگ پر میٹ رینشا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور 44 رنز تک اس کے تین کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ جوش انگلس (11)، کوپر کونولی (1) اور کپتان مچل مارش (20) نمایاں اسکور نہ کر سکے۔ اس موقع پر میٹ رینشا اور ٹم ڈیوڈ نے چوتھی وکٹ کے لیے 97 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ ٹم ڈیوڈ نے 25 گیندوں پر دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 45 رنز بنائے، جبکہ رینشا نے 52 گیندوں پر چار چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 89 رنز اسکور کیے۔ جوئل ڈیوس 13 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش نے جارحانہ آغاز کیا اور اوپنرز نے صرف 19 گیندوں پر 48 رنز جوڑ دیے۔ تنزید حسن (30)، پرویز حسین (36) اور سیف حسن (42) نے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا تھا۔ تاہم آسٹریلوی گیند بازوں نے درمیانی اوورز میں شاندار واپسی کرتے ہوئے اہم وکٹیں حاصل کیں۔ میٹ رینشا، جوئل ڈیوس اور ناتھن ایلس نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے بنگلہ دیشی بلے بازوں پر دباؤ بڑھایا اور رنز کی رفتار کو قابو میں رکھا۔ آخرکار بنگلہ دیش مطلوبہ رن ریٹ برقرار نہ رکھ سکا اور آسٹریلیا نے سات رنز سے سنسنی خیز کامیابی حاصل کر کے سیریز اپنے نام کر لی۔

منزامبی کے دو گول، سوئٹزرلینڈ نے بوسنیا و ہرزیگووینا کو 1-4 سے شکست دے دی

لاس اینجلس، 18 جون (ایجنسیز) ڈفیلڈر جوہان منزامبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے دو گولوں کی بدولت سوئٹزرلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ بی میچ میں بوسنیا و ہرزیگووینا کو 1-4 سے شکست دے دی۔ گروپ کے پہلے مرحلے میں سوئٹزرلینڈ اور قطر کا میچ 1-1 سے برابر رہا تھا، جبکہ بوسنیا و ہرزیگووینا نے کینیڈا کے خلاف 1-1 سے ڈرا کھیلا تھا۔ دوسرے مرحلے میں سوئٹزرلینڈ کی فتح اور کینیڈا کی قطر پر 0-6 کی کامیابی کے بعد کینیڈا گروپ میں سرفہرست جبکہ سوئٹزرلینڈ دوسرے نمبر پر آ گیا۔ میچ کا پہلا گول 74 ویں منٹ میں اس وقت ہوا جب متبادل کھلاڑی روبن ورگاس کے کراس پر جوہان منزامبی نے شاندار والی کے ذریعے گیند جال میں پہنچا دی۔ 80 ویں منٹ میں بوسنیا کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب مدافع طارق کو فاؤل کے باعث ریڈ کارڈ دکھا دیا گیا اور ٹیم 10 کھلاڑیوں تک محدود ہو گئی۔ اس کے بعد 84 ویں منٹ میں روبن ورگاس نے خوبصورت گول کر کے برتری 0-2 کر دی۔ 90 ویں منٹ میں کپتان گرانیت ژاکا کے پاس پر منزامبی نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا۔ میچ کے بعد منزامبی نے کہا کہ ورلڈ کپ میں اپنے کیریئر کا پہلا ڈبل گول کرنا ان کے لیے خواب پورا ہونے کے مترادف ہے۔ بوسنیا کی جانب سے ارمن مہمک نے 93 ویں منٹ میں ایک گول کر کے نقصان کم کیا، تاہم اضافی وقت میں گرانیت ژاکا نے گول کر کے سوئٹزرلینڈ کی 1-4 سے شاندار فتح یقینی بنا دی۔ سوئٹزرلینڈ نے خاص طور پر دوسرے ہاف میں کھیل پر مکمل کنٹرول رکھا اور تیز رفتار پاسنگ کے ذریعے حریف ٹیم کو مسلسل دباؤ میں رکھا۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے اسکاٹ لینڈ کو ہرا کر ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں مسلسل دوسری جیت درج کی

لیڈز، 19 جون (یو این آئی) اسٹیفنی ٹیلر (ناٹ آؤٹ 47) اور اسپنرز کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ٹی 20- ویمنز ورلڈ کپ میں جمعرات کی رات کھیلے گئے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو سات رن سے شکست دی۔ یہ ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی مسلسل دوسری جیت ہے۔ اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کے لیے ٹورنامنٹ کا اپنا پہلا میچ کھیل رہی ٹیلر نے اننگز کو ایسے وقت میں ضروری رفتار دی، جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم 15 ویں اوور میں 85/5 پر جدوجہد کر رہی تھی۔ تب انہوں نے 19 گیندوں پر 247.36 کے اسٹرائیک ریٹ سے ناٹ آؤٹ 47 رن بنائے، جس میں چار چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اسکاٹ لینڈ کے نظم و ضبط والے گیند بازی کے حملے اور ہر طرف بہترین فیلڈنگ کے باعث دباؤ میں آ گئی تھی۔ لیکن ٹیلر کی قیادت میں انہوں نے آخری چھ اوورز میں 69 رن بنائے اور اسکاٹ لینڈ کے سامنے ایک بڑا ہدف رکھا۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹ پر 153 رن کا اسکور بنایا۔ شیمین کیمپبل نے 26 گیندوں میں (36)، جاہزرا کلیکسٹن (16)، کپتان ہیلی میتھیوز (14)، ڈیانڈرا ڈوٹن (14) اور کیانا جوزف نے (13) رن کا تعاون دیا۔ 154 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کے لیے کیتھرین فریزر اور ڈارسی کارٹر نے پہلے وکٹ کے لیے 51 رن جوڑے۔ حال ہی میں 21 سال کی ہونے والی اوپنر ڈارسی کارٹر (59) نے پیر کی چوٹ سے جوجھتے ہوئے شاندار نصف سنچری لگائی اور اسکاٹ لینڈ کو جیت کے قریب پہنچایا۔ اس دوران ویسٹ انڈیز کی گیند بازی اور فیلڈنگ میں گھبراہٹ دیکھی گئی۔ کیتھرین فریزر اور آئلسا لسٹر کے ساتھ نصف سنچری کی شراکتیں کیں، لیکن ہیلی میتھیوز کے چار اوور میں 3/19 (جس میں 13 ڈاٹ بال شامل تھیں) نے ان کی ٹیم کو امید برقرار رکھنے کا موقع دیا۔ ساتھ ہی، 19 ویں اوور میں عالیہ ایلین کی تین وکٹوں نے اسکاٹ لینڈ کی اس کوشش کو روک دیا، جب وہ میچ کو اپنی طرف موڑنے کی پوزیشن میں نظر آ رہے تھے۔ اسکاٹ لینڈ کے لیے فریزر کی کارکردگی شاندار رہی

ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ: ہندوستان کی نظریں فائنل میں جگہ بنانے پر مرکوز، سیمی فائنل میں چلی سے مقابلہ

آکلینڈ، 19 جون (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 26-2025 کے پہلے سیمی فائنل میں ہفتہ کو چلی کے خلاف میدان میں اترے گی، جہاں اس کی نظریں فائنل میں جگہ بنانے پر مرکوز ہوں گی۔ ہندوستان نے پول اے میں ناقابلِ شکست رہتے ہوئے سرفہرست مقام حاصل کیا اور شاندار فارم کے ساتھ سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ٹیم نے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو 2-3 سے شکست دی، جبکہ دوسرے مقابلے میں جاپان کو سخت جدوجہد کے بعد 1-2 سے ہرایا۔ پول مرحلے کے آخری میچ میں ہندوستان نے ایک بار پھر عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے نقصان سے واپسی کی اور یوراگوئے کو 2-3 سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان کی دیپیکا ٹورنامنٹ کی نمایاں کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے اب تک چار گول اسکور کیے ہیں اور وہ امریکہ کی ایشلے سیسا اور ایبیگیل ٹیمر کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ گول کرنے والی کھلاڑی ہیں۔ دیپیکا کے تمام چار گول پنالٹی کارنر پر آئے ہیں، جو سیٹ پیس مواقع پر ہندوستان کی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کو چلی کے خلاف اپنے حالیہ ریکارڈ سے بھی حوصلہ ملے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ چھ مقابلوں میں ہندوستان نے پانچ میں کامیابی حاصل کی، جبکہ ایک میچ برابر رہا۔ دونوں ٹیموں کی آخری ملاقات ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2022 میں ہوئی تھی، جہاں ہندوستان نے 1-3 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ہندوستانی ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا ہے اور دباؤ میں واپسی کی صلاحیت بھی دکھائی ہے۔ امریکہ اور یوراگوئے کے خلاف پیچھے رہنے کے باوجود کامیابی حاصل کرنا اس کی مضبوط ذہنی کیفیت کی عکاسی کرتا ہے۔ دوسری جانب چلی نے پول بی میں ایک جیت، ایک ڈرا اور ایک شکست کے ساتھ سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ جنوبی امریکی ٹیم نے بھی ٹورنامنٹ میں سخت مقابلہ کیا ہے اور وہ ہندوستان کو حیران کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو اگلے سال کی ایف آئی ایچ پرو لیگ میں کھیلنے کا موقع بھی ملے گا۔ دوسرے سیمی فائنل میں میزبان نیوزی لینڈ کا مقابلہ امریکہ سے ہوگا۔

ہندوستان کی نظریں افغانستان کے خلاف سیریز میں 0-3 کی کلین سویپ پر

چنئی، 19 جون (یو این آئی) ہندوستان ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم، چنئی میں افغانستان کے خلاف تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں کامیابی حاصل کر کے سیریز میں 0-3 کی کلین سویپ مکمل کرنے کی کوشش کرے گا۔ میزبان ٹیم پہلے ہی ابتدائی دو میچ جیت کر تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر چکی ہے۔ ٹیم انڈیا پورے دورے میں شاندار فارم میں نظر آئی ہے۔ اس نے دھرم شالہ میں سات وکٹوں سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ میں 170 رنز کی بڑی فتح درج کی، جہاں اس نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 400 رنز کا ہندسہ عبور کیا تھا۔ ان نتائج نے ہندوستان کی مضبوط بیٹنگ لائن اور مؤثر بولنگ کا ثبوت دیا ہے۔ ہندوستان کے ٹاپ آرڈر نے نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، جس کی قیادت کپتان شبھمن گل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مسلسل دو بہترین اننگز کھیل کر اپنی شاندار فارم برقرار رکھی ہے۔ ایشان کشن نے بھی دوسرے ون ڈے میں سنچری بنا کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ سینئر بلے باز روہت شرما اور کے ایل راہل نے ٹیم کو استحکام فراہم کیا ہے، جبکہ سیریز اپنے نام کرنے کے بعد ہندوستان نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دینے کے لیے ٹیم میں کچھ تبدیلیاں بھی کر سکتا ہے۔ بولنگ شعبے میں ارشدیپ سنگھ نے نئی گیند سے مسلسل کامیابیاں حاصل کی ہیں، جبکہ اسپنر کلدیپ یادو نے درمیانی اوورز میں عمدہ بولنگ کرتے ہوئے افغان بلے بازوں کو قابو میں رکھا ہے۔ دوسری جانب افغانستان دونوں شعبوں میں جدوجہد کے بعد آخری میچ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی امید کرے گا۔ افغان بیٹنگ کا زیادہ تر انحصار اوپنر رحمان اللہ گرباز پر رہا ہے، جنہوں نے سیریز میں ایک سنچری بھی اسکور کی۔ تاہم مڈل آرڈر کی ناکامی نے ٹیم کو مشکلات سے دوچار رکھا۔ افغانستان کو اگر بڑا اسکور بنانا ہے تو ابراہیم زدران اور کپتان حشمت اللہ شاہدی کو ذمہ دارانہ بیٹنگ کرنا ہوگی، جبکہ تجربہ کار لیگ اسپنر راشد خان ان کی سب سے بڑی بولنگ امید ہوں گے۔ چنئی کی روایتی سست وکٹ اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ سیریز اگرچہ پہلے ہی ہندوستان کے نام ہو چکی ہے، لیکن آخری میچ دونوں ٹیموں کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان کلین سویپ کے ساتھ اپنی برتری ثابت کرنا چاہے گا، جبکہ افغانستان ہندوستان کی سرزمین پر 0-3 سے شکست سے بچنے اور بہتر کارکردگی کے ساتھ سیریز کا اختتام کرنے کی کوشش کرے گا۔

آخری لمحات میں دو گول کر کے جرمنی نے ہندوستان کو 1-2 سے شکست دے دی

روٹرڈیم، 19 جون (ایجنسیز) عالمی چیمپئن جرمنی نے ایف آئی ایچ پرو لیگ 26-2025 کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں آخری منٹوں میں دو گول داغ کر ہندوستان کو 1-2 سے شکست دے دی۔ جرمنی کی جانب سے جسٹس ویگینڈ نے 56 ویں اور جیکب بریلا نے 60 ویں منٹ میں گول کیے۔ اس سے قبل ہندوستان کے جوگراج سنگھ نے اپنے 100 ویں بین الاقوامی میچ میں 38 ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر شاندار ڈریگ فلک کے ذریعے گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی تھی۔ ہندوستان نے میچ کا آغاز پراعتماد انداز میں کیا اور مضبوط دفاعی کھیل کے باعث جرمنی کو زیادہ مواقع نہیں دیے۔ دوسرے کوارٹر میں بھی ہندوستانی ٹیم نے جارحانہ کھیل پیش کیا، تاہم وہ اپنے مواقع کو گول میں تبدیل نہ کر سکی۔ تیسرے کوارٹر میں جوگراج سنگھ کے گول کے بعد ہندوستان نے برتری برقرار رکھی، جبکہ گول کیپر موہت ایچ ایس نے جرمنی کے کئی حملے ناکام بنائے۔ چوتھے کوارٹر میں ہندوستان کے پاس برتری دگنی کرنے کے مواقع تھے، لیکن جرمنی نے واپسی کرتے ہوئے 56 ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر ویگینڈ کے ذریعے اسکور برابر کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں جرمنی کو ایک اور پینلٹی کارنر ملا، جس پر جیکب بریلا نے فیصلہ کن گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-2 سے فتح دلا دی۔ ہندوستان اب اتوار کو اپنے اگلے میچ میں نیدرلینڈز کا سامنا کرے گا۔

اشمیتا چالیہا دو برس بعد بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

مکاؤ، 19 جون (ایجنسیز) ہندوستان کی بیڈمنٹن کھلاڑی اشمیتا چالیہا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مکاؤ اوپن 2026 کے خواتین کے سنگلز مقابلے کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ دو برس سے زائد عرصے میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں ان کا پہلا سیمی فائنل ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 63 ویں نمبر پر موجود اشمیتا نے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کی 99 ویں رینکنگ والی کم من سن کو صرف 37 منٹ میں 16-21، 18-21 سے شکست دی۔ اشمیتا اب سیمی فائنل میں ایک اور جنوبی کوریائی کھلاڑی پارک گا یون کا سامنا کریں گی۔ بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں یہ ان کے کیریئر کا دوسرا سیمی فائنل ہے، جبکہ اس سے قبل وہ 2024 کے تھائی لینڈ ماسٹرز میں سیمی فائنل تک پہنچی تھیں۔ پہلے گیم میں 14-14 کی برابری کے بعد اشمیتا نے مسلسل اہم پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے برتری قائم کی اور گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم میں انہوں نے 11-5 کے نقصان سے شاندار واپسی کرتے ہوئے آخری نو میں سے آٹھ پوائنٹس جیت کر میچ ختم کیا۔ چوٹ کے باعث تقریباً تین ماہ تک مقابلوں سے دور رہنے کے بعد اشمیتا نے عمدہ واپسی کی ہے۔ مکاؤ اوپن سے قبل وہ چائنا ماسٹرز اور ملائیشیا ماسٹرز کے کوارٹر فائنل تک بھی پہنچی تھیں۔ مکاؤ اوپن میں اب اشمیتا چالیہا ہی ہندوستان کی واحد امید باقی رہ گئی ہیں، کیونکہ انمول خواتین کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میں چین کی ہان چیان شی سے شکست کھا کر باہر ہو گئیں۔ ادھر مردوں کے سنگلز اور ڈبلز مقابلوں میں ہندوستان کا سفر پہلے ہی اختتام پذیر ہو چکا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: سوئٹزرلینڈ نے بوسنیا و ہرزیگووینا کو 1-4 سے شکست دی

لاس اینجلس 19 جون (یو این آئی) جوہان منزامبی کے گول کی بدولت سوئٹزرلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ بی مقابلے میں بوسنیا و ہرزیگووینا پر 1-4 سے جیت درج کی۔ سوئٹزرلینڈ کے لیے جوہان منزامبی نے 74 ویں اور 90 ویں منٹ میں دو گول کیے۔ روبین ورگاس نے 84 ویں جبکہ کپتان گرینٹ ژاکا نے 97 ویں منٹ میں گول کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان گول کے لیے سخت مقابلہ ہوا، لیکن دونوں ہی ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔ متبادل کھلاڑی جوہان منزامبی نے 74 ویں منٹ میں والی سے اپنا پہلا ورلڈ کپ گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ 84 ویں منٹ میں طارق محر موویچ کو خطرناک ٹیکل کے لیے باہر بھیجے جانے کے بعد، جس سے بوسنیا کے کھلاڑیوں کی تعداد میدان میں 10 رہ گئی، روبین ورگاس نے گول کر کے اسکور میں اضافہ کیا۔ منزامبی نے ورگاس کے تعاون سے 90 ویں منٹ میں گول کر کے سوئٹزرلینڈ کی برتری کو مزید بڑھایا۔ ایرمین مہمک کے بوسنیا کے لیے دیر سے کیے گئے گول کے باوجود، ٹیم کے پاس ابھی بھی اپنے دوسرے ورلڈ کپ میں ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنے کا موقع ہے۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Saturday 20 June 2026
بین الاقوامی خبریں
سنیچروار ۲۰ جون ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۴ محرم الحرام ۱۴۴۸ ھ

تمہاری حفاظت ہمارے پیسوں سے ہوتی ہے، جے ڈی وینس نے اسرائیل کو آئینہ دکھا دیا

ایران کے پاس اب ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت نہیں ہے

واشنگٹن، 19 جون (ایجنسیز) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی کابینہ کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کرنے پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کر دیا۔ امریکی نائب صدر نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی کابینہ کے

کچھ لوگ معاہدے اور کچھ لوگ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر تنقید کر رہے ہیں، ان کو تنقید سے پہلے حقائق دیکھنے چاہیے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اسرائیلی کابینہ کو پیغام ہے کہ تمہارے گھروں کی حفاظت امریکی ہتھیاروں سے ہوتی ہے، اسرائیل کی حفاظت امریکی عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ہوتی ہے، اسرائیل جن ہتھیاروں سے حفاظت کرتا ہے وہ امریکہ کے بنے ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران نے دو دنوں سے آبنائے ہرمز میں کسی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا، وہ معاہدے کی پاسداری کر رہا ہے، اس کی ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت ختم کر دی گئی ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ کچھ میڈیا کی جانب سے معاہدے کے شقوں کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، معاشی ریلیف کا انحصار ایران کے اپنے رویے پر ہے، ایران کے مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ تعلقات کو بھی دیکھا جائے گا، اس کی کارکردگی دیکھتے ہوئے پابندیوں میں نرمی ہوتی جائے گی، ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کو کمزور کر کے ان کا رویہ تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔' معاہدے کے مطابق 60 دنوں کا دورانیہ آج سے شروع ہوا ہے۔ ایران کے بیلسٹک میزائلوں کا بڑا ذخیرہ جنگ کے دوران تباہ کیا جا چکا ہے۔ معاہدے میں شامل ہے ایران ایسے ہتھیار یا میزائل نہیں بنائے گا جس سے دنیا کو خطرہ ہو۔ ایران کے پاس اب ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت نہیں ہے۔ ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنانے کی دوبارہ کوشش نہ کرے۔ یہ بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ ایران خطے میں کالعدم تنظیموں کی مدد نہیں کرے گا۔ ایران کی معیشت بہت نیچے چلی گئی ہے ان کو پیسوں کی ضرورت ہے، اس کے رویے کو دیکھتے ہوئے ان کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔' جے ڈی وینس نے مزید کہا کہ ایران، عمان اور دیگر ممالک آبنائے ہرمز سے متعلق میکنزم بنائیں گے، آبی گزرگاہ کے ٹول اور دیگر معاملات فائنل ڈیل میں طے ہوں گے۔ امریکی نائب صدر نے بتایا کہ ایم او یو کے تحت حتمی مذاکرات کیلئے 60 دن آج سے شروع ہو گئے، معاہدے کے بعد کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ایران جب تک اپنا رویہ تبدیل نہیں کرے گا اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، اس کے رویے میں تبدیلی آئی تو یہ پورے خطے اور مشرق وسطیٰ کیلئے خوشخبری ہوگی۔

صیہونی فوج کی جنوبی لبنان پر بمباری، 16 افراد شہید

حزب اللہ کا اسرائیلی فوج پر حملہ، ٹینک بٹالین کمانڈر سمیت 4 فوجی ہلاک اسرائیل اور حزب اللہ کا جنگ بندی پر اتفاق

بیروت، 19 جون (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی جاری ہے، جنوبی لبنان پر بمباری سے 16 افراد شہید ہو گئے۔ جنگی جنون میں مبتلا اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے اور صیہونی فوج نے ایک بار پھر جنوبی لبنان کو شدید بمباری کا نشانہ بنایا ہے، جس کے نتیجے میں متعدد رہائشی مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔ لبنانی ذرائع ابلاغ کے مطابق، اسرائیلی فضائیہ نے جنوبی لبنان کے ضلع نبطیہ پر وحشیانہ فضائی حملے کیے، جن میں خواتین اور بچوں سمیت 16 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق نبطیہ شہر میں ہونے والے حملوں میں 8 افراد جاں بحق ہوئے، جبکہ قریبی علاقے الشرقیہ میں ایک رہائشی مکان پر کیے گئے حملے میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد شہید ہو گئے۔ ریسکیو ٹیموں نے ملبے تلے دبے افراد اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا ہے، جہاں کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ادھر حزب اللہ مزاحمت کاروں کے حملے میں اسرائیلی فوج کے ٹینک بٹالین کمانڈر سمیت 4 فوجی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں حزب اللہ کے حملوں میں 4 اسرائیلی فوجی مارے گئے اور 5 زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حزب اللہ مزاحمت کاروں کے ساتھ جھڑپ میں مارے جانے والے 4 فوجیوں میں ایک 32 سالہ افسر لیفٹیننٹ دور جیدالیا سیمون بھی شامل ہیں جو اسرائیلی فوج کے ٹینک بٹالین کے کمانڈر ہیں۔ اسرائیلی

میڈیا کا کہنا ہے کہ دوسرے واقعے میں حزب اللہ کی جانب سے کیے گئے ایک ڈرون حملے میں 5 اسرائیلی فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان کے علاقوں میں حملے جاری ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہونے والے حملوں میں 16 افراد شہید ہو گئے۔ ادھر سوئس وزارت خارجہ نے امریکہ اور ایران کے درمیان آج برگن اسٹاک ریزورٹ میں ہونے والے مذاکرات منسوخ ہونے کی تصدیق کر دی۔ تفصیلات کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے مشہور برگن اسٹاک ریزورٹ میں امریکہ اور ایران کے درمیان آج ہونے والے ابتدائی مذاکرات آخری لمحات میں ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ سوئس وزارت خارجہ نے باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ آج یہ طے شدہ مذاکرات نہیں ہوں گے۔ ادھر اسرائیل اور حزب اللہ نے جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے، اطلاق آج سے ہوگا۔ سینئر امریکی عہدیدار کے مطابق جنگ بندی کا اطلاق لبنان کے مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے سے ہونا تھا، اسرائیل اور حزب اللہ اب جنگ بندی کی حالت میں ہیں۔

اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد پورا لبنان جلا دینا چاہیے: اسرائیلی وزیر کا بیان

اس وقت خطے میں سخت اور تباہ کن کارروائی کی ضرورت ہے

تل ابیب، 19 جون (یو این آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بن گویر نے جنوبی لبنان میں جھڑپوں

کے دوران 4 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا لبنان جلا دینا چاہیے۔ اتمار بن گویر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی ماؤں کے آنسوؤں کے بدلے لبنانی ماؤں کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان برداشت کرنا چاہیے اور اس وقت خطے میں سخت اور تباہ کن کارروائی کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سوئٹزر لینڈ کا مجوزہ دورہ ملتوی کر دیا ہے تاکہ ایران کے ساتھ نئی مذاکراتی کوششوں کی قیادت کی جا سکے۔ بتایا گیا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والی مفاہمت کے بعد 60 روزہ مذاکراتی عمل شروع ہو چکا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ ادھر امریکی سینٹکام نے ایرانی بندرگاہوں پر عائد پابندی ختم کر دی ہے جبکہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے اجازت نامے اب اس کی متعلقہ اتھارٹی جاری کرے گی۔ اسی دوران اسرائیل نے جنوبی لبنان میں نئی فضائی کارروائیاں کی ہیں جن میں 16 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دوسری جانب لبنان پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں آج صبح تک 16 افراد کی شہادت کے باعث ایرانی وفد سوئٹزرلینڈ کے لیے روانہ ہی نہیں ہو سکا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق چیف مذاکرات کار باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سوئٹزرلینڈ روانگی کے لیے مکمل طور پر تیار تھے تاہم لبنان میں اسرائیلی جارحیت جاری رہنے کی وجہ سے ایرانی وفد کا دورہ آخری لمحات میں ملتوی کر دیا گیا۔

امریکہ سے معاہدے کے بعد ایرانی سپریم لیڈر کا اہم پیغام

ایرانی حکام نے قومی مفاد کے لیے بھرپور کوششیں کیں، تل ابیب کی قیادت پوری انسانیت کے لیے خطرہ بن چکی: ایران

تہران، 19 جون (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای نے قوم کے نام اہم پیغام جاری کیا ہے۔ اپنے پیغام میں سپریم لیڈر نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے ہیں اس مرحلے تک پہنچنے کیلئے مذاکرات کاروں نے مخلصانہ کوششیں کیں، ایرانی حکام نے قومی مفاد کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر معاہدے کے لیے مختلف ذرائع اور دباؤ استعمال کرتے رہے قومی سلامتی کونسل کی سفارش پر معاہدے کی اجازت دی، ایرانی حکام نے قوم کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری قبول کی، ایرانی صدر کے عہد کے بعد مفاہمتی یادداشت کے مسودے کی منظوری دی ایرانی قوم کے وقار اور مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، طے شدہ شرائط کے حصول کے

لیے مذاکرات کی اجازت دی گئی۔ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ آئندہ مذاکرات کا مطلب امریکی موقف کو تسلیم کرنا نہیں، مستقبل کے مذاکرات کا مطلب یہ نہیں کہ دشمن کی شرائط تسلیم کر لیں گے، صدر اور سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل ارکان نے ایرانی عوام کے حقوق کے تحفظ کا عہد کیا، ایرانی صدر اور کونسل ارکان کے عہد کرنے پر میں نے معاہدے کی اجازت دی۔

مصر کی میزبانی میں سعودی عرب، ترکی اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کا اجلاس اتوار کو ہوگا

قاہرہ/۱۹ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) مصری وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ ملک کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی اتوار کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے اپنے ہم منصبوں کی میزبانی کریں گے۔ مصری وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق، عبدالعاطی اتوار کو سعودی عرب، ترکی اور پاکستان کے وزرائے خارجہ فیصل بن فرحان، ہاکان فیدان، اور اسحاق ڈار سے ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس کی جائے گی۔ بیان میں بات چیت کے موضوع کا ذکر نہیں کیا گیا تاہم چاروں ممالک مشرق وسطیٰ کی جنگ سے متعلق ثالثی کی کوششوں میں شامل رہے ہیں۔ ان چار ممالک کے وزرائے خارجہ کی آخری ملاقات اپریل میں (تین ماہ قبل) ترکی کے شہر انطالیہ میں ایک سفارتی میٹنگ کے موقع پر ہوئی تھی۔ سوئس وزارت خارجہ کے مطابق، کل کی ملاقات سوئٹزرلینڈ میں ایران اور امریکہ کے درمیان طے شدہ مذاکرات کے بعد ہوئی ہے۔

امریکہ نے ایران کی ناکہ بندی ختم کی: سینٹرل کمان

تمام بحری جہازوں پر عائد ناکہ بندی ہٹالی ہے

واشنگٹن 19 جون (یو این آئی) مغربی ایشیا میں جنگ ختم کرنے کے لیے معاہدہ طے پانے کے بعد امریکہ نے ایران کی ناکہ بندی ختم کر دی ہے۔ امریکہ کی سینٹرل کمان نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ صدر کی ہدایت کے مطابق امریکی فوج نے ایرانی بندرگاہوں اور ساحلی علاقوں میں آنے جانے والے تمام بحری جہازوں پر عائد ناکہ بندی ہٹا لی ہے۔ امریکی فوج ایرانی بندرگاہوں پر آنے جانے والے جہازوں کو نہیں روک رہی ہے۔ امریکی فوج کی ناکہ بندی نافذ کرنے کی تمام کوششیں بند کر دی گئی ہیں۔ ہمارے بہترین بحری جہاز اس علاقے میں موجود رہیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ معاہدے کی تمام باتوں پر عمل ہو رہا ہے اور وہ مکمل طور پر لاگو ہیں۔ دوسری جانب ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ الگ رائے ہونے کے باوجود انہوں نے امریکہ کے ساتھ معاہدے کو منظوری دی، حالانکہ انہوں نے اس بارے میں تفصیل سے کچھ نہیں کہا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے یہ بھروسہ ملنے کے بعد کہ وہ ایرانی قوم کے حقوق کی حفاظت کریں گے، انہوں نے اس معاہدے کو ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مستقبل میں ایران اور امریکہ کے درمیان آمنے سامنے بات چیت ہوگی، لیکن اس کا مطلب دشمن کے رویے کو تسلیم کرنا نہیں ہوگا۔

اطالوی وزیر اعظم نے ٹرمپ کے بیان کو مضحکہ خیز قرار دیا

ہمارا ملک کسی کے سامنے بھیک نہیں مانگتا

روم/۱۹ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دیے گئے ایک بیان کے بعد انہیں آڑے ہاتھوں لے لیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک اطالوی ٹی وی چینل کو انٹرویو میں کہا کہ جارجیا میلونی نے جی 7 اجلاس میں ان کے ساتھ تصویر بنوانے کے لیے بہت منت سماجت کی تھی۔ فرانس میں ہونے والے اجلاس کی ویڈیو میں میلونی اور ٹرمپ کو ایک صوفے پر ساتھ بیٹھ کر گفتگو کرتے دیکھا گیا تھا تاہم ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے صرف مہربانی کے طور پر میلونی سے بات کی۔ اطالوی ٹی وی چینل کے مطابق ٹرمپ نے کہا وہ شاید خوش ہیں کہ میں نے ان سے بات کی، مجھے ان سے بات کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میلونی نے میرے ساتھ تصویر لینے کی درخواست کی، میں تصویر نہ لیتا، لیکن مجھے ان پر ترس آ گیا۔ جارجیا میلونی نے ٹرمپ کے بیان کا سخت الفاظ میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات مکمل طور پر من گھڑت ہیں، میں واقعی حیران ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ امریکا کا صدر اپنے اتحادیوں کے ساتھ ایسا رویہ کیوں اختیار کرتا ہے، اور یہ پہلی بار نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ

افسوسناک ہے کہ وہ مغرب اور امریکا کے دشمنوں کے ساتھ ایسا رویہ نہیں رکھتے بلکہ ان کے رہنماؤں کے ساتھ زیادہ نرمی برتتے ہیں۔ میلونی نے زور دے کر کہا کہ ایک بات انہیں یاد رکھنی چاہیے کہ میں اور اٹلی کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس معاملے پر اطالوی حکومت کی ناراضی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔

اگر میں نہیں ہوتا تو اسرائیل کا صفایا ہو چکا ہوتا: ڈونلڈ ٹرمپ

نیتن یاہو کے ساتھ تعلق اچھا ہے، لیکن انہیں تھوڑا قابو میں رکھنا ہوتا ہے

واشنگٹن، 19 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو اسرائیل کا صفایا ہو چکا ہوتا۔ ایک انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ تعلق اچھا ہے، لیکن انہیں تھوڑا قابو میں رکھنا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسرائیل کو لبنان پر حملوں سے روک لیں گے، اسرائیل وہی کرتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایران سے معاہدہ مایوسی میں نہیں کیا، بلکہ ایران نے ایسا کیا ہے، ایران مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، ہم 60 دن کا وقت پورا کریں گے، ایران کو کوئی رقم، ایک پیسہ بھی نہیں ملے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جنگ نے ایران کو کمزور کر دیا ہے، ایران کے پاس نہ فضائیہ ہے، نہ بحریہ، نہ طیارہ شکن آلات، نہ ریڈار، اور نہ ہی عملی طور پر کوئی اور چیز باقی ہے، اس کے باوجود ڈیموکریٹس کہتے ہیں کہ ایران چار ماہ قبل کے مقابلے میں اب بہتر حالت میں ہے، ڈیموکریٹس کتنے بیوقوف ہو سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان آج سوئٹزرلینڈ میں

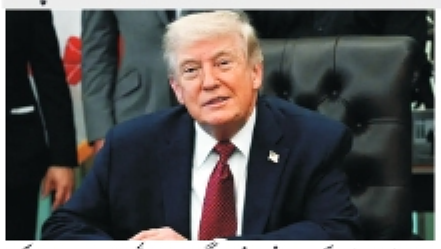

ہونے والے مذاکرات منسوخ ہو گئے ہیں۔ سوئس وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق برگن اسٹاک میں امریکہ اور ایران کے درمیان طے شدہ مذاکرات اب نہیں ہوں گے۔ سوئس وزارت خارجہ کا یہ بیان امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی سوئٹزرلینڈ روانگی مؤخر ہونے کے بعد سامنے آیا ہے۔ سوئس وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ سوئٹزرلینڈ مذاکرات کی میزبانی اور سہولت کاری کے لیے بدستور تیار ہے، برگن اسٹاک میں متعلقہ تیاریوں کا عمل جاری رکھا گیا ہے۔

اسرائیل کی فوجی حکمت عملی علاقے میں نفرت اور تشدد کو مزید ہوا دیتی ہے: میکرون

اسرائیل کی سکیورٹی ہمسایہ علاقوں پر قبضہ کرنے کے ذریعے یقینی نہیں بن سکتی

پیرس، 19 جون (ایجنسیز) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے جمعرات کو کہا کہ لبنان، غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں

اسرائیل کی عسکری حکمت عملی اس کے اپنے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔ میکرون نے فرانس 2 ٹیلی ویژن کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ذمہ داری کا مظاہرہ' کرنے کا مطالبہ کر کے درست کہا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی سکیورٹی ہمسایہ علاقوں پر قبضہ کرنے کے ذریعے یقینی نہیں بن سکتی۔ 'انہوں نے کہا کہ وہ حکمت عملی جو (نیتن یاہو) غزہ، مغربی کنارے اور جنوبی لبنان میں جاری رکھے ہوئے ہیں، طویل مدتی طور پر اسرائیل کے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ خطے کے تمام طبقوں میں نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔' میکرون نے ایران کے ساتھ حالیہ امن معاہدے کی لبنان کے لیے اہمیت کو بھی دوبارہ واضح کیا۔ انہوں نے کہا، 'ہم بہت جلد بین الاقوامی برادری کو متحرک کریں گے تاکہ لبنانی فوج کو اپنے علاقوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے میں مدد ملے۔' میکرون نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ معاہدے کے باوجود ایران کے معاملے میں جنگ مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، تاہم تعاون اور گفت وشنید کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جنگ کے مقابلے میں معاہدہ ہمیشہ بہتر ہوتا ہے، خاص طور پر جب کشیدگی میں عروج آنے کا خطرہ ہو، اور اس معاملے میں یہی بات درست تھی۔' "ہم بمباری کے ذریعے کسی نظام میں تبدیلی حاصل نہیں لا سکتے۔'

اسرائیل کو لبنان سے 60 دن میں واپس جانا ہوگا: حزب اللہ

قابض اسرائیلی افواج نے لبنان پر اپنے روزانہ کے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں

بیروت، 19 جون (یو این آئی) لبنان میں حزب اللہ کے پارلیمانی گروپ کے سربراہ محمد رعد نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے پاس اپنے حملے ختم کرنے اور لبنانی سرزمین سے اپنی فوجوں کی مکمل واپسی کے لیے 60 دن کا وقت "ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بیروت پر زور دیا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے مفاہمت نامے کا غور اور غیر جانبدارانہ "جائزہ لے۔ محمد رعد کا یہ بیان جمعرات کو اس وقت سامنے آیا جب قابض اسرائیلی افواج نے لبنان پر اپنے روزانہ کے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں اور تل ابیب بضد ہے کہ وہ جنوبی لبنان کے کچھ حصوں پر اپنا قبضہ برقرار رکھے گا، جبکہ امریکہ اور ایران کے معاہدے کی پہلی شق کے مطابق تمام محاذوں بشمول لبنان میں فوجی کارروائیوں کو فوری اور مستقل طور پر روکنے " کا حکم دیا گیا ہے۔ اس مفاہمت نامے میں لبنان کی آزادی اور اس کی زمین کی حفاظت کی ضمانت "دینے کا وعدہ بھی کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ حتمی معاہدہ تمام محاذوں پر جنگ کے مستقل خاتمے " کی تصدیق کرے گا۔ محمد رعد نے ایک بیان میں کہا کہ " دشمن کے پاس لبنانی سرزمین سے مکمل طور پر پیچھے ہٹنے کے لیے زیادہ سے زیادہ دستیاب وقت ٹھیک دو ماہ ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ اس عرصے کے دوران اسرائیل کو زمین، سمندر اور ہوا کے راستے دشمنی بند کرنی ہوگی اور کسی بھی براہ راست مذاکرات کی ضرورت کے بغیر لبنانی سرزمین سے پیچھے ہٹنا شروع کرنا

ہوگا۔ حزب اللہ کے قانون ساز نے اصرار کیا کہ لبنانی حکام مفاہمت نامے کے متن کو غور اور غیر جانبدارانہ طریقے سے پڑھیں اور ان حقائق اور اثرات کے بارے میں نتائج اخذ کریں جو لبنان سمیت خطے اور پوری دنیا پر اثر انداز ہوں گے۔ "انہوں نے حکام پر یہ بھی زور دیا کہ وہ صیہونی دشمن کو روکنے کے لیے ایران کی اپنی عزم کو پورا کرنے کی صلاحیت کو کم نہ سمجھیں۔ بدھ کی شام، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے الیکٹرانک طریقے سے اسلام آباد مفاہمت نامے "پر دستخط کیے تھے۔

اسرائیلی حکام یہودی دہشت گردی روکنے میں ناکام ہیں: سابق اسرائیلی وزیر اعظم

تل ابیب، 19 جون (ایجنسیز) اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود اولمرٹ کا کہنا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف منظم تشدد، نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم جاری ہیں جن کی سرپرستی اسرائیلی حکومت کر رہی ہے۔ ایہود اولمرٹ نے اپنے نئے مضمون میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور دیگر وزراء کو براہ راست ذمے دار قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ فلسطینی علاقوں میں حملے، آتش زنی، املاک کی تباہی اور مویشیوں کی چوری روز کا معمول بن چکا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہزاروں یہودی آبادکار حکومتی مدد، تحفظ اور مالی معاونت کے بغیر ایسے جرائم نہیں کر سکتے۔ اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد پورا لبنان جلا دینا چاہیے: اسرائیلی وزیر کا بیان سابق اسرائیلی وزیر اعظم نے اسرائیلی پولیس، فوج اور داخلی انٹیلی

جنس ادارے شن بیت پر بھی شدید تنقید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ سب یہودی انتہا پسندی اور یہودی دہشت گردی روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ سابق اسرائیلی وزیر اعظم نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیلی حکام نے صورت حال پر قابو نہ پایا تو امریکا، یورپی ممالک اور بین الاقوامی فوجداری عدالت ملوث افراد اور اداروں کے خلاف کارروائی کر سکتی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com